بیاضِ محمدی

مسمّٰی بہ

عطاءُ المنّان

شیخ محمد تھانویؒ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

بیاضِ محمدیؒ

مسمّیٰ بہ

عطاءُ المنّانؒ

شیخ محمد تھانویؒ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

بیاضِ محمدی اصلی

مسمّٰی بہ

عطاء المنان

تصنیف

مولانا شیخ محمد محدث التھانوی قدس سرہٗ

مترجم

حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری

(فاضل دیوبند)

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ (جامع مسجد دیوبند یوپی)

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب	:۔	بیاض محمدی اصل (عطاء المنان)
تصنیف	:۔	مولانا شیخ محمد محدث تھانوی قدس سرہ
مترجمہ	:۔	مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری
سن طباعت	:۔	جون ۱۹۹۹ء
تعداد	:۔	۱۱۰۰
قیمت	:۔	۱۰۰/۰۰
باہتمام	:۔	توصیف احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ

ربانی آفسیٹ پرنٹرس دیوبند فون۔ 23565

محمد ... قادری

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

فہرست مضامین

مقدمہ رسالہ عطاء المنان	۱
مختصر حالات مؤلف بیاض محمدیؒ	۴
باب اوّل در ذکر چہل اسماء اعظم	۱۲
فصل اوّل۔ خواص چہل اسماء اعظم	۱۲
چہل اسماء اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ	۱۲
ادائے زکوٰۃ اور ان اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ	۱۳
ترک حیوانات جمالی	۱۳
ترک حیوانات جلالی	۱۳
مکروہات احرامی	۱۳
فصل دوم در ذکر چہل اسماء اعظم	۱۴
دُعائے اختتام	۲۵
باب دوم عملیات مجربہ بیاض	۲۷
فصل اوّل۔ عملیات استخارہ کے بیان میں	۲۷
فصل دوم عملیات مجربہ فتوحات رزق میں	۲۹
برائے حصول دست غیب	۳۱
برائے فتوح غیب	۳۲
وظیفہ برائے تنگی معاش	۳۲
ایضاً کلمہ تمجید	۳۲
کشائش رزق و حصول جمعیت کے لئے	۳۳
برائے حصول غناء و اطمینان	۳۳
فراغت ظاہر و باطن کے لئے	۳۳
برائے کشائش رزق	۳۳

تسخیر و فتوحات کیلئے	۳۴
ایضاً برائے جمعیت ظاہری	۳۴
فصل سوم عملیات حب و تسخیر خلائق میں	۳۴
برائے جلب قلب	۳۷
برائے حب و تسخیر خلائق	۳۷
برائے مقبولیت قول	۳۷
تسخیر خلائق	۳۸
برائے تسخیر حکام و سلاطین و امراء	۳۹
برائے رفع رنجش امرا و حکام و سلاطین	۳۹
ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالمان	۳۹
برائے اصلاح زوجین	۴۰
فصل چہارم مدافعت و ہلاکت اعداء اور ان کے شر و مضرت کے دفعیہ میں	۴۲
الحضور الامراء	۴۲
برائے دفعیہ اعداء	۴۲
دفع مضرت اعداء کیلئے	۴۵
فصل پنجم عملیات قضائے حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں	۴۶
نماز قضائے حاجات عین	۴۶
برائے حل مشکل	۴۶
برائے جمیع مشکلات	۴۶
برائے حصول حاجت	۴۶
برائے حاجت	۶۷
برائے قضائے حاجات	۶۷
ترکیب خواندن سورۂ فاتحہ	۶۷
برائے حل مشکلات	۴۸
نماز قضائے حاجات	۴۸

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

طریق ادائے صلوٰۃ ۴۸
ترکیب ورد آیت الکرسی ۴۹
ایضاً ترکیب دیگر ۵۰
نقش حزب البحر ۵۰
فصل ششم ۵۲
عملیات سحر و آسیب ۵۲
اصل اول عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں ۵۲
برائے دفعیہ آسیب و مسان ۵۲
برائے دفع شیاطین و جن ۵۲
برائے آسیب ہر قسم ۵۳
برائے مسحور ۵۴
اصل دوم دفعیہ عام امراض جسمانی کے بیان میں ۵۴
درد دنداں ۵۵
ایضاً ۵۵
برائے جدری یعنی چیچک ۵۵
نقش الحمد شریف ۵۲
برائے دفع امراض طحال (تلی) ۵۲
برائے بواسیر ۵۷
برائے دفع وباء ۵۸
برائے حبس بول ۵۸
برائے خلل سترہ ۵۸
برائے درد سر و نیم سر ۵۹
خالص بخار کیلئے ۵۹
برائے تپ بے نوبت ۵۹
برائے تپ و لرزہ ۵۹

برائے عسر بول و حصاۃ المثانہ ۶۰
ایضاً ۶۰
ایضاً ۶۰
برائے دفع خفقان ۶۱
برائے خفقان ۶۱
برائے ورم عانہ (پیڑو) ۶۱
برائے عرق النساء ۶۲
مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے ۶۲
اصل سوم:۔ معالجہ امراض نساں و اطفال خورد سال ۶۳
دفع امراض اطفال کیلئے ۶۳
برائے عقیمہ (بانجھ) کیلئے ۶۳
برائے عقیمہ ۶۴
برائے استقرار حمل ۶۴
مرض اسقاط حمل کیلئے ۶۴
آسانی وضع حمل کیلئے ۶۵
عمل مانع اسقاط حمل ۶۵
برائے دفع مسان طفل ۶۵
علاج مسان معمولہ بتقدیم مشائخ کرام ۶۶
برائے گریہ طفلاں و چلوانس ۶۷
برائے ام الصبیان ۶۸
فصل ہفتم عملیات متفرقہ کے بیان میں ۷۰
قیدی کی رہائی کے لئے ۷۰
زنبور (سرخ تتییا) کی جھاڑ ۷۰
سانپ کو مقید کرنے کے لئے ۷۰
سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کے لئے ۷۰

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

زوال عشق ومحبت کے لئے	۷۰
آداب مجلس	۷۱
نقش اصحاب کے فوائد	۷۱
زمین سرکاری پیائش میں کم آئے اور دریا بردی سے محفوظ رہے	۷۱
برائے دفعہ موش	۷۲
برائے [illegible] معقود عن النساء	۷۲
برائے دریافت دزد	۷۲
برگ ترنج	۷۳
برائے گرفتاری سارق	۷۳
نانہ نکالنے کا طریقہ	۷۳
گم شدہ شے کی واپسی کے لئے	۷۴
برائے دریافت مرض	۷۴
خواص آیت قطب	۷۵
ترجمہ چہل کاف	۷۷
باب سوم عملیات مجربہ	۷۸
فصل اوّل خواص واسناد چہل کاف	۷۸
خواص چہل کاف	۷۸
فصل دوم عملیات زائد	۸۱
برائے خلاصی از دست ظالم	۸۱
برائے کفار کی مغلوبیت اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط	۸۱
برائے نجات از ظالمان	۸۱
برائے دفع درد چشم	۸۱
برائے دفع درد گوش (کان)	۸۱
برائے دفع درد دنداں	۸۲
برائے دفع درد سینہ	۸۲

برائے دفع درد و خونی بواسیر	۸۲
برائے دفع بواسیر خونی و بادی	۸۲
برائے گریہ کودک	۸۲
برائے گریہ کودک	۸۳
برائے زیادتی شیر عورت و دیگر حیوانات کیلئے	۸۳
بچے کے خواب میں ڈرنے کیلئے	۸۴
اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو	۸۴
گم شدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے	۸۴
برائے گریختہ و شے گم شدہ	۸۴
مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو	۸۵
منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۸۵
منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	۸۵
تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا	۸۵
باب چہارم مشتمل بر عملیات مجربہ	۸۶
باب برائے تسخیر	۸۷
زوجین کی اصلاح کیلئے	۸۸
برائے موافقت زن و شوہر	۹۰
زبان بندی و تسخیر دشمن کے لئے	۹۱
دشمن عاجز و بے بس ہو	۹۱
برائے فتوحات رزق	۹۲
عمل برائے آسیب، مسان و طفل حفاظت زن	۹۳
برائے حفاظت حمل از اسقاط	۹۳
چند متفرق آزمودہ اور مجرب عملیات و نقوش	۹۴

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

مقدمہ رسالہ

عطاء المنان من اعمال المشائخ والقرآن

انسانی فطرت کا تقاضہ ہے کہ وہ اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر سے بہتر بنائے اور بعد الموت بقائے دوام حاصل کرے، ان دونوں امور کے لئے ضرورت ہوئی کسب مال اور حصول اولاد کی۔ تاکہ اوّل اس کے رفاہِ حال کا باعث ہو اور ثانی وجہ بقائے دوام۔ اسلئے ان دونوں کے حصول کیلئے ہر قسم کی جائز و ناجائز کوشش کرتا ہے اور بسا اوقات انکی محبت میں مذہب کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اسی وجہ سے باری تعالیٰ نے اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط (تمہارے مال و اولاد تمہارے لئے فتنہ و آزمائش خداوندی ہیں) فرما کر ان کی دینی و دنیوی مضرتوں سے دنیا کو خبردار اور متنبہ فرمایا۔ درحقیقت یہ دونوں فتنے باعث ہلاکت ہیں۔ اگر خدا سے غافل کردیں۔ لیکن اگر حدود شرعیہ کے اندر رہ کر مال و اولاد سے متمتع ہو تو بجائے فتنہ و مذموم ہونے کے یہی باقیات الصلحت اور محمود بن جاتے ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ ان کی مضرتوں سے بچے اور ان سے منافع حاصل کرنے کیلئے ایسی تدابیر اختیار کرے کہ نہ دنیوی قانون کی گرفت میں آسکے نہ آخرت میں مواخذہ ہو۔ قرآن حکیم جو احکم الحاکمین کا آخری مکمل قانون ہے اور انسانی ضروریات و آسائش دارین کا متکفل و ضامن۔ اس نے وہ تمام تدبیریں بتائی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص ابنائے جنس میں ہر دل عزیز ہو صاحب دولت و ثروت ہو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون ہو سکے اس کے علاوہ وہ متاہلانہ زندگی میں بھی اصلاح زوجین کا کفیل ہے۔

امراض جسمانی و روحانی خصوصاً بچوں اور عورتوں کو خبائث اور شیاطین کے حملوں

اور اندرونی بیماریوں سے بچانے کیلئے ایک حاذق طبیب اور مسخر جنات ہے اسی لئے قرآن کو شفا و رحمت فرمایا گیا ہے کما قال اللہ تعالیٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ علماء متقدمین میں سے کسی بزرگ نے اسی آیت سے استنباط کر کے فرمایا ہے ؎

جمیع العلم فی القرآن لکن　　تقاصر عنہ افہام الرجال

یعنی قرآن میں تمام علوم مثل کیمیاء و ریمیا و تسخیر خلائق و جنات وغیرہ موجود ہیں مگر عوام الناس کی عقلیں ان کے ادراک سے قاصر ہیں سوائے اولیائے کاملین کے جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

کیمیاء و سیمیاء و ریمیا　　کس نہ داند جز بذات اولیاء

انہیں علوم میں سے نکات قرآنی کے ماہر علمائے سلف نے انسان کے جلب منفعت و دفع مضرت کیلئے قرآن شریف سے عملیات و تعویذات کا ایک مستقل فن ریاضت شاقہ و مجاہدات نفس کے بعد استنباط کیا اور ایک بیش بہا ذخیرہ اطباء جسمانی و یونانی کی طرح معالجات روحانی و جسمانی کا ضخیم کتابوں میں ہمارے لئے چھوڑا جس سے کروڑوں بندگانِ خدا کو عظیم منافع اور بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوئے۔ مجربات دیربی نافع الخلائق، جواہر خمسہ کے اردو ترجمے شائع ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں انہیں مجربات گنجینۂ عملیات میں سے ایک مختصر رسالہ بیاض محمدی بھی ہے جس کے عملیات عوام الناس میں تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں مگر اس کے تمام عملیات فارسی و عربی میں ہونے کی وجہ سے مفید عام نہیں ہو سکے، اسی وجہ سے یہ مختصر رسالہ باوجود طبع ہو جانے کے آج تک پردۂ خفا میں تھا۔ ۱۳۵۰ھ میں ہمارے مکرم دوست مولانا مولوی محمد احمد صاحب عمری مظفر نگری نے اس کا بامحاورہ ترجمہ اردو میں کیا جزاء ک اللہ خیر الجزاء

https://m.facebook.com/groups/1078649758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

مولوی صاحب موصوف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد صاحب مصنف بیاض محمدی کے فرزندار جمند مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی قدس سرہٗ خلیفۂ اوّل حضرت مولانا قاضی سید محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ کے خاص مریدوں میں سے ہیں۔ بعد وفات شیخ برادران طریقت کی نظر انتخاب آپ پر تھی مگر مکروہات دنیوی اور بعض خانگی پریشانیوں نے آپ کو تحصیل علوم دینیہ میں بھی ناقص رکھا۔ اور مشاغل علمی و عملی کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا۔ جس کا قلق آپ کے دل میں ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتا رہتا تھا۔ کہ دفعتاً قائد ازلی نے آپ کی رہبری فرمائی اور کارساز حقیقی کی توفیق رفیق مساعد و مددگار ہوئی کہ ۱۳۵۵ھ کے آخر میں ایک مدت دراز کی متاہلانہ زندگی کے بعد بمصداق ؎

کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد ☆ ہرچہ گیرید مختصر گیرید

آپ نے علائق دنیویہ کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے اسی قبلۂ اہل علوم دارالعلوم دیوبند کی طرف رجوع کیا جہاں سے تقریباً چالیس برس پہلے بحسرت وارمان لوٹ گئے تھے، شروع ۱۳۵۸ھ تک آپ نے اپنے علوم دینیہ حدیث و تفسیر کی تکمیل کی اور ان خوابوں کی تعبیر پوری ہوئی جو ۱۳۱۹ھ میں حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحبؒ مہاجر مکی کی زیارت اور بشارت سے آپ کو دکھایا گیا تھا۔ اور ۲۰؍ رمضان ۱۳۵۴ھ کی شب جمعہ کو حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ کے معانقہ جسمانی سے آپ کو حاصل ہوئی تھی فالحمدللہ علی ذلك۔

۱۳۵۵ھ مین آپ نے رسالہ بیاض محمدی کا ترجمہ کیا اور ۱۳۵۶ھ زمانۂ قیام دیوبند میں مصنف رسالہ کے خاص تحریر کردہ قلمی رسالہ سے اس کو مکمل کردیا آپ کو اپنے شیخ الشیوخ طریقت مؤلف بیاض تصنیفات سے خاص شغف اور محبت تھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

مختصر حالات مؤلف بیاض محمدیؒ

و

سبب تالیف رسالہ ہٰذا

الحمدللّٰہ وکفیٰ والصّلوۃ والسلام علی سید نامحمد ن المصطفٰے وعلی الہ واصحابہ الذین ہم حزب اللہ المہتدی امابعد ....

خاتم المحدثین بقیۃ السلف الصالحین الحاج الحافظ القاری مولانا مولوی ابو محمود شیخ محمد صاحب محدث تھانوی قدس سرہٗ حضرت قطب الاقطاب قطب میاں دو آب میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی لوہاروی قدس سرہٗ کے خلفاء اجلہ میں سے تھے اور حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر مکی قدس سرہٗ کے پیر بھائی۔ نسباً شیخ فاروقی اور اس نامی گرامی خاندان سے تھے جو غدر ۱۸۵۷ء تھانہ بھون میں برسر اقتدار رہا، اور جس کو نسلاً بعد نسلٍ عہد اورنگ زیب عالمگیرؒ خطاب خانی و نوابی حاصل تھا۔ حضرت مرشدی مولانا شیخ محمد عمر صاحبؒ قدس سرہٗ تھانوی۔ حضرت مولانا شیخ محمد صاحبؒ کے چھوٹے صاحبزادے فرمایا کرتے تھے کہ نواب شیخ احمد صاحب ہمارے اجداد میں سے عہد عالمگیر میں منصب وار تھے، شاہ اورنگ زیب نے ان کو مراحم خسروانہ سے نواب فاروقی خاں کا خطاب دیا جو نسلاً بعد نسلٍ غدر ۱۸۵۷ء تک اس خاندان میں موروثی رہا۔ محلہ گھیر میں مولانا کا عالیشان محل جو قاضی صاحب کا دیوان خانہ تھا انہی نواب فاروقی خاں کی یادگار ہے، چونکہ اس خاندان میں ابتداء سے علم و فضل کی وراثت چلی آرہی تھی اس لئے اس خاندان کا سب سے

https://m.facebook.com/groups/1078819758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

بڑا فرد علاوہ خطاب نوابی کے سلطنت کی طرف سے قاضی القضاۃ کے عہدہ کا بھی منصب رکھتا تھا اور جس سلسلہ کی آخری کڑی نواب قاضی عنایت علی خاں صاحب مشہور معرکہ تحصیل شاملی ۱۸۵۷ء میں بالزام بغاوت روپوش ہو گئے تھے قاضی سعادت علی خاں صاحب شہید قاضی صاحب موصوف کے بڑے بھائی مولانا کے خسر بھی تھے اور حقیقی ماموں بھی حضرت مولانا کی جلالت قدر اور علمی فضائل کے بڑے بڑے جلیل القدر علماء قائل تھے۔ حضرت مولانا سید محمد نور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ محدث دار العلوم دیوبند اکثر آپ کی تعریف میں اس طرح رطب اللسان ہوتے تھے کہ

"ہمارے اکابر حضرات میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب بڑے بلند پایہ بزرگ ہوئے ہیں" ۱۲۳۰ھ میں مولوی خاں صاحب کے مشکوئے معلی میں پیدا ہوئے ظہور احسن آپ کا تاریخی نام تھا۔ ہوش سنبھالنے کے بعد حسب دستور شرفا استاد مکتبی کے سپرد کیے گئے، دس سال کی عمر میں کلام اللہ مع قواعد تجوید حفظ کیا۔ اور ضروریات فقہ کے رسائل فارسی زبان میں پڑھکر اسی عمر میں دہلی بھیجدیے گئے۔ دہلی میں حضرت بقیۃ المحدثین آخری چراغ خاندان شاہ ولی اللہی مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب قدس سرہٗ کا حلقہ تحدیث جاری تھا آٹھ سال دہلی رہ کر علوم معقول و منقول میں کمال حاصل کیا زیادہ تر علوم دینیہ فقہ تفسیر و حدیث حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں ہی حاصل کیے اٹھارہ سال کی عمر میں وطن واپس تشریف لائے۔ حضرت میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی جو لوہاری کی ایک چھوٹی مسجد میں بچوں کو قرآن شریف اور ابتدائی کتب درسیہ فارسیہ کی تعلیم دے رہے تھے اور گمنامی کی حالت میں بسر کرنے کو اپنے لئے ذریعۂ عافیت تصور کیے ہوئے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب وحافظ محمد ضامن صاحب شہید کے رویائے صالحہ سے آسمان معرفت کے مہر منیر بنکر اس وقت اپنے فیضان عالمگیر سے قرب وجوار کو روشن و منور کر رہے تھے، حضرت مولانا شیخ محمد صاحب نے علمی تبحر اور نوجوانی کے جوش میں اول تو اس طرف توجہ نہ فرمائی بلکہ

برادران وطن اور عزیزان گرامی حضرت حاجی صاحب وغیرہ کی توجہ دلانے سے حضرت میانجی صاحب کی تحقیر کی۔ آخر ادھر سے سنت فاروقی کی ہدایت، ادھر سے حضرت میانجی صاحب کے کشف و کرامت کا اظہار ہوا کہ اسی امی مرشد سے باخلاص تمام بیعت ہو گئے، اور چند روز کے مجاہدات میں وہ مرتبہ سلوک تصوف میں حاصل کیا جس کی عظمت وشان حضرت میانجی صاحب کے ان خطوط سے ظاہر ہوتی ہے جو آنحضرت نے اپنے اس مرید رشید اور اپنے خلفاء حضرت حاجی صاحب وحافظ صاحب کے نام تحریر فرمائے ہیں اور جس کی نقل مطابق اصل کتاب انوار محمدی مصنفہ حضرت مولانا میں موجود ہے۔ تصوف و حقائق و معارف میں آپ کی چند کتابیں اب بھی پائی جاتی ہیں اگرچہ نایاب ہیں عملیات و تعویذات میں اگرچہ آپ کو زیادہ انہماک و توغل نہیں ہوا، مگر چونکہ طبیعت کے ذکی و ذہین واقع ہوئے تھے، محض رفاہ خلق اللہ کے لئے تھوڑی توجہ سے اس فن میں بھی کمال حاصل کر لیا جہاں سے عملیات ہاتھ آئے تجربہ کرنے کے بعد اپنی بیاض میں درج فرمالیا۔ باوصف اس عدم توجہی کے جنات اور آسیب زدہ آپ کے نام سے کانپتے تھے۔

نقل:۔ فقیر مترجم بیاض محمدی کی ایک بنگالی طالب علم سے جو دار العلوم دیوبند میں پڑھتے تھے ۱۳۵۵ھ میں ملاقات ہوئی برسبیل تذکرہ حضرت مولانا کا ذکر آگیا وہ صاحب خود عملیات کا شوق رکھتے تھے مگر مولانا سے واقف نہ تھے آپ کا اسم گرامی سنکر تعجب وحیرت سے کہنے لگے "کیا یہی مولانا ہیں؟ جن کا نام ہمارے اطراف میں اب تک مشہور ہے کہ جس وقت کوئی خبیث، جن یا آسیب کسی کو ستائے اور اس سے لوگ عاجز ہو جائیں تو "شیخ محمد تھانوی" ہتھیلی پر لکھکر آسیب زدہ کو دکھادینے سے جن و آسیب فوراً فرار ہو جاتا ہے"۔

آپ کی وفات ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ میں ہوئی عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً

https://m.facebook.com/groups/1078519756944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

محمودا، اور وازلفت الجنة للمتقين غير بعيد کالفظ غیر بعید آپ کی تاریخ وفات ہے۔ وفات کی شب میں ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جامع مسجد دہلی کا دلیاں مینار گر گیا۔ ایک بزرگ نے حضرت رسالت پناہ ﷺ کو دیکھا کہ کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں پوچھا تو فرمایا کہ مولوی شیخ محمد آنے والے ہیں، ان کو لینے کیلئے آئے ہیں۔ یہ آپ کے اتباع سنت کا ثمرہ ہے جو آج تک آپ کے متوسلین میں بحمد اللہ پایا جاتا ہے

(ملخصات از حالات محمدی)

رسالہ بیاض محمدی جو مولانا کا خزانہ عملیات ہے، مولانا کی وفات کے بعد آپکے خلیفہ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ کے ارشاد سے حضرت قاضی صاحب کے پیر بھائی حضرت مولانا مولوی سید رحم الٰہی صاحب منگلوریؒ نے مکمل طبع کرا کر شائع کر لیا مگر چند ہی روز بعد حضرت قاضی صاحب کے نام خط پر خط آنے لگے کہ آپ نے غضب کر دیا لوگ حب وتسخیر کے اعمال ناجائز طور پر عمل میں لا کر فتنے میں پڑ گئے۔ حضرت قاضی صاحب نے یہ معلوم کر کے جس قدر نسخے موجود تھے سب جلوا کر دریا برد کر دیئے۔ اور بقیہ بھی جہاں سے ہاتھ لگے دوگنی چوگنی قیمت دیکر مہیا کیے اور تلف کر دیئے اور اسکی تلافی اس طرح کی گئی کہ بیاض محمدی میں سے وہ عملیات تسخیر وحب جو تیر بہدف اور سہل الحصول تھے نکال ڈالے اور مولانا رحم الٰہی صاحب نے دوبارہ ترتیب دیکر مطبع مجتبائی دہلی کو دیدیا جنھوں نے بجنسہ اس کو فارسی و عربی میں طبع کر دیا۔

ابتداءً جس زمانہ میں یہ رسالہ طبع ہوا تھا فارسی زبان کی قدر تھی۔ مگر عرصہ تیس سال سے فارسی قریب قریب ہندوستان سے مفقود ہو گئی۔ عرصہ سے اہل علم وشائقین عملیات متمنی تھے کہ یہ مفید عام رسالہ اُردو میں شائع ہو جائے غالباً ۱۳۱۷ھ میں میرے استاذ مولانا مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم نے جو اسی سلسلہ شیخ محمدیہ میں بواسطہ

حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خلیفہ خاص حضرت مولانا مؤلف بیاض محمدی منسلک تھے سب سے پہلے توجہ کی اور یہ چاہا کہ کہیں سے پہلی مطبوعہ اصلی بیاض محمدی ملجائے تو وہ اس کو مکمل اردو میں شائع کر دیں۔ مگر باوجود کوشش بلیغ وہ اس میں ناکام رہے چونکہ وہ خود بھی عملیات میں پورا دخل رکھتے تھے اور کافی ذخیرہ عملیات مجربہ کا ان کے پاس جمع تھا۔ اس لئے انہوں نے عملیات بیاض محمدی کے چند حصے کئے اور ہر حصے میں اپنے مجربہ عمل بطور ضمیمہ بھی شامل کر کے اس کا پہلا حصہ بیاض محمدی اصلی کے نام سے شائع کر دیا۔ مگر افسوس کہ ان کے طول عمل نے بمصداق ع شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا۔ ان کو مہلت نہ دی کہ وہ بیاض محمدی موجودہ کو مکمل اردو کر کے چھپوا دیتے۔ آخر قضائے الٰہی سے کالرا کے مشہور کمر توڑ وباء عالمگیر بخار کے زمانہ میں مولوی صاحب موصوف داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اور اس کی مکمل اشاعت کی آرزو دل ہی میں لے گئے۔ ع اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

فقیر کو اسی زمانہ سے خیال تھا کہ بمصداق ع اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ کسی طرح یہ نایاب اور مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ مگر مکروہات دنیویہ سے مجبور تھا۔ آخر ۱۳۵۰ھ میں باوجود ہجوم تفکرات کمر ہمت باندھکر یہ رسالہ اردو میں مرتب کر لیا اور مخزن عملیات محمدی اس کا تاریخی نام قرار پایا۔ خوش قسمتی سے ۱۳۵۵ھ میں میرے شیخ طریقت سالک سنن مصطفوی نمونہ اسوۂ حسنہ نبوی مخدوم العالم حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عمر صاحب فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ تھانوی خلف الصدق حضرت مولانا مصنف بیاض محمدی و خلیفہ اوّل حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوریؒ کے داماد برادر عزیز مولانا مولوی عطاء الحق صاحب سلمہٗ دیوبندی سے حضرت مصنف بیاض کے دست مبارک کا قلمی نسخہ دستیاب ہو گیا جس میں بہت سے عمل ایسے تھے جو مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں موجود نہیں تھے۔ اگرچہ اس کو وہ نسخہ تو نہیں

https://m.facebook.com/groups/1078019758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

کہہ سکتے جو اولاً مولوی رحم الٰہی صاحب نے شائع کیا تھا اگرچہ ظن غالب ہے کیونکہ یہ نسخہ خود مؤلف بیاض کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً تاہم اس قلمی نسخے سے جو ان کو حضرت مولانا مرشدی قدس سرہٗ کی بڑی صاحبزادی سلمہا کی وساطت سے ملا تھا تمام زائد باتیں نقل کر لیں اور ان کو بھی اس سابقہ اُردو نسخہ میں درج کر دیا۔ خصوصاً اسماء حسنٰی باری تعالیٰ کے خواص اور چہل کاف کی خاصیتیں سابقہ مطبوعہ مجتبائی میں نہیں تھیں۔ میں نے حضرت مؤلف کے خاص تحریری نسخے سے نقل کیں۔ میں اپنے برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان کی بدولت مجھ کو بیاض محمدی کی تکمیل کا فخر حاصل ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائیں گے وہ مجھے اور مولوی صاحب موصوف کو بھی اور مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کو بھی ضرور دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

چونکہ رسالہ بیاض محمدی قدیم کے عملیات بالکل بیاض ہی کی طرح مثل دُرِ منثور بے ترتیب تھے اور بلا لحاظ ترتیب ان کو چھپوا دیا گیا تھا۔ مگر اب زمانہ کے انقلاب نے پچھلی تمام سادگیوں اور لکیر کے فقیر بنے رہنے پر پانی پھیر دیا۔ بہ نظر سہولت عوام الناس، میں نے بیاض محمدی کو ابواب و فصول پر ترتیب دیا۔ حضرت مولانا نے جو چہل اسمائے اعظم شروع بیاض میں لکھے ہیں وہ بلا ترجمہ اور بلا خواص کے تھے راقم نے حضرت مولانا الحاج شاہ امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ کی مطبوعہ مجموعہ دلائل الخیرات میں سے خواص مع طریقہ زکوٰۃ چہل اسماء فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے اسمائے اعظم سے پہلے اضافہ کر دیئے اور چہل اسماء کا ترجمہ فارسی ایک قلمی کہنہ کرم خوردہ نسخے سے لیکر بین السطور درج کیا اور اس کے نیچے اس کا ترجمہ اردو میں کر کے لکھدیا گیا ہے اس نسخۂ قلمی میں مولانا کے نسخہ سے بعض جگہ جزوی اختلاف تھا میں نے حاشیہ پر بطور نسخہ اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ آخر میں چہل کاف مع ترجمہ فارسی مطبوعہ مجتبائی میں بلا خواص موجود ہے۔ مولوی عطاء الحق

صاحب کے قلمی نسخہ میں اس کے چالیس خواص میں سے انیس ۱۹ خواص ملے ان کو رفاہِ عام کی غرض سے درج کر دیا۔ آخر رسالہ میں اسماء حسنٰی باری تعالیٰ نو دو نہ نام کے خواص واسناد قلمی نسخہ سے نقل کر کے کتاب کو بمصداق ھو الاول ھو الآخر ختم کرتا ہوں۔ چہل اسماء سے شروع ہو کر نو دو نہ نام پر ختم ہوا۔ اسی ترتیب سے حضرت مولانا مؤلف بیاض نے اپنی قلمی بیاض میں لکھا ہے۔ چہل اسماء کے متعلق بعض مفید و مجرب خواص جواہر خمسہ سے بطور افادہ (ف) حاشیہ پر اضافہ کر دیئے۔

اب آخر میں ناظرین باتمکین سے گذارش ہے کہ عموماً یہ تمام اعمال اعمال قرآنی اور مستند بزرگوں کے ملفوظات سے لئے گئے ہیں، ان میں بالکل وہی اثر ہے جو قرونِ اولیٰ سے لے کر اب تک پچیس برس پہلے تک تھا مگر آہ جنگ عظیم اور یورپ کے استبدادی حکومت کی نحوست نے تمام دنیا سے خصوصاً ہندوستان سے علویات کا اثر بہت کم کر دیا۔ اسکے علاوہ عملیات کے اثرات میں اکل حلال اور صدق مقال کو بہت بڑا دخل ہے، اور یہ دونوں چیزیں ہندوستان میں خواب و خیال ہوتی جاتی ہیں تاہم دنیا بامید قائم اپنا اعتقاد اول درست کر کے اکل حلال اور صدق مقال کا تا حد امکان خیال رکھکر حلال کام کیلئے ان عملیات کو عمل میں لائے اور نا امید نہ ہو جائے انشاء اللہ العزیز جوئندہ یابندہ جلد یا بدیر یہ عملیات ضرور اپنا اثر دکھائیں گے فتوحات و تسخیر خلائق میں یہ نیت ہونی چاہیئے کہ خلق اللہ کو ہر ممکن فائدہ پہنچانے سے دریغ نہ کریں گے اور حب و تسخیر کے عمل محض لوجہ اللہ کریں گے۔ حرام سے قطعاً اجتناب کریں گے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں گے۔ اور عملیات مقہوری اعداء میں محض دنیوی اور نفسانی جذبات سے دشمن کی مدافعت اور ان کی ہلاکت کا قصد نہ کرے بلکہ عتابِ الٰہی و مواخذۂ اُخروی سے نہایت خوف کرے کہ دنیا چند روزہ ہے ہمیشہ کی زندگی آخرت کی زندگی ہے اور وہاں کا عذاب دائمی ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔

میں نے مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کی طرح اس رسالہ میں اپنے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

مجربات داخل نہیں کئے۔ اگرچہ بفضلہٖ تعالیٰ میرے پاس بھی مجربات کا کافی ذخیرہ موجود ہے، ہاں بعض بعض جگہ ضمناً اپنا مجرب عمل بطور افادہ محض رفاہِ خلق اللہ کے لئے زیادہ کر دیا جو بہت شاذ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے یہ ترجمہ مولانا موصوف سے کثیر رقم ادا کر کے حاصل کیا، اس کے تمام عملیات اور تعویذات بہت ہی مجرب اور تیر بہدف ہیں جیسا کہ تجربہ سے اندازہ ہوگا۔ اور الحمد للہ کہ رفاہِ عام کیلئے کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے اسکو چھاپا چونکہ اس کے تمام حقوق کافی رقم صرف کر کے مولانا موصوف سے کتب خانہ اعزازیہ نے لے لئے ہیں اور باضابطہ رجسٹری کرالئے ہیں، اس لئے کوئی صاحب اس کو طبع کرانے کا قصد نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھائیں گے۔ جس قدر نسخے درکار ہوں وہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند سے طلب فرمائیں۔

فقط والسلام مع الاحترام

مولانا سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)

فی الحال دعائے خیر کی امید پر اس مہم عظیم کو طے کرتا ہوں

واللہ ولی التوفیق وھو خیر رفیق۔

بدنام کنندۂ نکونامے چند، خاکسار محمد احمد عمری مظفر نگری کان اللہ لہ مترجم رسالہ بیاض محمدی۔

باب اوّل در ذکر چہل اسماءِ اعظم باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

فصل اوّل خواص چہل اسماءِ اعظم

منقول و ترجمہ از مجموعہ دلائل الخیرات حضرت شیخنا الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی فاروقی مہاجر مکی قدس سرہٗ العزیز۔ الحمد للّٰہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ امابعد: یہ چند سطریں ہیں بعض خواص اسمائے اعظم کے بیان میں جو کہ مشائخ کرام کے اوراد میں سے ہیں اگرچہ تعداد میں اکتالیس ہیں مگر اسماء اربعین (یا چہل اسمائے اعظم) کے نام سے موسوم ہیں رحمۃ اللّٰہ علیہم اجمعین۔

چہل اسماءِ اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ:

جاننا چاہیئے کہ کشف قلوب کیلئے رات کے وقت اکتالیس بار پڑھے، اور کشف قبور وارواح کے لئے چالیس روز تک روزانہ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ اور کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنے کیلئے اس کے سامنے جانے سے پہلے ایک بار پڑھے۔ اور دشمن کو عاجز و مقہور کرنے کیلئے دس بار، اور خلقت سے بے نیاز ہونے، اور بصارت چشم اور بصیرت قلب حاصل ہونے کیلئے پانچ مرتبہ، اور قیدی کی رہائی کے لئے چھ بار، اور دفعیہ دشمن اور غائب کو حاضر کرنے کیلئے سات بار، اور دنیا میں ہر دل عزیز ہونے کیلئے نو مرتبہ، اور تسخیر خلائق کیلئے دس بار، اور محبت الٰہی پیدا کرنے کیلئے گیارہ بار، اور دشمن کی ہلاکت اور طاعون و وباء کیلئے بارہ مرتبہ، اور تسخیر سلاطین (وحکام) کیلئے سورج کی ساعت نجومی میں اکیس بار، صفائی قلب و تجلیہ رُوح کیلئے رات کے آخری تہائی حصہ سے یا آدھی رات سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک جس قدر پڑھا جا سکے پڑھے اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سے محفوظ رہنے کیلئے بیس بار، اور تمام امور عظیمہ اور تمام حاجات دنیوی و دینی سے کفایت کرنے کیلئے روزانہ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

سو بار پڑھے۔ جب تک کہ مطلب براری ہو اور ایک قول سے چالیس دن تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور ایک قول سے ستر مرتبہ روزانہ کو سات مرتبوں میں تقسیم کر کے پڑھے یعنی بعد نماز فجر اور ڈھائی پہر کے بعد، اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور نماز تہجد کے بعد دس دس بار پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقرون اجابت ہو گی۔ چاہیئے کہ تمام ورد پوری خلوت اور تنہائی میں ہو، پہاڑ میں ہو یا جنگل میں، دریا کے کنارے، یا خالی اور تنہا گھر میں۔

ادائے زکوٰۃ اور اُن اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ:

سب سے سہل طریقہ یہ ہے کہ ان اکتالیس ناموں[1] کے نقش کو جتنے دنوں میں پورا کر سکے برابر تقسیم کر کے شرائط دعوت کے التزام کیساتھ مثل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات احرامی کے ایک ہزار ایک بار پڑھے، زکوٰۃ ادا ہو گی بفضلہ المنان۔ واللہ اعلم بالصواب

ترک حیوانات جمالی:

گوشت ہر قسم۔ اور بدبودار اشیاء مثل پیاز و لہسن، مولی وغیرہ سے قطعی پرہیز کرنا۔

ترکِ حیوانات جلالی:

علاوہ اشیاء مذکور الصدر کے جو اشیاء حیوانات سے نکلیں مثل گھی، دودھ، مکھن، پنیر چھاچھ اور شہد کے سب سے مطلقاً پرہیز کرے۔

مکروہات احرامی.

جو اشیاء احرام میں حاجیوں پر حرام و ممتنع ہو جاتی ہیں ان سے پرہیز مثل خوشبو لگانا سر میں خوشبودار تیل ڈالنا، سر پر ٹوپی یا عمامہ رکھنا، شکار خود کرنا نہ دوسروں کو بتانا، جوئیں، کھٹمل وغیرہ کو مارنا وغیرہ مکروہات احرامی ہیں (مترجم غفرلہ) خواص چہل اسمائے اعظم تمام ہوئے۔

[1] اس سے مطلب یہ ہے کہ ان تمام اسماء کے عدد بحساب ابجد نکالکر نقش مربع لکھے اور اس نقش کا عدد دو فق لیکر اس کو جتنے دنوں میں پڑھ سکے اتنے دنوں پر مساوی تقسیم کرے اور لکھ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈالتا رہے اور روزانہ پڑھتا رہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۱۲ مترجم۔

فصل دوم در ذکر چہل اسماء اعظم

(مع ترجمہ و بعض فوائد زائدہ از نسخہ کہنہ قلمی)

دعاء اجابت[1]

یَا مُفَتِّحَ الاَبْوَاب وَیَامُسَبِّبَ الاَسْبَاب وَیَامُقَلِّبَ الْقُلُوْب
اے کشائندہ دروازہا۔ واے سبب کنندہ سبب ہا واے گرداندۂ دلہا
اے کھولنے والے دروازوں کے اور سبب کے سبب پیدا کرنے والے اور اے دلوں
وَالاَبْصَار وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ
و بینا یہا واے فریادرس فریاد کنندگان واے راہ نمائندہ حیراناں
اور بینائیوں کے لوٹنے والے اور فریادیوں کے فریادرس اور اے حیران ہونے والوں کے راہ بر
وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحزُ وْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ
واے فرح بخشندۂ غم زدگان۔ بفریادم رس۔ بفریادم رس۔ بفریادم رس۔ توکل کردم
اور اے غم زدوں کے خوش کرنے والے۔ میری فریاد سن میری فریاد سن میری فریادرسی کر میں نے تجھ پر بھروسہ
عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّ ضْتُ اِلَیْكَ اَمْرِیْ یَارَبِّ یَا رَبِّ
بر تو اے پروردگار من و سپردم بتو کار خود مرا اے پروردگار من اے پروردگار من
کیا! اے پروردگار اور اپنے کاروبار تجھ پر چھوڑے۔ اے میرے رب اے میرے رب
یَارَبِّ یَا اَللّٰهُ یَا بَا سِطُ یَارَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ
اے پروردگار من۔ اے خدا اے فراخی بخش اے روزی دہندہ اے قفل کشائندہ کار سخت اے سخی
اے میرے رب اے اللہ۔ اے فراخی دینے والے اے روزی رساں۔ اے مشکلات کے قفل کھولنے والے اے سخی

[1] یہ دعاء اجابت ایک قلمی کہنہ کتاب اور اوراد و وظائف میں چہل اسماء سے پہلے لکھی ہے چونکہ الفاظ دعا نہایت پر زور اور مؤثر ہیں لہذا اعمال چہل اسماء ابتداء اوراد میں اسکو بھی ضرور پڑھے صاحب کتاب حاشیہ پر لکھتے ہیں "ایں دعاء اجابت است کہ پیش از چہل اسماء می خوانند ۱۲ مترجم عفی عنہ

https://m.facebook.com/groups/10...

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بنام خدائے بخشانندۂ مہربان

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

﴿۱﴾ سُبۡحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ وَارِثَهٗ

﴿۱﴾ بہ پاکی یاد می کنم ترا نیست معبودے جز تو اے پروردگار ہر چیز وارث ہر چیز

﴿۱﴾ میں تجھ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں سوا تیرے کوئی معبود نہیں اے ہر چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے وارث

وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا سُبۡحَانُ ﴿۲﴾ یَآ اِلٰهَ الۡاٰلِهَةِ الرَّفِیۡعَ

و روزی دہندۂ آں و رحم کنندۂ آں اے پاک از ہر نقص و عیب ﴿۲﴾ اے الٰہ باطلہ بلند تر ست

اور اسکی روزی دینے والے اور اسپر رحم کرنے والے اے پاک ہر نقص و عیب سے ﴿۲﴾ اے معبود تمام باطل اور مجازی معبودوں کے بلند تر ہے

جَلَالَهٗ یَآ اِلٰهُ ﴿۳﴾ یَآ اللّٰهُ الۡمَحۡمُوۡدُ فِیۡ كُلِّ فَعَالِهٖ یَآ اَللّٰهُ

بزرگی او۔ اے الٰہ ﴿۳﴾ وائے خدا کہ ستودہ شدہ است در ہر کارہائے خود اے خدا

اس کی بزرگی اے معبود ﴿۳﴾ اے اللہ جو کہ سراہا گیا ہے اپنے تمام کاموں میں اے اللہ

﴿۴﴾ یَارَحۡمٰنُ كُلِّ شَیۡءٍ وَرَاحِمَهٗ یَآ رَحۡمٰنُ ﴿۵﴾ یَا حَیُّ

﴿۴﴾ اے بخشائندۂ ہر چیز ے۔ و رحمت کنندۂ ہر چیزے اے بسیار بخش ﴿۵﴾ اے زندہ

۱ بکسر فا پڑھے تو دشمنان ظاہری و باطنی مقہور ہوں اور اگر فعال بفتح فا پڑھے تو تمام افعال متعلقہ در فاہ خلائق مثل بارش وغیرہ داور اپنی نیز تمام مسلمانوں کی ترقی درجات ہو ۱۲ جواہر خمسہ مؤلفہ حضرت مولانا مولوی محمد غوث گوالیاری
۲ یاحیّ تنوین یا کے ساتھ پڑھے تو عمر کی زیادتی ہو اور کشف ارواح اور قبولیت عامہ اس کے عامل کو حاصل ہو مریض اس کی مسیحا نفسی سے شفایاب ہوں گے جس کو تعویذ دیگا فوراً اثر ظہور پذیر ہوگا، اور اس کے قول و فعل درست ہوں گے جواہر خمسہ۔ مایوس العلاج مریض کو چینی کی رکابی پر تمام سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور آمین کے لکھکر یہ اسم اس کے بعد لکھے اکیس یا اکتالیس دن نہار منہ تازہ پانی یا بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔ بندہ کا خاندانی عمل اور خاندان عزیزیہ کے خاص مجربات میں سے ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ ۱۲ مترجم ف سبحانک نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

﴿۴﴾ اے ہر چیز کے بخشنے والے۔ اور اس پر رحمت کرنے والے اے بہت بخشنے والے ﴿۵﴾ اے زندہ

حِیۡنَ لَا حَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَةِ مُلۡكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ ﴿۶﴾ یَا

در ہنگامے کہ نیست ہیچ زندہ در ہمیشگی۔ ملک خود و پائیداری شود اے زندہ ﴿۶﴾ اے

اس وقت میں کہ نہ ہو کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہمیشگی۔ اور اس کی بقاء میں اے زندہ ﴿۶﴾ اے

قَیُّوۡمُ فَلَا یَفُوۡتُ شَیۡءٌ مِّنۡ عِلۡمِهٖ وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهٗ یَا

پائندہ کہ فوت نہ شود چیزے از علم او و گراں نہ نماید او را نگہبانی آں اے

قائم رہنے والے کہ اس کے علم سے کوئی چیز فوت نہیں ہوئی اور نہیں تھکاتی ہے اسکو اسکی نگہبانی اے

قَیُّوۡمُ ﴿۷﴾ یَاوَاحِدَ الۡبَاقِیۡ اَوَّلَ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ اٰخِرَهٗ

پائندہ ﴿۷﴾ اے واحدے کہ باقی ست بہ نسبت اوّل ہر چیزے و بہ نسبت آخر ہر چیزے

قائم رہنے والے ﴿۷﴾ اے یکتا و تنہا کہ باقی ہے ہر شے سے اوّل اور ہر چیز کے آخر

یَا وَاحِدُ ﴿۸﴾ یَا دَائِمُ لَا فَنَا وَلَا زَوَالَ لِمُلۡكِهٖ یَا دَائِمُ

اے واحد ﴿۸﴾ اے ہمیشہ باشندہ کہ بدون فنا ست و نیست زوالے بادشاہی او وائے دائم

اے یکتا ﴿۸﴾ اے ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور نہیں زوال اس کی بادشاہت کو اے ہمیشہ رہنے والے

یَاصَمَدُ مِنۡ غَیۡرِ شِبۡهٍ وَلَا شَیۡءٌ كَمِثۡلِهٖ یَاصَمَدُ ﴿۱۰﴾ یَا بَارُّ

﴿۹﴾ اے بے نیازے کہ او را مانند بے نیست و ہیچ چیز مثل وے نیست اے بے نیاز ﴿۱۰﴾ اے نیکوکارے

﴿۹﴾ اے بے پرواہ کہ اپنا نظیر نہیں رکھتا اور کوئی شے اس جیسی نہیں اے بے نیاز ﴿۱۰﴾ اے خوبی والے

۱ اول کل شی و آخرہ اوّل کا لام بالفتح یا بالضم اور ایسی ہی آخرہ کی راہ بالفتح و بالضم دونوں درست ہیں مگر پہلے کو بالضم پڑھے تو دوسرے کو بھی بالضم اور ایسے ہی فتح کی حالت میں اگر اوّل کو فتح لام سے اور آخرہ کو کسرہ خا سے پڑھے علم اوّل و علم آخرت حاصل ہو اور اگر اوّل بضمہ لام اور آخرہ کو فتح خا سے پڑھے تسخیر خلائق۔ ہو جواہر خمسہ ۱۲ ف اسم و ہم یا بار اخ کشائش کار کے لئے ایک سو دس مرتبہ پڑھے ۱۲ منقول از نسخہ قلمی سنہ لا قلمی ۱۲ نسخہ قلمی میں فلا شئ نہیں ہے۔ ۱۲ مترجم
ف یا دائم لا فنا ولا زوال اخ نسخہ ہے مطابق نسخہ قلمیہ کہنہ کے ۱۲ مترجم

https://m.facebook.com/groups/1078319758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

فَلَاشَیْءٌ کُفُوْہٗ بُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارُ

کہ نیست ہیچ چیز ہمتائے او کہ نزدیکی کند او را و نیست امکان برائے توصیف او اے نیکوکار

کہ کوئی شے اس کی برابری کی نہیں جو اس کے نزدیک ہو سکے اور نہ اس کی تعریف کماحقہٗ ہو سکے اے خوبی والے

﴿۱۱﴾ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ

﴿۱۱﴾ اے بزرگ توئی آں خدائے کہ راہ نہ یابند

﴿۱۱﴾ اے سب سے بڑے تو ہی وہ اللہ ہے جس کی توصیف بزرگی میں

الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَاکَبِیْرُ ﴿۱۲﴾ یَابَارِئُ

عقلہا بوصف بزرگی او اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے آفریندۂ

عقلیں راستہ گم کئے ہوئے ہیں اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے نفوس کو

النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَامِنْ غَیْرِہٖ یَابَارِیْ

نفوس کہ بے مثال خالی از غیر خود ہست اے آفریندۂ

بغیر کسی مثال کے پیدا کرنے والے خالی ہے اس کی مثال اس کے غیر سے اے پیدا کرنے والے

﴿۱۳﴾ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

﴿۱۳﴾ اے پاکے کہ پاک از ہر آفتے بہ کمال پاکی خود

﴿۱۳﴾ اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمال پاکیزگی میں

یَازَاکِیْ ﴿۱۴﴾ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعَ[ل] لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَا یَا فَضْلِہٖ

اے پاک ﴿۱۴﴾ اے بسندہ کہ فراخ کنندہ است ہر ہر چیزے را کہ آفریدہ است از بخششہائے فضل خود

اے پاکیزہ ﴿۱۴﴾ اے کفایت کرنے والے کہ وسعت دینے والا ہے اپنی مخلوق کو اپنے فضل کی

ل موضع تخفیف و فتح سین کے ساتھ ورد کرنے سے روزی حلال ملے اور کسی کا محتاج نہ ہو اور فتحہ واؤ اور کسرہ تشدید سین کے ساتھ جملہ موذیات سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے بلکہ اس کلام سننے سے اثر زہر گزندہ گزیدہ کا جاتا رہے ۱۲ جواہر خمسہ ن لوصف نسخہ قلمی ۱۲ ن الموسع نسخہ قلمی ۱۲

یَاکَافِیْ ﴿۱۵﴾ یَانَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ

اے بسندہ ﴿۱۵﴾ اے پاک از ہر ظلم کہ بخود نہ راضی و

بخششوں سے اے کافی ﴿۱۵﴾ اے ہر ظلم سے پاکیزہ کہ ظلم سے ناخوش ہے اور نہ اس کے کام

یُخَالِطْہُ فَعَالَہٗ یَا نَقِیًّا ﴿۱۶﴾ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ

آمیختہ نہ شدہ است بظلم کارہائے او اے پاک ﴿۱۶﴾ اے بسیار مہربان توئی آں کہ

ظلم سے مخلوط ہیں اے پاکیزہ ﴿۱۶﴾ اے بہت مہربان تو ہی ہے جس نے

وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَاحَنَّانُ ﴿۱۷﴾ یَا

در گرفتے ہر چیز را من حیث الرحمت والعلم اے بسیار مہربان ﴿۱۷﴾ اے

ہر شے کو وسعت دی ہے اپنی رحمت اور علم سے اے نہایت مہربان ﴿۱۷﴾ اے

مَنَّانُ ذَاالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ

منت نہندہ خداوند احسان تحقیق تمام شدہ است ہر مخلوقات را

نہایت احسان رکھنے والے صاحب احسان بے شک تمام مخلوقات پر اس کے

مَنُّہٗ یَامَنَّانُ ﴿۱۸﴾ یَادَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ

منت او اے منت نہندہ ﴿۱۸﴾ اے پاداش دہندۂ بندگان ہر یکے

احسان تمام ہیں اے احسان رکھنے والے ﴿۱۸﴾ اے بندوں کو بدلہ دینے والے ہر بندہ اسکے

یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَّھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَادَیَّانُ

برپا ایستادہ است فروتنی کناں مر ترس او را و رغبت او را اے پاداش دہندہ

سامنے عاجزی کرتا ہوا قائم ہے، اسکے خوف اور اپنی رغبت سے اے بدلہ دینے والے

جو شخص اس قدر مقروض ہو کہ اسکی ادائیگی سے ناامید ہو چکا ہو اس اسم کا بکثرت ورد کرے خزانہ غیب سے اسکا قرض ادا ہوگا اور جو شخص اس سے معاملہ کرے گا، وہ بھی فائدہ اٹھائیگا۔ اور عامل کے مال و اولاد و عیال میں خوب وسعت ہوگی ۱۲ جواہر خمسہ ن یانَقِیّ نسخہ قلمی ۱۲

https://m.facebook.com/groups/1[illegible]78619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

(۱۹) یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکُلٌّ

(۱۹) اے آفریندہ آنچہ کہ در آسمانہا و زمین ست و ہمہ را

(۱۹) اے پیدا کرنے والے ہر شئے کے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور سب کا

اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَاخَالِقُ ۱ (۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ

بسوئے وے بازگشت وے ست اے آفریندہ (۲۰) اے مہربان ہر نالہ کنندہ

اسی کی طرف مرجع ہے اے پیدا کرنے والے (۲۰) اے مہربان ہر فریادی

وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یَارَحِیْمُ ۲

و اندوہ زدہ و فریادرسندہ وے و جائے پناہ وے اے مہربان ۲

اور غم زدہ کے اور اس کا فریادرس اور جائے پناہ اے مہربان ف ۲

(۲۱) یَاتَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْهَ جَلَالِهٖ ۱ وَ

(۲۱) اے آنکہ تمام ست وصف نہ تواند کرد زبان ہائے بندگاں کنہ جلال او و

(۲۱) اے وہ کہ تمام ہے (باتقص) کے بندوں کی تمام زبانیں اس کے جلالی کی اور اسکی باشاہی اور

مُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَاتَآمُّ (۲۲) یَامُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ

بادشاہی او وارجمندی او اے تمام (۲۲) اے نوپیداکنندہ نوادر با

اسکے غلبہ کی کہنہ کے وصف سے قاصر ہیں اے تمام (۲۲) اے نوادرات کے ازسرنو پیدا کرنے والے

۱ جو شخص غائب ہو کہ نہ اس کا نام و نشان ہو نہ خبر اس کیلئے پانچ ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور بعد فرض دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیت الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے بعد السلام سجدہ میں سر رکھکر تو سوبار یہ درود پڑھے اللّٰھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وصل علی محمد کلما سہی عنہ الغافلون اسکے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ مذکور پڑھے پھر اس اسم کو پوست آہو پر یا کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے بحکم الٰہی شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ اس پر گذرا ہو گا اس کی خبر دیگا اور بہت جلد واپس آئے گا جب تک غائب کی طرف توجہ نہ کریگا چین سے نہ بیٹھے گا واللہ عالم ۱۲ جواہر خمسہ

۲ نافع الخلائق میں ہے کہ جس مریض کو معالج بھی جواب دیدے اس اسم الرحیم کو پوکاسہ چینی پر لکھ کر آب بنات سے دھو کر مریض کو پلائے باذن اللہ شفا پائے ۱۲ مترجم ۔ جلال ملکہ نسخہ قلمی ۱۲ نسخہ کا ترجمہ یہ ہے اور اے وہ کہ کامل ہے بندوں کی زبانیں اسکی بادشاہی کے جلال کی کنہ (حقیقت) اور عزت کی کنہ کے ورے ۱۲ مترجم غفرلہ

لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَآءِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَامُبْدِعُ (۲۳) یَا

ہ طلبید در پیدا کردن آن یاری از مخلوقات خود اے نوپیداکنندہ ف ۱ (۲۳) اے

ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوقات میں سے کسی سے مدد نہیں چاہی اے نو پیدا کرنے والے ف ۱ (۲۳) اے

عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ

داننده ہر پوشیده کہ فوت نہ شود ہیچ چیز از محافظت او

ہر پوشیدہ کو جاننے والے کہ اسکی یادداشت سے کوئی شے فوت نہیں ہوسکتی

یَاعَلَّامُ (۲۴) یَاحَلِیْمَ ذَاالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ

اے داننده (۲۴) اے بردبار خداوند آہستگی کہ برابری نہ کند چیزے باو

اے جاننے والے (۲۴) اے نرمی اور بردباری والے صاحب آہستگی کے کہ اس کی مخلوقات میں

شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَاحَلِیْمُ ۱ (۲۵) یَامُعِیْدُ ۲

از آفریدگان او اے بردبار ۲ (۲۵) اے بازگرداننده چیزیکہ

کوئی شے حلم میں اس کی برابری نہیں کرسکتی اے حلیم (۲۵) اے ہیئت سابقہ پر لوٹانے والے

مَآ اَفْنَاهُ اِذَابَرَزَ الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

۱ یہ اسم جسمانی ہے جو شخص علم و حکمت سے ناواقف محض ہو ایک چلہ تک ننانوے مرتبہ روزانہ اس کی مداومت کرے اللہ سبحانہ علم و حکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کردے تمام مشکلات حل اور بند دروازے کھل جائیں ۱۲ جواہر خمسہ ایضاً جو شخص خلقت سے مستغنی ہونا چاہے اس اسم کے حروف (الفاظ) غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کی تعداد سے ایام مقرر کر کے روزانہ ہزار مرتبہ اس اسم کو ورد کرے اللہ تعالیٰ غیب سے بلا احتیاج خلق اس کو روزی دے گا اور تمام دنیا سے بے پروا ہو گا ۱۲ جواہر خمسہ۔

۲ واسطے حب کے بے نظیر ہے ایک ہزار مرتبہ کسی خوشبودار یا شئے خوردنی پر پڑھکر معشوق کو لگائے اور کھلائے معشوق خود عاشق ہو اور اگر یہ ناممکن ہو تو یہ اسم خط کاغذ پر لکھ کر ہوا میں کسی بلند لٹکا دے کہ ہوا سے ہلتا رہے، مجرب قرار دیوانہ وار اور پڑھنے والا عامل خوشبو لگائے اور بخور اور (خوشبو) سات ہزار مرتبہ رد غائب پر پڑھا جائے اور وضع حمل کیلئے دردزہ کے وقت لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھے ۱۲ جواہر خمسہ

۳ جو شخص تباہ حال پریشان روزگار روزی کی تلاش میں وطن سے دور مارا مارا پھرتا ہو اس اسم کو بعد نماز کے تین سو ایک مرتبہ ورد کرے بہت جلد اس آفت سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے گا آسمان اس کا مطیع اور مرادات دین و دنیا بر آئیں گی۔

https://m.facebook.com/groups/10786…9758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

فانی گردانیدہ است اوراچوں بیروں آمد مخلوقات ازبیردعوت اوراز خوف او

ہراس شئے کے جس کواس نے فنا کردیا جب کہ مخلوق اس کی دعوت پراس کے خوف سے ڈرتی ہوئی نکلے گی

یَامُعِیْدُ﴿۲۶﴾یَاحَمِیْدَ الْفَعَالِ ذَاالْمَنِّ عَلیٰ جَمِیْعِ

اے بازگردانندہ﴿۲۶﴾اے آنکہ ستودہ شدہ است از کارہائے او کہ خداوند منت نہادن ست برہمہ

اے لوٹانے والے﴿۲۶﴾اے وہ ذات کہ سراہی ہوئی ہے اپنے کاموں سے صاحب فضل واحسان ہے اپنی تمام

خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَاحَمِیْدُ﴿۲۷﴾یَاعَزِیْزَ[1] الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی

خلائق خود بلطف خود اے ستودہ کار﴿۲۷﴾اے ارجمند کہ استوار زبردست ست بر

خلقت پراپنے لطف وعنایت سے اے حمید﴿۲۷﴾اے غالب کہ مضبوط غلبہ والا ہے اپنے

اَمْرِهٖ فَلَا یُعَادِلُهٗ یَاعَزِیْزُ﴿۲۸﴾یَاقَاهِرُ[2] ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ

کارہائے خود پس نیست چیزے کہ برابری کند اورا اے ازبردست﴿۲۸﴾اے قہر کنندہ کہ خداوند گرفتن سخت ست

کاموں پر پس اس غلبہ میں کوئی اس کے برابر نہیں اے غالب﴿۲۸﴾اے قہر کرنے والے سخت پکڑ (سخت چنگل) والے

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ﴿۲۹﴾یَاقَرِیْبُ

توئی آنکہ طاقت نیاوردہ شود انتقام اورا اے قہر کنندہ﴿۲۹﴾اے قریبے کہ

تو ہی ہے کہ جس کے انتقام (بدلہ) کی کسی میں بھی طاقت نہیں ہے اے صاحب قہر﴿۲۹﴾اے وہ نزدیک تر

الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَاقَرِیْبُ﴿۳۰﴾یَا

برتر شوندہ است بالائے ہر چیزے ست علوارتفاع او اے قریب﴿۳۰﴾اے

جس کے ارتفاع کی بلندی ہر شئے پر فائق ہے اے قریب﴿۳۰﴾اے

مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ[3] عَزِیْزٍ سُلْطَانُهٗ یَا مُذِلُّ

[1] قبلہ رو ہو کر تین ہزار دو سو مرتبہ پچیس دن پڑھنے سے تو انگری حاصل ہو ۱۲ جواہر خمسہ [2] یاقاهر آخر تک اسم بت وبشم کی کثرت ورد سے دشمنوں پر رعب وہیبت قائم ہو اور ان کے شر سے محفوظ رہے ۱۲ کذافی نسخۃ القلمیہ عندی۔

[3] بِقَهْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُهٗ ترجمہ اس کا یہ "بہ قہر غلبہ تسلط خویش" اپنے بادشاہت کے غلبہ قہر کے ساتھ ۱۲ نسخہ قلمی۔ یُغَادِ نسخہ قلمی ۱۲ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ کوئی شے اس سے غائب نہیں ہو سکتی ۱۲ مترجم

خوار کنندہ ہر جبارے راکہ سرکش ست بہ قہر غالب ست تسلط او اے خوار کنندہ

ذلیل کرنے والے ہر جبار سرکش کے اپنے قہر سے غالب ہے اس کا تسلط اے ذلیل کرنے والے

﴿۳۱﴾یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ

﴿۳۱﴾اے روشن کنندہ ہر چیزے وراہ نمائندہ آں توئی آں کہ کشاد تاریکیہارا

﴿۳۱﴾اے ہر شے کو روشن کرنے والے اور اس کے رہنما تو ہی ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا

نُوْرُهٗ یَانُوْرُ﴿۳۲﴾یَاعَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

نور او اے روشن کنندہ﴿۳۲﴾اے آنکہ بسیار بلند شوندہ است بالائے ہر چیزے برتری بلندی او

اے نور﴿۳۲﴾اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے

یَاعَالِیُ﴿۳۳﴾یَاقُدُّوْسُ[1] الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَا[2]نِدُهٗ

اے بلند شوندہ﴿۳۳﴾اے بسیار پاک شدہ پاک شوندہ از ہر بدی پس نیست چیزے کہ قوی بازو کند اورا

اے بلند ہونے والے﴿۳۳﴾اے نہایت پاکیزہ پاک ہونے والے ہر نقص وعیب سے پس کوئی شے نہیں اس کی مخلوقات میں سے کہ اسکی

مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَاقُدُّوْسُ﴿۳۴﴾یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا

از ہمہ خلائق او بہ لطف خویش اے بسیار پاک﴿۳۴﴾اے پیدا کنندہ مخلوقات وباز گردانندہ آنہا

باز و کو قوی کرلے پاکیزہ ہے اپنے لطف کے ساتھ اے بہت پاکیزہ﴿۳۴﴾اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اوراسکو لوٹانے والے

بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَامُبْدِئُ﴿۳۵﴾یَاجَلِیْلَ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی

بعد فنا شدن آنہا بقدرت خود اے پیدا کنندہ﴿۳۵﴾اے بزرگوارے کہ بلند شوندہ است بر

بعد اس کے فنا ہو جانے کے اپنی قدرت سے اے پیدا کرنے والے﴿۳۵﴾اے صاحب جلال وبزرگی کہ ہر شے پر

کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَاجَلِیْلُ﴿۳۶﴾یَا

[1] یاقدوس الطاهر اسم ہی وسوم کی کثرت سے اگر بیوی ناخوش رہتی ہو بلاشبہ راضی وفرمانبردار ہو جائے منقول از نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

[2] یعاندہ نسخہ حاشیہ بیاض محمدی اس کے معنی ہیں کہ کوئی شے مخلوق میں سے اس کے مخالف نہیں ہو سکتی ۱۲ مترجم غفرلہ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

ہر چیزے پس انصاف کردن کارے اوست وراستی وعدۂ اوا ے بزرگ وار ﴿۳۶﴾ اے
بڑائی رکھنے والا ہے کہ پس اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے۔ اے بزرگی والے ﴿۳۶﴾ اے
مَحْمُوْدُ فَلَا یَبْلُغُ ؎ الْاَوْھَامُ کُلَّ کُنْهِ ثَنَآئِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ
ستودہ شدہ کہ نمی رسند وہمہا بہ تمام نہایت ثناہ او وبزرگی او اے ستودہ شدہ
تعریف کئے ہوئے کہ اوہام قاصر ہیں اس کی بڑائی اور ثنا کی ہر باریکی کے سمجھنے سے اے محمود
﴿۳۷﴾ یَاکَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَاالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ
﴿۳۷﴾ اے کریم عفوکنندہ خداوند عدل ست توئی آنکہ پُر کردہ ہر چیزے را
﴿۳۷﴾ اپنی کریمی سے درگذر کرنے والے کریم صاحب عدل وانصاف جس کے عدل سے ہر شے بھرپور
عَدْلُهٗ یَاکَرِیْمُ ﴿۳۸﴾ یَا ؎ عَظِیْمُ ذَاالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَ
عدل او اے کریم ﴿۳۸﴾ اے بزرگ وارے کہ خداوند ثناہ بزرگ ست وار جمندی وبزرگی و
ہے اے کرم والے ﴿۳۸﴾ اے بڑی شان والے جو ثناہ بزرگ اور غلبے اور بزرگی اور
الْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَزَالُ عِزُّهٗ یَاعَظِیْمُ ﴿۳۹﴾ یَا ؎ عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ
کبریائی ست پس دائم است ار جمندی او اے بزرگ وار ﴿۳۹﴾ اے عجب کنندہ صنعتہا
بڑائی کا مالک ہے جس کا غلبہ دائمی ودائمی ہے اے بڑی شان والے ﴿۳۹﴾ اے عجیب صنعتوں والے
فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ یَا
پس نہ گویانہ شوندہ زباں ہائے بندگاں برہمہ الآء او ونعماء او وثناہ او اے
جس کی نعمتوں اور انعامات اور اوصاف کے مقابل زبانیں بول نہیں سکتیں اے

؎ صاحب جواہر خمسہ نے اس اسم کو چالیسواں اور یا قریب کو اکتالیسواں شمار کیا ہے ۱۲ مترجم۔
؎ نہ تبلغ قلمی ۱۲ ؎ نہ یاعظیم ذالعزوا لمجد الخ نسخہ قلمی ۱۲ ؎ نہ ذاالثناء والفاخر والعزو الکبریاء ۱۲ جواہر خمسہ ؎ نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

عَجِیْبُ ﴿۴۰﴾ یَاغَیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ
عجیب ﴿۴۰﴾ اے فریاد رسندۂ من نزدیک ہر دشواری واے پناہ من نزدیک
عجیب ﴿۴۰﴾ اے میرے فریادرس ہر بے چینی کے وقت اور اے میری جائے بازگشت
کُلِّ شِدَّةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ
ہر سختی واے ہم نشین من نزدیک ہر پریشانی واے اجابت کنندۂ من نزدیک
ہر سختی کے وقت اور اے میرے ہم نشین ہر پریشانی میں اور اے میرے دعا کو قبول کرنے
کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غَیَاثِیْ ﴿۴۱﴾ ؎
ہر دعا واے امید من ہنگامیکہ بریدہ شود حیلہ من اے فریادرس مرا ﴿۴۱﴾
والے ہر دعاء کے وقت اور اے میری امید جبکہ میرا منقطع ہو چکا ہو حیلہ اے میرے فریادرس ﴿۴۱﴾
یَا ؎ قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبَهٗ یَاقَرِیْبُ فقط
اے نزدیکے کہ اجابت کنندۂ دعا نزد ہر چیزے قریب شوندہ است نزدیکی او اے قریب فقط
اے وہ نزدیک کہ دعاء قبول کرنے والا ہے اور نزدیک تر ہے اس کا قرب ہر شئے سے نزدیک ہے اے قریب فقط

؎ ختم اسماء پر مولانا لکھتے ہیں کہ یہ دونوں آخری اسم علی سبیل الاختلاف نسخوں میں پائے جاتے ہیں یعنی بعض نے یا قریب کو چالیسواں لکھا ہے اور غیاثی کو اکتالیسواں بعض نے برعکس (چنانچہ میرے سب سے پرانے قلمی نسخہ میں اسی طرح ہے یعنی مولانا کے خلاف ۱۲ مترجم غفرلہ) میں احقر شیخ محمد تھانوی کہتا ہوں کہ دونوں کو پڑھنا چاہیے کہ بعض نے چالیس پر ایک اسم اور بڑھایا ہے۔ اور معلوم نہیں ان دونوں میں کونسا اضافی ہے ۱۲ مترجم واللہ اعلم۔ ؎ نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

https://m.facebook.com/groups/1078619...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

دُعَاءِ اختتام

بعد ختم ان چہل اسمائے اعظم کے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کرے

﴿منقول از نسخۂ قدیمہ کہنہ قلمی﴾ خاکسار مترجم رسالہ ہٰذا

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَعَاظِمِ اَنْ تُصَلِّیَ
می خواہم از تو اے خدا بحق ایں نامہائے بزرگ ترین آنکہ درود بفرستی
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہ وسیلہ ان اسمائے اعظم کے یہ ہے کہ تو درود بھیج
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَاناً وَّاَمَاناً
بر محمد و بر اولاد محمد وی خواہم اینکہ روزی کنی مرا ایمان و امان
محمد پر اور محمد کی اولاد پر اور یہ کہ تو مجھ کو نصیب کر ایمان اور امن
وَّ عَافِیَةً مِّنْ عَقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ
وعافیت از سختی ہائے دنیا و آخرت واینکہ
وعافیت دنیا اور آخرت کی ہر عقوبت سے اور یہ کہ
تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ بِیَ السُّوْٓءَ وَاَنْ
بند کنی از من چشمہائے ظالماں را وارادہ کنندگان بہر من بدی را واینکہ
تو ظالموں کی آنکھوں کو مجھ کو دیکھنے سے بند کر دے اور روک دے میرے حق میں برائی کا ارادہ کرنیوالوں کو اور یہ کہ
تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَیْرٍ مَّالَا یَمْلِکُهٗ
برگرداں دلہائے ایشاں را از بدی چیزیکہ در دل دارند و آں را بسوئے نیکی کہ مالک نمی شود او را

ان کے دلوں کو اس شے کی برائی سے جو وہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں نیکی کی طرف پھیر دے اور یہ امر
غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الدُّعَآءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا
جز تو خدایا ایں دعا از من ہست و از تست قبول کردن وایں
تیرے سوا دوسرے کے قبضہ میں نہیں اے اللہ یہ دعا میری طرف سے ہے اور قبولیت تیری طرف سے اور یہ
الْجُهْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
کوشش از من ست و بر تست توکل من و نیست بازگشتے و نہ قوتے مگر بخدائے
کوشش میری ہے اور میرا اسہارا تجھ پر ہے اور نہیں ہے گناہ سے پھرنا اور نہ طاقت طاعت پر مگر
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
برتر بزرگ درود خدا تعالیٰ باو بر بہترین مخلوقات وے کہ محمد ست و بر اولاد وے
ساتھ توفیق اللہ بلند بزرگ کے اور درود اللہ کا اس کی بہترین خلق محمد پر اور ان کی اولاد
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ
و بر یاران وے ہمہ با بمہربانی تو اے مہربان ترین مہربانان
واصحاب پر سب پر ہو تیری رحمت کے ساتھ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

باب دوم عملیات مجربہ بیاض. سات فصلوں میں

فصل اوّل عملیات استخارہ کے بیان میں:

جاننا چاہئے کہ استخارہ کے معنٰی طلب خیر کے ہیں یعنی بندہ اپنے مالک و آقا رب العٰلمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالٰہا فلاں امر عظیم میں جو مجھے درپیش ہے مجھکو معلوم نہیں کہ میرے حق میں باعتبار دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا۔ اس لئے میں استدعاء کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اس پر میرے اس امر کا خاتمہ ہو اور میرا دل بھی مطمئن ہو جائے۔ اس دعاء کا نام دعائے استخارہ ہے۔ اس دعاء کے بعد اس کام میں سعی کرے یا اس کا خیال بھی چھوڑ دے۔ غرض جس طرف دل کو اطمینان حاصل ہو وہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسی میں اُس کی فلاح و بہبودی ہوگی۔ یہ ہے حقیقت اصل استخارہ مسنونہ کی جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس دعا سے قبل اظہار عبدیت کے لئے جو دو نفلیں پڑھی جاتی ہیں ان کا نام صلوٰۃِ استخارہ ہے۔ صلوٰۃ استخارہ مع دعاء کتب صحاح ستہ میں بسند صحیح جناب رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور حضور ﷺ دعاء استخارہ اسی طرح لوگوں کو سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی کوئی سورۃ و آیت چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں بھی اس کا طریقہ لکھا ہے اور خواندہ دیندار مسلمان تمام اس سے واقف ہیں۔

دوسرا استخارہ مشائخ کرام سے مروی ہے۔ وہ یہ کہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے بعض خاص امور کا تہیہ کر کے معمولۂ مشائخ عمل پڑھ کر اسی جگہ مصلے پر باوضو سورہے یا بستر پاک اور طاہر پر، مگر کسی سے دعاء کے بعد کلام نہ کرے اور قبل از نوم اللہ سے دعاء کرے کہ میرے کام کا انجام خواب میں نظر آجائے بعض سریع التاثیر عمل سے

تو اسی رات میں معلوم ہو جاتا ہے بعض سے دیر میں، دوسری یا تیسری شب کو بعض دفعہ بالکل ایک ہفتہ تک بھی معلوم نہیں ہوتا۔ یہ استعداد طالب اور امر عظیم کے مشکلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواب میں نظر نہ آنا بھی علامت محمود ہے۔ جیسا کہ حضرت مولانا نے بیاض محمدی میں بیان فرمایا ہے۔ عنقریب آئے گا۔ ان دونوں کے سوا جو استخارے ہیں وہ لغو ہیں اور دل کے توہمات جیسا کہ روافض میں مروج ہے۔ یہاں پر عملیات استخارہ یہی قسم ثانی کے عملیات مراد ہیں۔ ۱۲ بندہ مترجم غفرلہٗ۔

طریقہ استخارہ ﴿۱﴾ جو شخص اسم باری تعالیٰ الرحیم لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور یہ دعاء کرے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَآ اُرِیْدُ (اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھا دے میرے ارادے کے انجام کو) اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کا انجام خواب میں دکھا دے گا۔ دوسری جگہ مولانا نے اس عمل کو واضح کر کے اس طرح لکھا ہے من کتب کتب لفظ الرحیم ووضعه تحت الوسادة ثم نام علیٰ وضوء وطهارة الخ جو شخص لفظ الرحیم لکھے اور اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر باوضو و طہارت کامل یہ دعاء کر کے اور سو رہے اَللّٰھُمَّ ببركة هذ االا سم المكرم ارنی فی الامر الفلانی ما یکون وما یؤل (فی کے بعد اپنی مراد مطلب کا نام لے، مثلاً نکاح یا سفر یا مقدمہ اس طرح کہے فی هذ االنکاح یا فی هذه السفر یا فی هذه المقدمة وغیرہ) تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی قدرت سے دکھا دے گا کہ وہ کام اس کی خواہش کے مطابق پورا ہوگا یا نہیں ہوگا۔ تیسری صورت یہ بھی ہے کہ خواب میں کچھ معلوم نہ ہو۔ پہلی دو صورتیں تو ظاہر ہیں تیسری صورت میں مراد حاصل ہوگی مگر دیر سے، مولانا فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو بارہا آزمایا مجرب پایا۔

﴿۲﴾ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو غسل کر کے لباس صاف و پاکیزہ بدل کر خوشبو لگائے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کی روح پُر فتوح کو بخشے پھر

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C

گیارہ سوبار اخبرنی بحالی پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

﴿۳﴾ اگر مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھکر یَابَدِیۡعُ الۡعَجَا ئِبِ وَیَاکَا شِفِ الۡغَرَآئِبِ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کے پڑھے اور اسی مصلے پر باوضو بغیر کسی سے کلام کئے سو رہے، استخارہ مجرب ہے مگر اس میں حضرت غوث الاعظم کے ایصال ثواب کی شرط نہیں ہے۔

﴿۴﴾ بعد عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر ان کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ بزرگ یعنی خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہما کو پہنچائے۔ اور اپنے بزرگوں باپ دادا وغیرہ کو بھی ثواب میں شریک کرلے، پھر انا اعطینا یعنی سورہ کوثر پندرہ دفع پڑھے اسکے بعد یَارَشِیۡدُ اَرۡشِدۡنِیۡ یَا عَلِیۡمُ عَلِّمۡنِیۡ مِنَ الۡحَا لِ االفلا نی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کر کے سو رہے۔ (نہایت سریع التاثیر ہے۔ فقیر نے بھی آزمایا ۱۲ مترجم

﴿۵﴾ اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے جس نیت سے رکھے گا اللہ کے فضل و کرم سے اس کا جواب خواب میں ملیگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

القابض

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۵۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

فصل دوم عملیات مجربہ فتوحات رزق میں:

﴿۱﴾ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورہ ھُمَزَۃِ یعنی وَیۡلٌ لِّکُلِّ اکتالیس اکتالیس بار چالیس روز بلاناغہ پڑھے۔ بعد چلّے کے چالیس روپے اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

لے اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھا جو کچھ میرے فلاں کام میں تیری مشیت سے پیش آنے والا ہے ۱۲ مترجم غفرلہٗ

﴿۲﴾ توجیہ قوله الشريف الهمنى اللطيف حضرت مولانا نے اس عمل کے شروع میں یہ الفاظ لکھے ہیں جن کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا۔ غالباً جس بزرگ سے یہ حاصل ہوا ان کے کلام میں کچھ اشکال پیش آیا جس کو مولانا نے توجیہ قول الشریف کے ساتھ شروع کیا یعنی اس بزرگ کے قول شریف کی توجیہ جو مجھ کو غیب سے القا ہوئی یہ ہے کہ سات روز تک نفل روزے رکھے اور ان سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولے اور روزانہ بعد نماز عشاء آیہ کریمہ وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ط وَ يَعۡلَمُ مَافِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ط وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ط ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر یَاحَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یَا قَیُّوْمُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک جنیہ نورانیہ یعنی اس عمل کی مؤکلہ، حاضر ہوگی اس سے پانچ درہم (یا پانچ روپے) لے لے اور اپنی جیب میں رکھ لے اور خرچ کرتا رہے روزانہ خرچ کے بعد بھی یہ روپے بچے رہیں گے بفضلہٖ تعالیٰ۔ مولانا فرماتے ہیں کہ یہ عمل بعض عامل دیار مغرب سے حاصل ہوا۔

﴿۳﴾ جو شخص سورۂ واقعہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے اور مغرب سے عشاء تک کسی سے کلام نہ کرے، پھر یہ دعاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دے گا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الۡاَ سۡبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الۡاَ بۡوَابِ يَسِّرۡ عَلَيۡنَا الۡحِسَابَ اَللّٰهُمَّ اِنۡ كَانَ رِزۡقِىۡ فِىۡ السَّمَآءِ فَاَنۡزِلۡهُ وَاِنۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ فَاَخۡرِجۡهُ وَاِنۡ كَانَ بَعِيۡدًا فَقَرِّبۡهُ اِلَیَّ وَاِنۡ كَانَ قَرِيۡبًا فَيَسِّرۡهُ وَاِنۡ كَانَ قَلِيۡلًا فَكَثِّرۡهُ وَاِنۡ كَانَ كَثِيۡرًا فَخَلِّدۡهُ وَطَيِّبۡهُ وَاِنۡ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكۡ فِيۡهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡئٍ قَدِيۡرٌ ط

﴿۴﴾ عمل دائرہ سورۂ یٰس (فراخی رزق کے لئے از حضرت استاذنا حاجی مولوی

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

محمد قلندر قدس سرہ جلال آبادی اور جملہ حوائج کے لئے بھی مجرب ہے) اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یٰسین بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے جس وقت پہلی مبین پر پہنچے دائیں ہاتھ کی خنصر[۱] کو بند کر لے پھر اسی طرح اول سے شروع کرے، جب دوسری مبین پر پہنچے بنصر[۲] کو بند کرے، پھر سرے سے شروع کرے اور تیسرے مبین پر وسطٰی[۳] کا عقد کرے اسی طرح چوتھی مبین پر مسبحہ یعنی (انگشت شہادت) کا اور پانچویں مبین پر ابہام[۵] کو چاروں بندھی ہوئی انگلیوں پر رکھ کر خوب مضبوط مٹھی باندھ لے۔ پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی خنصر اور اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے۔ جب عقود سبعہ سے فارغ ہو جائے پھر اول سے سورۃ کو شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے، جب درمیان میں پہلی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی بنصر کھول دے۔ اور دوسرے مبین پر اس کے پاس کی خنصر اور تیسری پر ابہام دست راست علیٰ ہذا القیاس پہلے کے برعکس کھول ڈالے اور سورۃ کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ پوری سورۂ یٰسین پڑھے۔ اور ہر مرتبہ سورت شروع کرتے وقت اس طرح پڑھے یٰس صلی اللہ علیہ وسلم یٰسٓ والقرآن الحکیم۔

﴿۵﴾ برائے حصول دست غیب:

(آٹھ آنے روز کا عمل) یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنَ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَةِ تَنْكَفِلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا صَمَدُ ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔ یہ بعد عشاء یا بعد تہجد کے پڑھے۔

﴿۶﴾ برائے خلاصی از دین:

ادائے قرض کے لئے سورۂ نصر، اذا جاء نماز فجر کے بعد چالیس بار پڑھنا مجرب ہے۔

---

۱ کن انگلی ۲ کن انگلی کے پاس کی انگلی ۳ بیچ کی انگلی ۴ بند کرے ۵ انگوٹھا ۱۲

﴿۷﴾ برائے فتوح غیب:

جمعہ کے دن مابین سنت و فرض جمعہ یہ دعاء سات بار پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار یَا مُبْدِئُ، یَا مُعِیْدُ، یَا رَحِیْمُ، یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعَاصِیْكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ط

ایضاً بطریق دیگر:

فقیر کو یہ عمل بہ تغیر چند الفاظ دوسرے طریقہ سے حضرت مولانا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی دربارۂ فتوح پہنچا ہے جس کو بنظر رفاہ عام تحریر کرتا ہوں ۱۲ فقیر مؤلف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ. یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ، یَا وَدُوْدُ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ط ایک سو اکیس بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نوچندی جمعرات سے شروع کرے بعد ایک چلہ کے فتوحات ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً ﴿۸﴾ وسعت رزق کے لئے یہ آیت شریفہ بتیس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ، سنت و فرض فجر کے درمیان پڑھیں اللہ تعالیٰ اسکا رزق وسیع فرمائے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔ آخر آیت تک۔

﴿۹﴾ وظیفہ برائے تنگی معاش:

ایک سو مرتبہ کم از کم، زیادہ جتنا ہو سکے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَ هَوِّنْ عَلَیْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَاَرِحْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَ لَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوةِ وَ الْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ ط بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد کے پڑھے۔

﴿۱۰﴾ ایضاً کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ پانچ سو بار روزانہ اول و آخر درود شریف بعد نماز عشاء پڑھنا مفید ہے۔

﴿۱۱﴾ کشائش رزق وحصول جمعیت کے لئے:

پانچو بار یہ آیت آخر سورۂ جاثیہ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ آخر سورت تک پڑھنا دفع تنگی معاش کیلئے نافع ہے جب وقت ملے پڑھلے۔

﴿۱۲﴾ برائے حصول غناء واطمینان:

سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے گھر آنے پر تین تین بار آیت الکرسی پڑھنا اور سفر میں قُل یا اور اذا جاء اور قل ھو اللہ اور معوذ تین کا ورد مع بسم اللہ کے ہر سورۃ کے شروع میں غناء واطمینان کے لئے مجرب ہے۔

﴿۱۳﴾ فراغت ظاہر و باطن کے لئے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَاناً ذَاكِراً وَّ قَلْباً حَاضِراً شَاهِدًا شَآئِقاً بِجَمَآلِكَ وَرِزْقاً حَلاَلاً طَیِّباً وَّاسِعاً بِغَیْرِ كَدٍّ وَّ اسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّ ادْفَعْ عَنِّی الدَّیْنِ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ اُمِّهِمَا وَ جَدِّهِمَا عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلاَمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اکتالیس بار بعد مغرب کے پڑھے۔

﴿۱۴﴾ برائے کشائش رزق:

نقش یَا بَاسِطُ گیارہ بار لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے، اگر آب جاری نہ ہو تو کنویں میں مگر بعد کسی نماز کے ایک وقت خاص مقرر کرلے تعویذ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۳۲	یَابَاسِطُ	۳۰

اگر قیدی کی پشت پر یعنی دائیں مونڈھے کی طرف یہ نقش لکھ کر لٹکایا جائے، جلد رہائی پائے۔

﴿۱۵﴾ تسخیر وفتوحات کیلئے:

نقش جو باوضو، پندرہ نقش روزانہ لکھیں اور یہی نقش ہر حاجت کیلئے مجرب ہے وہ یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

﴿۱۶﴾ ایضاً برائے جمعیت ظاہری:

ایک درویش نے اکبرآباد (آگرہ) میں خضر خاں کو دیا تھا، حاجی عزیز اللہ جے پوری کے مجازات میں سے ہے۔ پیپل کے سات پتوں پر سات تعویذ روزانہ لکھ کر کنویں میں ڈالے۔ بہتر دن تک۔ یہ نقش یَابَاسِط کا ہے (جو اوپر تحریر ہے) ۱۲

فصل سوم عملیات حب وتسخیر خلائق میں:

﴿۱﴾ ایک انڈا لے کر اس پر الف سے طا تک حروف مفردہ بہ ترتیب ابجد لکھے اور آیت وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ط لکھ کر نام مطلوب کا مع نام اس کی والدہ کے لکھے، پھر اس کو چولھے میں بجو بھل کے نیچے دفن کردے تین روز ورنہ سات دن دفن رہے جذبہ محبت پیدا کرنے میں اس کو بہت بڑا دخل ہے۔

فائدہ: از مترجم میرے استاد مولوی نظام الدین صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ اس کا اثر کم ہے اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح لکھے۔ "بحرمۃ حضرت غوث الاعظم وحضرت حاجی محمد شاکر قدس سرہما فلاں بنت فلاں (اگر عورت ہے) یا فلاں بن فلاں

https://m.facebook.com/groups/1075619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

(اگر مطلوب مرد ہے) در عشق و محبت فلاں بن فلاں سر گرداں شدہ بیاید" تو اس کا اثر نہایت تیز ہو گا۔ واللہ اعلم۔

﴿۲﴾ اگر تم چاہو کہ تم میں اور دوسرے شخص میں محبت و عشق پیدا ہو تو پانی کا برتن گلاس یا پیالہ جس میں پانی ہو لیکر اس میں سے ایک دو گھونٹ پیو۔ پھر یَا بُدُّوحُ سات مرتبہ پڑھکر بقیہ پانی پر دم کردو۔ پھر ایک گھونٹ پانی اس میں سے لے کر منہ میں پھراؤ اور اس برتن میں کلی کردو۔ جو شخص بھی اس پانی میں سی پیئے گا تم سے محبت کرے گا۔

﴿۳﴾ مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لیکر اس پر یہ نقش لکھے اور گھی کے چراغ میں جلائے اور گلاب کے پھول بھی چراغ کے پاس رکھے وہ نقش یہ ہے۔

١٦٨٦٩٩ ـ ااه ك اا ااا وخط اساه ه ه حاه

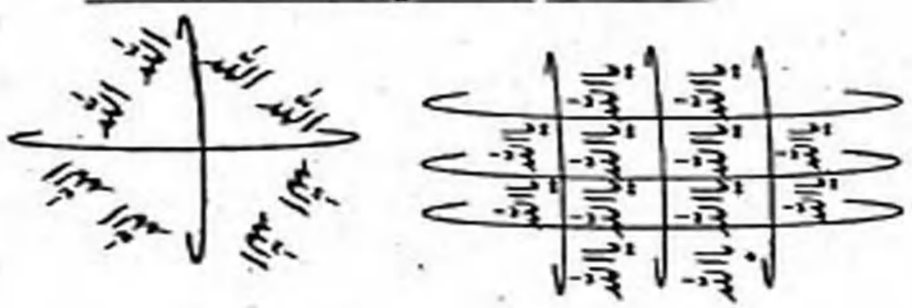

﴿۴﴾ بکری کا دایاں بازو سالم دست لے۔ اور ایام عروج ماہ میں یہ عمل کرے۔ بعد نماز جمعہ تنہا مکان میں ننگا مادر زاد ہو کر اس دست پر سورۂ یٰسین مع نام طالب و مطلوب کے جس قدر لکھی جاسکے لکھے پھر ایک ہانڈی میں رکھکر چولھے کے نیچے دفن کردے کہ گرم رہے اور جلے نہیں مطلوب کا دل طالب کے عشق میں بے قرار ہو گا۔ اور اگر جل جائے گا طالب کو سوزش پیدا ہو گی۔ احتیاط شرط ہے۔ عمل مجرب ہے۔

﴿۵﴾ جو عورت اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے شوہر کی آنکھوں میں عزیز ہو اور جو بھی اسے دیکھے اس کا دوست ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٣
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٤
٦٠٠٤	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

﴿۶﴾ ایضاً:۔ جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ لائے اور تیار رکھے بارہویں تاریخ تیرہویں شب کو پیپل کے درخت کے نیچے جائے اور بالکل برہنہ ہو کر پیپل کے پتے دس اور بارہ توڑے اور یہ نقش ان پتوں پر لکھے اور پھر ان کو علی الصباح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون ان پتوں پر ڈالے اور ان کو سکھا کر جلائے، عامل اس کی راکھ جس پر مل دیگا وہ اس کا عاشق و فریفتہ ہو گا۔

﴿۷﴾ ایضاً:۔ نوچندی اتوار کے دن صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے یہ نقش بالا کاغذ پر لکھے، پھر کالی جونک جس پر زردی نہ ہو کاٹ ڈالے اور کاٹتے وقت بدن پر کپڑا نہ ہو اور کسی سے کلام بھی نہ کرے۔ پھر اس نقش کو مع جونک کے جلا کر اس کی راکھ کرلے۔ جس پر مل دے گا فرماں بردار دیوانہ وار ہو گا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ نور محمد پنجابی کہتا تھا کہ میں نے بھینس پر مل دی تھی، میں جہاں جاتا تھا میرے ساتھ رہتی تھی۔

﴿۸﴾ جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے بال ملا کر سورۂ مزمل پڑھے اور گھر میں رکھ لے اگر باہمی محبت کی نیت ہو تو عمل کے وقت مصری منہ میں رکھے اگر بغض و عداوت کا ارادہ ہو تو کڑوی شے منہ میں رکھکر پڑھے۔

﴿۹﴾ قندسیاہ یا پان یا کسی اور کھانے کی شے پر تین بار پڑھکر کھلائے مطلوب مسخر ہو مگر بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ لِقُلُوْبِهِمْ فِیْ لَيْلٍ وَّنَهَارٍ وَّ فِیْ سَاعَةٍ وَّ شَهْرٍ عَلٰى حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَ لَوْيَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْآ اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا۔ فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

https://m.facebook.com/groups/1036197589448 22?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿فائدہ﴾ سات دفعہ کا آزمایا ہوا ہے ۱۲ مولوی نظام الدین صاحب کرانوی مرحوم

﴿۱۰﴾ برائے جلب قلب:

محبوب کا تصور باندھکر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ بحرمت جبرائیل اَللّٰهُ الصَّمَدُ بحرمت اسرافیل لَمۡ يَلِدۡ بحرمت میکائیل وَلَمۡ يُوۡلَدۡ بحرمت عزرائیل وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بحرمت دردائیل، مہرائیل، درائیل ہر مہم (مشکل کام) کے لئے اتوار کے دن سے شروع کرے عروج ماہ میں بعد صبح صادق کے گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔

﴿۱۱﴾ برائے حب و تسخیر خلائق:

آیت وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ قطب کی طرف منھ کرکے اس طرح کھڑا ہوکر پڑھے کہ دلیاں پاؤں بائیں پر رکھے اور سفید موٹھ کے یک رنگے گیارہ دانے لیکر ہر دانہ پر یہ آیت گیارہ گیارہ بار پڑھے اور تمام دانے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اُسے کھر یایا آٹے سے بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے، پھر ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھکر اس کا ثواب روح اقدس حضور نبوت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے اور اس آیت کو روزانہ جتنا ہو سکے پڑھتا رہے، تسخیر خلائق کے لئے عجیب ہے لیکن نصیحت ہے کہ خوش خلقی اور وسعت حوصلگی اختیار کرے اور خلق اللہ کو طعام و لباس سے اور ہر قسم سے فائدہ پہنچائے، کروڑوں آدمیوں کو فیض پہنچے گا۔ اور جمع کرکے نہ رکھے ہر طرف سے مخلوق کھچی چلی آئے گی۔

﴿۱۲﴾ برائے مقبولیت قول:

آیت وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ

وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ؕ زیادۃ قمر میں دوشنبہ کے دن ہرن کی جھلی پر شہتوت کی لکڑی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے (تعویذ بناکر بازو پر باندھ لے) جو شخص اس سے ناراض ہو گیا ہو، پھر خوش ہوئے اور جو اس کی بات سنے قبول کرے۔ اگر واعظ ہو۔ اس کا وعظ سامعین کے دلوں میں موثر ہو۔

﴿۱۳﴾ تسخیر خلائق:

یہ نقش میں نے حاشیہ شمس المعارف سے جو امام بونی کی کتاب ہے اور حضرت والدی مولانا حمد اللہ مرحوم تھانویؒ کی تحریرات سے ہے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ اہل فضل مسلمانوں میں سے ایک صاحب سلیمان نامی تھے کہ بسبب غربت و فلاکت کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا، اور نہ لوگ ان کو دنیاوی معاملات میں پوچھتے تھے۔ انہوں نے حضرت شیخ اکبر محی الدین بن عربیؒ سے اس کا ذکر کیا۔ شیخ صاحب کشف تھے، انہوں نے اپنے کشف سے معلوم کیا کہ یہ نقش مثلث ان کی گمنامی کا علاج ہے، اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علامہ سلیمان کو عوام میں مشہور کردیا، اور ان کو اس رفعت پر پہنچادیا کہ جب وہ گھر سے نکلتے تھے ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں نکلتے تھے اور ہر کس و ناکس کی زبان پر ان کا کلمہ تھا، یہاں تک کہ سلطانِ وقت اُن سے بتواضع پیش آتا تھا، اس خوف سے کہ مبادا یہ سلطنت مجھ سے نہ لے لے۔ اکے عدد وفق ۳۰۱۸ ہیں۔

	الله	الله	الله	
[illegible]	۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵	[illegible]
[illegible]	۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴	[illegible]
[illegible]	۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

https://m.facebook.com/groups/1078...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱۴﴾ برائے[1] تسخیر حکام و سلاطین و امراء:

یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ پانچ سو مرتبہ روزمرہ تین روز برابر پڑھے، اور روزانہ غسل کرے چوتھے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہتھیلی پر لکھ کر امیر و حاکم وغیرہ کے سامنے جائے اور اس کے سامنے پندرہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت و چاپلوسی کے ساتھ ضرور پیش آئے گا۔

﴿۱۵﴾ فائدہ منقول از بیاض استاذنا مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی قدس سرہٗ من اعمال خاندانا اعنی خاندان حضرت مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ برائے تسخیر وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ؕ چھ سو اٹھتر مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کرے، اس کے بعد روغن چنبیلی تیز خوشبو پر دم کرے اور محبوب کو سنگھائے مسخر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۱۶﴾ برائے رفع رنجش امرا و حکام و سلاطین:

آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار بعد نماز عشاء کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے درمیان کلام کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی رنجش دور ہوگی اور خوشنود ہوں گے، اور اسکے مقصود کو پورا کرینگے مجرب ہے۔

﴿۱۷﴾ ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالمان:

جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا اسی طرح جواب دے جیسا کہ مؤذن کہے پھر ختم اذان کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ الخ پڑھ کر کہے تین بار رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ مُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ط

[1] منقول از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب برادر خورد مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہما ۱۲

پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جس ظالم یا حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت مہربان ہوگا۔ نیز سی مقصد کیلئے پیشانی پر یَا مُتَکَبِّرُ لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے ہی لکھ لے۔

عمل آب پاشی جو ممانی بی صاحب النساء سے مجھ احقر العباد شیخ محمد تھانوی عفا اللہ عنہ کو پہنچا۔ واسطے رضامندی و خوشنودی حکام اور ظالموں اور دشمنوں کے اور حصول مطالب کے کہ ان کا غضب و غصہ مہربانی اور طاعت و بردباری سے بدل جائے اور عامل کا مطلب حاصل ہو، اس عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے، اور اگر تین روزے رکھے تو بہتر ہے ورنہ بغیر روزے بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اور اگر رمضان شریف میں زکوٰۃ دے بہتر ہے۔ ان تینوں دن میں کلمۂ طیبہ و آیت کریمہ، قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، یہ زکوٰۃ ہے، جب زکوٰۃ دے چکے صرف آیت مذکورہ گیارہ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ورنہ دشمن کے مکان سے قریب اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سرد دل اور رحیم و مہربان ہو جائیگا اور حسب مراد اس کا مطلب حاصل ہوگا۔ اگر حاکم دور دراز جگہ ہو تو اس پانی میں رومال بھگو کر اپنے پاس رکھے اور اپنے اس شہر یا مقام میں لے جائے اور وہاں ایک برتن میں پانی لیکر اس رومال کو بھگو کر دشمن کے قریب چھڑک دے یا اس کے مکان کے قریب، انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی مجرب ہے۔

﴿۱۹﴾ برائے اصلاح زوجین:

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ط وَ اَلِّفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَمَثَلُ کَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ط تُؤْتِیْٓ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

اُکُلَھَاکُلَّ حِیۡنٍ بِاِذۡنِ رَبِّھَا وَیَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ط پانی یا دودھ یا کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہوگی۔

﴿۲۰﴾ وَنَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِھِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ط یہ آیت اس کھانے پر جو ایک جماعت کے لئے پکا ہو اور ان کے باہمی بغض و عناد ہو بغیر سیاہی کے قلم سے لکھدیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کے سب دوست بن کر اٹھیں گے۔

﴿۲۱﴾ محبت و وجاہت کے لئے:

ان آیات کا نقش بنا کر، یا یہی آیتیں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ط اِنِّیۡ وَجَّھۡتُ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَکَانَ عِنۡدَ اللّٰہِ وَجِیۡھًا فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیۡ وَ لِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ یُحِبُّوۡنَھُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ یُحِبُّھُمۡ وَیُحِبُّوۡنَہٗ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِھِمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیۡنَھُمۡ اِنَّہٗ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ط

فصل چہارم مدافعت و ہلاکت اعداء اور ان کے شر و مضرت کے دفعیہ میں

﴿۱﴾ الحضور الامراء:

(امراء و حکام کے سامنے جاتے وقت) یہ آیت گیارہ بار پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن اور چہرہ پر پھیرے۔ فَلَمَّا رَاَیۡنَہٗۤ اَکۡبَرۡنَہٗ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَھُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا ط اِنۡ ھٰذَاۤ اِلَّا مَلَکٌ کَرِیۡمٌ ط انشاء اللہ ان سے سوائے خیر کے کچھ حاصل نہ ہوگا ان کے شر و مضار سے محفوظ رہے گا۔

﴿۲﴾ ایضاً: از حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتیؒ، از طریقہ حضرت غوث الثقلینؒ جس وقت حکام وقت یا کسی دشمن سے کسی حادثے یا صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نقصان پہنچ چکا ہو، نماز تہجد کے بعد آیت کریمہ ایک مکان میں پاک جگہ اور طہارت کاملہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، مجرب ہے آیت کریمہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط

﴿۳﴾ برائے دفعیہ اعداء:

بعد نماز عشاء دو رکعتیں بہ نیت نفل پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سات سات مرتبہ سورۂ فیل (الم ترکیف) پڑھے اور سلام پھیر کر وَعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ط وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ط چالیس مرتبہ پڑھے دشمن بھاگ جائے گا۔

﴿فائدہ﴾ مولانا نے یہ عمل ناقص لکھا ہے بندۂ راقم کو اپنے استاد حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب عرف حافظ ٹونٹے مرحوم مظفر نگری سے اور ان کو حضرت مؤلف بیاض سے صحیح طریقہ استعمال معلوم ہوا جس پر بندۂ راقم نے اپنے ایک سخت مخالف کے لئے پڑھا، وہ صاحب محض نفسانی بغض بلاوجہ مجھ سے رکھتے تھے اور اس گاؤں میں جس میں

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

میں امامت کرتا تھا مجھ سے پہلے مع اہل وعیال سکونت پذیر تھے اور میری مسجد میں امام سابق بھی تھے اور کچے پکے حکیم بھی، کچھ اردو غنیست سے کچھ تجربہ سے مریضوں کا علاج کرتے تھے مگر امامت سے بوجوہ معزول کردیئے گئے تھے، ہر ممکن ذرائع سے مجھ کو نقصان پہنچانے اور اپنا اثر قائم رکھنے کیلئے جدوجہد کرتے رہتے تھے، اور باوجود دیگر مواضع میں امامت ملنے کے اس گاؤں سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتے تھے۔ بندۂ راقم نے جب یہ عمل حسب ہدایت استاذی حافظ صاحب موصوف پڑھا چند ہی روز بعد ایک دوسرے گاؤں کی امامت پر تشریف لے گئے، اور ایسے گئے کہ دوبارہ اہل وعیال کو بھی دیکھنا نصیب نہ ہوا، حالانکہ وہ گاؤں قریب تھا، اور کئی مہینے وہاں قیام رہا، گاؤں کی پیداوار دوسروں کے ہاتھ بھجوادیتے تھے خود نہیں آتے تھے، یہاں تک کہ بیمار ہو کر راہی عدم ہوئے اور حسب ہدایت میاں جی صاحب ان کی نعش اسی گاؤں میں جہاں ان کے عیال واطفال تھے لائی اور دفنائی گئی۔

﴿۴﴾ ایضاً: ماہ قمری کے آخری جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لے اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ میں سے اور غیر آباد مسجد اور اُجڑے مکان کی لے کر ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ الم ترکیف پڑھو اور تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ اس مٹی میں ملا کر رکھ لو اور دشمن کے مکان میں ڈالدو، دشمن خانہ خراب ہوگا۔

﴿۵﴾ منقول از حضرت شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ جو شخص سورۂ فیل ایک ہزار بار روزانہ دس روز تک دشمن کی ہلاکت کی نیت سے پڑھے بہت جلدی اسکا دشمن ہلاک و برباد ہو بارہا کا آزمودہ ہے۔

﴿۶﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ جو ایسے دشمن کے بس میں ہو جسکا

---

[1] یہ عمل ہلاکت دشمن کے صرف اسی وقت کئے جائیں جبکہ ان کی ہلاکت جائز ہو اس کے خلاف کرے گا تو یاد رہے خود بھی نقصان اور پریشانیوں میں مبتلا ہوگا۔

قتل شرعاً جائز ہو، اس کو چاہیے کہ اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین کسی پاک مقام میں جو آب جاری یا تالاب اور کنویں کے نزدیک ہو پڑھے اور پڑھتے وقت ایک کچی اینٹ اپنے سامنے رکھ لے۔ اور ہر بار ختم سورۃ پر ایک خط اینٹ پر کھینچ دے، یہاں تک کہ اکتالیس لکیریں ہو جائیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر وہ اینٹ اس پانی میں پھینکدے، بہ نیت ہلاکت ظالم، دشمن ہلاک اور برباد اور اپنے منصب سے معزول ہوگا عنقریب۔ یہ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

﴿۷﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ میرے مخلص دوستوں میں ایک شخص ایک ظالم ہمسایہ سے جو شاہی امراء میں تھا نہایت پریشان تھا، قریب تھا کہ وہ اس سے عاجز ہو کر خودکشی کر لے۔ مجھ سے اس نے واقعہ بیان کیا میں نے کہا تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کر اور اپنے بچوں اور تمام متعلقین کو بھی یہی پڑھنے کی ہدایت کر۔ چند روز گذرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس حادثہ سے نجات دی۔

﴿۸﴾ ایضاً: منقول از امام غزالیؒ۔ دشمنوں پر مرض مسلط ہو، الف سے طا تک نو حروف مفردہ ابجد ایک روٹی پر لکھے اور اس پر سورۂ رعد پڑھے۔ پھر اسکے پانچ ٹکڑے کر کے پانچ کتوں کو کھلائے، کھلاتے وقت کہے کھاؤ گوشت فلاں بن فلاں کا، اور اس کے اعضاء چباڈالو، اللہ کے حکم سے دشمن کے جسم میں بڑے بڑے پھوڑے نکلیں گے اور اس کا بدن پھوٹ نکلے گا۔

﴿۹﴾ ایضاً: اگر کوئی شخص ایسے ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو جو کہ اس کو ہر قسم کی دینی ودنیوی ایذا پہنچاتا ہو اور شرعاً کشتنی گردن زدنی ہو، یہ تین آیتیں ایک ہفتہ پڑھے، روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ۔ ایک ہفتہ کے بعد موقوف کرے۔ اگر ہلاک ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر سات روز اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن ہلاک ہوگا۔ لیکن اس عمل میں نہایت احتیاط کرے۔ ہر گز نفسانیت اور خواہش نفس سے کسی کو ناحق ہلاک نہ

https://www.facebook.com/groups/10786197589448227refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

کرے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ قیامت کے روز ہوگا۔ یہ عمل حضرت مرشدنا امیر المومنین رئیس المجاہدین جناب سید احمد صاحب بریلوی قدس سرہٗ کے عملیات میں سے ہے۔

﴿۱۰﴾ دفع مضرت اعداء کیلئے:

لَاتَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ o لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ o لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى o لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى o لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَ اَرٰى o ان پانچوں آیتوں کے اعداد کا مجموعہ دس ہزار چار سو ستتر ہے ان کا نقش بنا کر جس شے میں اور جس وقت ممکن ہو دشمن کو کھلائے اس کے شر سے نجات پائے گا۔

﴿۱۱﴾ ایضاً: جو شخص کسی ظالم یا دشمن سے خائف ہو اس آیت مبارک كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ الیٰ آخرہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس کے عدد کے مطابق لکھے اور گلے میں ڈال لے اور اس آیت کو بکثرت پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے مسرور و محفوظ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور مجموعہ اعداد ۸۹۴ ہے۔

﴿۱۲﴾ ایضاً: دشمن کی زبان بندی کیلئے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا کو اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ تک زبان بندی کے حق میں بہت بڑا دخل ہے۔

﴿۱۳﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ کو مِنْ عِبَادِهٖ تک لکھ کر بطور تعویذ دشمن سے خصومت کے وقت باندھ لے، اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے دشمن پر غالب ہوگا، نیز اس آیت کا کثرت سے پڑھنا اس شخص کے لئے مفید ہے جو کسی منصب سے گر گیا ہو۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

فصل پنجم عملیات قضائے حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں

﴿۱﴾ نماز قضائے حاجات عین:

آدھی رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سو مرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ سو مرتبہ اور تیسری میں وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ط سو مرتبہ اور چوتھی میں اسی طرح نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط سو مرتبہ پھر سلام پھیر کر تین قدم آگے بڑھے۔ دائیں قدم سے شروع کرے اور پڑھے اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ o سات سو بار، پھر الٹے پاؤں لوٹ کر اسی جگہ آئے جہاں سے چلا تھا، پھر سجدہ کرے۔ اور دعا کرے اپنی حاجات کے لئے بدھ کی رات یا پیر کی رات سے شروع کر کے تین روز متواتر یہ عمل کرے۔

﴿۲﴾ برائے حل مشکل:

سورۂ قریش یعنی لایلاف ستر بار پڑھتا روزمرہ تا حل مشکل مجرب ہے۔

﴿۳﴾ برائے جمیع مشکلات:

رات کے وقت ساڑھے چار ہزار مرتبہ اسم ذات کا ورد عجیب و غریب ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب براری ہوگی، اسم ذات ہے لفظ "اللہ"

﴿۴﴾ برائے حصول حاجت:

سو مرتبہ روز پڑھے اول و آخر درود شریف۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ o وَيَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاُفَوِّضُ

https://m.facebook.com/groups/107...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ٥ؕ

﴿۵﴾ برائے حاجت:

ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے حاجت بر آئے انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔

﴿۶﴾ برائے قبولیت دعا ومکاشفات ومناجات اور امور دنیوی سے مطالب کا بآسانی انجام پانا

آدھی رات کے وقت یہ دس کلمات کہ اسمائے الٰہی عزشانہٗ سے ہیں خاص طور پر آزمائے گئے ہیں نیز حفاظت نفس وجسمی تکالیف وامراض سے اور دشمنوں کے قہر وتسلط کے دفعیہ کیلئے اور اسرار علویہ کے انکشاف اور تمام عالموں کی تسخیر کیلئے بھی مخصوص ہیں۔

اَلْمُحِیْطُ، اَلْعَالِمُ، اَلرَّبُّ، اَلرَّشِیْدُ، اَلْحَسِیْبُ، اَلْفَعَّالُ، اَلْخَلَّاقُ، اَلْبَارِئُ، اَلْخَالِقُ، اَلْمُصَوِّرُ۔

﴿۷﴾ برائے قضائے حاجات:

روزانہ گیارہ نقش لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے۔ 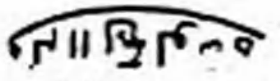

﴿۸﴾ ایضاً: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا ظَاهِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَّیَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰی وَیَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غِیَاثِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَمُوْنِسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اِبْعَثْ اِلَیَّ مُوْنِسًا یُّوْنِسُنِیْ فِیْ اَكْسِ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ یَا كَرِیْمُ اس کا ورد ہر سختی اور حاجت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

﴿۹﴾ ترکیب خواندن سورۂ فاتحہ:

سورۂ الحمد کا سات روز پڑھنا تمام حاجات دینی ودنیوی کیلئے دینی مقصود کیلئے قبلہ رو ہو کر پڑھے اور دنیوی مفاد کے لئے جنوب رو ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اتوار کے دن پانچ سو دو مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پیر کے دن الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانچ سو چھپن مرتبہ آمین سو مرتبہ۔ منگل کے دن مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو سو گیارہ مرتبہ، آمین سو مرتبہ بدھ کے دن اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ آٹھ سو چھتیس مرتبہ، آمین سو مرتبہ، جمعرات کے دن اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ آمین سو مرتبہ، جمعہ کے دن صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ، آمین سو مرتبہ، ہفتہ کے دن غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ چار ہزار ستر مرتبہ، آمین سو مرتبہ، بعونہ تعالیٰ تمام مرادیں بر آئیں۔

﴿۱۰﴾ برائے حل مشکلات:

چالیس مرتبہ الحمد شریف کا ورد روزانہ درمیان سنت وفرض فجر ہر مشکل کیلئے تاثیر عظیم رکھتا ہے اس طریق سے کہ اول پوری بسم اللہ پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥لا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥لا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ ختم سورۃ کے بعد آمین تین مرتبہ کہے، حق تعالیٰ اس کی مہم آسان کرے۔

﴿۱۱﴾ نماز قضائے حاجات:

تمام حاجات کیلئے اور دشمن کے شر سے نجات پانے کے واسطے سریع التاثیر ہے ہنوز مصلے سے فارغ ہو کر نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

طریق ادائے صلوٰۃ:

چار رکعت بہ نیت نفل قضائے حاجت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے یہ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

آیت پڑھے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ o
تک پندرہ بار دوسری رکعت میں سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ تمام سورت پندرہ بار تیسری
رکعت میں سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پوری سورت پندرہ بار، چوتھی رکعت میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ
اَحَدٌ o تمام سورۃ پندرہ بار یعنی ہر رکعت میں ہر سورۃ پندرہ بار پڑھے۔ سلام پھیر کر دس
بار یہ دعاء پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط رَبِّ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط وَ اُفَوِّضُ
اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌم بِالْعِبَادِ o یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰکِرِیْنَ o
وَیَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَّاْفَتُهٗ مَلْجَاءٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا
تُحْصٰی عَلَیْهِ ثَنَآءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

﴿۱۲﴾ ترکیب ورد آیت الکرسی:

برائے قضائے حاجات وحل مشکلات مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد آیت
الکرسی پڑھنا شیطانی وسوسوں سے بچاتا اور روزی فراخ کرتا ہے۔

ایضاً: ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت میں دس وقف
ہیں، ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے کہ اللہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ج
پہلے وقف پر دائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرے، دوسرے وقف پر اس کے پاس کی (بنصر)
تیسرے پر بیچ کی انگلی (وسطی) چوتھے پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں پر ابہام یعنی
انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ پڑھتے وقت دونوں عین کے
درمیان اپنے ترقی درجات اور وسعت رزق کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کرے، پھر جس
طرح پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کی ہیں اسی طرح پر ہر وقف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں
بند کرنے اور بائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرتے وقت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ کے دو میم
کے درمیان دشمنوں کے مقہور وذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ اگر کسی کے مطیع

و فرماں بردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے
اسی طرح دسوں انگلیوں کی مٹھیاں باندھ لے پھر تین تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور سورہ
اخلاص اور درود شریف اور دس مرتبہ سورۃ الحمد پڑھے پھر مٹھیاں کھولے ہر انگلی کھولتے
وقت اپنے مطلوب یا مطلوبہ کا نام لے (یعنی فلاں بن فلاں میرا مطیع وفرماں بردار ہو)

ایضاً ترکیب دیگر:

شیخ محمد تھانویؒ کہتے تھے کہ مجھکو یہ عمل حکیم بدرالدین صاحب نے اور ان
کو صاحب آیت الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہوا واسطے زیادتی دولت
وقیام جاہ ومنزلت ومدافعت دشمنان وپراگندگی اعداء کیلئے مجرب ہے ہر فرض نماز کے
بعد اس طریق سے مداومت کرے کہ ہر وقف پر بطریق مذکورہ بالا دونوں ہاتھوں کی
انگلیاں بند کرے یعنی دائیں ہاتھ کی کن انگلی سے شروع کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے
پر ختم کرے اور یَشْفَعُ عِنْدَهٗ کے دونوں عین کے درمیان قضائے حاجت ولطف ومہر
بانی امراء واہل حکومت کا خیال دل میں لائے اور یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ کی دونوں میم
کے درمیان مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر سورۃ الم نشرح اور سورۃ اخلاص
درود شریف تین تین بار پڑھکر آسمان کی طرف پھونک مارے پھر سورۃ فاتحہ ہر ہر انگلی
کھولتے وقت اسطرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
یعنی الرحیم کے میم کے کسرے کو الحمد کے لام سے ملا کر مِلْحَمْدُ پڑھے اور آمین کہتے
وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی، اس طرح دس مرتبہ
پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیرے۔ حضرت شاہ ابوالبرکات
صاحب کا معمول تھا کہ واسطے جمعیت اور دفع شر ظالموں کیلئے ارشاد فرماتے تھے۔

﴿۱۳﴾ نقش حزب البحر:

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

ہر حاجت کے لئے آزمودہ و مجرب ہے۔

۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۶۴
۲۶۱۵۷۶	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۷۵
۲۶۱۵۶۶	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۶۹
۲۶۱۵۷۳	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۷۸

﴿۱۴﴾ نقش اسم ذات یعنی لفظ "اللہ" جملہ حاجات کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے چھیاسٹھ دن بلاناغہ ایک وقت مقرر کر کے چھ ہزار چھ سو مرتبہ اسم ذات پڑھے اور یہ نقش بھی چھیاسٹھ لکھے مدافعت اعداء کیلئے چراغ کی لو میں جلائے اور دیگر مطالب کیلئے دریا میں بہائے مولانا فرماتے ہیں کہ یہ نقش مجھ کو اپنے مخلص مرید حکیم محمد عمر چر تھاولی سے حاصل ہوا۔

۱۹	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

فصل ششم

عملیات سحر و مسان و آسیب و جنات وغیرہ کے دفعیہ کے بیان میں مشتمل تین اصلوں پر

اصل اول عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں:

﴿۱﴾ برائے مسان (گنڈہ) اکتالیس تار کا کچا سوت لیکر اکتالیس بار وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ پوری پڑھے اور اکتالیس گرہ دیکر گنڈہ بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیا جائے جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں پونے دو ماہ حمل پر گذر جانے کے بعد یہ گنڈہ باندھنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مرحوم و مغفور فرماتے تھے کہ اکتالیس تار حاملہ کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک لینے چاہئیں ۱۲ مترجم۔

﴿۲﴾ برائے دفعیہ آسیب و مسان:

ہر روز پرزہ کاغذ پر لکھ کر پلائے

بِحَق بالله العلی العظیم

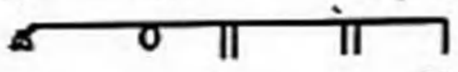

﴿۳﴾ برائے دفع شیاطین و جن:

منقول از عملیات حضرت استاذ و استاذنا و مرشدنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ بغیر حاضرات کے جن جل جائے اور دفع ہو جائے یہ نقش لکھ کر فتیلہ (فلیتہ) بنائے مگر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹنا اور چراغ میں جلانا ایک ہی مقررہ جگہ میں ہو، کورے آب نارسیدہ چراغ اور تلوں کے خالص تیل میں روشن کرے اور آسیب زدہ کے مقابل رکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

م

اللّٰھم احرق الشیاطین

اچھٹر

١٦	٢	٣	١٣
٥	١١	١٠	٨
٩	٧	٦	١٢
٤	١٤	١٥	١

﴿فائدہ﴾ مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں اور اس قلمی نسخہ میں جو حضرت مؤلف کے دست خاص کا لکھا ہوا ہے جزوی فرق ہے سب سے اوپر مجتبائی نسخہ میں بجائے مّا کے فا ہے اور بجائے "اچھٹر" کے "اظہر" ہے میرے نزدیک قابل اعتماد اور معتبر مولانا کا قلمی نسخہ ہے بظاہر اچھٹر کو بے معنی سمجھ کر اظہر کر دیا گیا۔ اچھٹر ممکن ہے جناتی زبان کا با معنی لفظ ہو اس لئے ایسے مواقع میں لکیر کا فقیر ہونا ضروری ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۴﴾ برائے آسیب ہر قسم:

کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ لو اور اس کے چالیس ٹکڑے کر کے چالیس فتیلے بنالو جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہے پہلے ایک فتیہ ایک دن رات متواتر اس مکان میں جلائے، پھر ہر فتیلہ ہر رات تمام شب اس مکان میں جلائے چالیس روز بلاناغہ، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

﴿۵﴾ ایضاً: قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس تمام سورۃ بغیر بسم اللہ ناس کے سات مرتبہ پڑھکر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھوں اور ناک اور کانوں اور بیسوں ناخنوں پر ملے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

فائدہ ﴿۱﴾ معوذتین یعنی سورۂ فلق و سورۂ ناس رد سحر کیلئے بھی خاص طور پر

تاثیر عجیب رکھتی ہیں، گیارہ گیارہ مرتبہ دونوں سورتیں کڑوے تیل پر دم کر کے بطریق مذکورہ بالا مسحور پر عمل کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہو گا، خواہ کتنا ہی زبردست ہو۔

فائدہ ﴿۲﴾ رد سحر کیلئے کتاب نافع الخلائق میں آیات سحر کو پانی پر پڑھکر بلا تعین تعداد و ایام مریض کے تمام جسم پر چھڑکنے کیلئے مفید و مجرب لکھا ہے، فقیر کو اپنے استاذ شیخ المحدثین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی سابق مدرس دار العلوم دیوبند سے اس کی مفصل ترکیب حاصل ہوئی جس کی برکت سے میرے فرزند کلاں کو گیارہ دن کے اندر اثر سحر سے شفاء کامل ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ وہ یہ کہ تازہ پانی سات کنوؤں کا ہو تو بہتر ہے، ورنہ صرف ایک ہی کا کافی ہے لیکر اس پر یہ آیات سحر گیارہ گیارہ بار پڑھکر مریض کو اس سے غسل کرائے روزانہ بلاناغہ ایک بار گیارہ دن تک، انشاء اللہ تعالیٰ سحر زائل ہو گا وہ آیات یہ ہیں (۱) فَلَمَّآ اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰى سے وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک (سورۂ یونس پارہ یعتذرون) اور (۲) فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ (سورۂ اعراف پارہ قال الملاء) اور (۳) اِنَّمَا صَنَعُوْا سے حَيْثُ اَتٰى تک۔ ایک آیت (سورۂ طٰہٰ پارہ قال الم اقل لک)

﴿۶﴾ برائے مسحور:

چینی کی رکابی پر سات روز لکھ کر نہار منہ مسحور کو پلائے بحکم الٰہی اثر سحر باطل

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط بَطَلَ بَطَلَ السِّحْرَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ☆ الٓمّٓ ☆ (مجرب ہے)

اصل دوم دفعیہ عام امراض جسمانی کے بیان میں (۱) گنڈہ کلھڑ کے واسطے

عروج ماہ میں بدھ کے دن نابالغ کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر رکھ لے اور جمعرات کے دن تمام فجر کے بعد جلسہ نماز میں جس طرح بیٹھا ہے اسی طرح بیٹھا رہے کسی سے کلام نہ کرے درود شریف تین مرتبہ پڑھکر گیارہ بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

پڑھے اور اس سوت میں گرہ دے، پھر تیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کر دے۔ پھر تھوڑی سی شیرینی پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی ؒ کی روح کو ثواب پہنچا کر گنڈہ بیمار کے گلے میں کس کر باندھ دے، بعد چند روز کے جب گنڈہ ڈھیلا ہو جایا کرے کس دیا جایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض جاتا رہے گا۔

﴿۲﴾ درد دنداں:

(ڈاڑھ کے درد کیلئے) ایک تختی پر یا پاک صاف زمین پر یہ شکل مستطیل بنائے۔ پھر چاقو یا چھری پہلے گوشہ میں چبھو کر کہے الٰہی بحرمۃ حضرت عثمان بن عفان ؓ اور خوب زور ڈالے اور بیمار سے کہے کہ وہ درد زدہ ڈاڑھ کو مضبوط پکڑ لے، اگر پہلی مرتبہ درد جاتا رہے بہتر ہے ورنہ دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے، چوتھے خانہ تک انشاء اللہ تعالیٰ نوبت نہ آئیگی کہ درد جاتا رہیگا۔

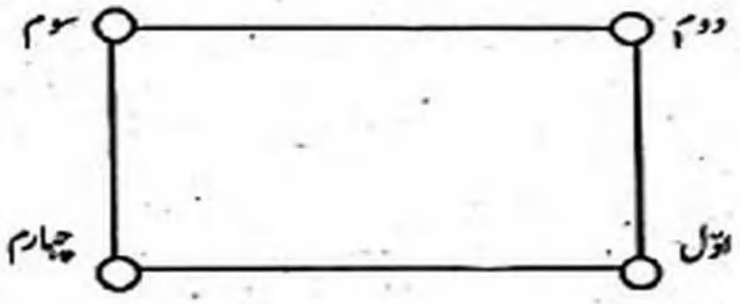

﴿۳﴾ ایضاً:

اس تعویذ کو درد والی ڈاڑھ یا دانت کے نیچے رکھ کر دبائے انشاء اللہ درد دفع ہوگا تعویذ یہ ہے آیُّهَاالضرس المضروس اسکن بقدرة الملك القدوس.

﴿۴﴾ برائے جدری یعنی چیچک:

کچے نیلے سوت کی انٹی لے کر اکیس تار کا گنڈہ بنائے اور اس میں نو گرہ دے کر ہر گرہ پر سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں باندھ دے آرام ہوگا بفضلہٖ تعالیٰ

﴿۵﴾ ایضاً: نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور پانچ گرہ دے کر ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ پڑھے پھر کچھ کھانا صدقہ دے کر مریض کے گلے میں باندھ دے منقول از مولانا و استاذنا الحاج مولوی محمد قلندر جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

﴿۶﴾ نقش الحمد شریف

خسرہ چیچک کیلئے طلوع آفتاب سے پہلے باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نہیں نکلے گی۔ اور اگر نکلی اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا وہ نقش الحمد شریف یہ ہے۔

إياك	الصراط المستقيم	غَيْرِ المغضوبِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰه
انعمت عليهم	رب العلمين	اياك نعبد	صراط الذين
الرحمن	ولا الضالين	نستعين	يوم الدين
اهدنا	مٰلك	الرحيم	عليهم

﴿۷﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ گلے میں ڈالے، چیچک بالکل نہیں نکلے گی، اور اگر نکل آئی ہے تو اس آیت کو دھو کر مریض کو پلائے اللہ کے فضل سے صحت کامل حاصل ہو وہ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ○

﴿فائدہ﴾ حضرت سیدنا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگوری قدس سرہٗ خسرہ و چیچک سے محفوظ رہنے کیلئے جست کے ٹکڑے پر یہ آیت کھدوا کر بچوں کے گلے میں ڈلوایا کرتے تھے ۱۲ مترجم۔

﴿۸﴾ برائے دفع امراض طحال (تلی):

اس نقش کو کاغذ پر لکھے۔ پھر اس کو بانسی کی نلکی میں جس سے حقے کی نے بنائی

https://m.facebook.com/groups/1078619756944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

جاتی ہے رکھ کر تلی کے مقام پر رومال کی چار تہ کر کے رکھے اور یہ اس رومال پر رکھ کر اس تکلی میں آگ لگادے تلی دفع ہوگی۔

(۹) ایضاً: سفید مٹی یعنی پنڈول کی ایک ڈلی پر سورہ اخلاص یعنی پوری قل ھو اللہ تین بار یا پانچ بار پڑھکر رکھ چھوڑے پھر ایک پرچہ کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس نقش کو مریض کی ہتھیلی پر رکھ کر وہ پڑھی ہوئی ڈلی نقش پر رکھے اور اس پر لوبان سلگائے اور دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے اللہ کے حکم سے تلی دفع ہوگی۔

﴿۱۰﴾ برائے بواسیر:

آب دست لیکر سات مرتبہ مسے پر دم کرے، عبارت یہ ہے "خواجہ عبید اللہ ترنجی تازی سواری دیوان بیابانی رحمۃ اللہ علیہ"

﴿فائدہ﴾ مطبوعہ مجتبائی میں خواجہ عبد اللہ برنجی ہے، مگر میں نے مؤلف بیاض کے خاص قلمی نسخہ میں عبید اللہ ترنجی لکھا دیکھا جو میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے واللہ اعلم ۱۲ مترجم

﴿۱۱﴾ ایضاً: اتوار کے دن علی الصباح لکھکر یہ نقش اسی دن زوال کے وقت کمر میں باندھ لے۔ بواسیر کیلئے نافع ہے۔

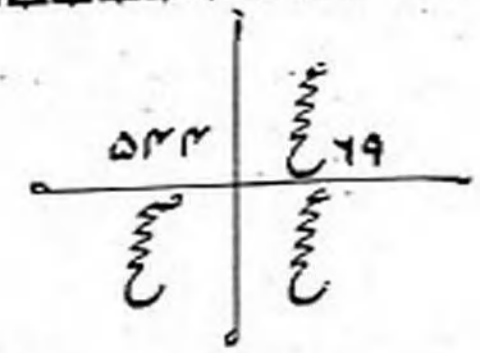

﴿۱۲﴾ برائے دفع وباء:

کاغذ پر لکھکر حویلی کے صدر دروازے پر چسپاں کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ایمنہ بوت عبد اللہ جایا جاری وبا محمد آیا۔ ﷺ

﴿فائدہ﴾ مولانا فرماتے ہیں اگرچہ ایمنہ لکھا ہوا پایا گیا ہے مگر لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ پڑھے بہتر اور صحیح ہے۔

﴿۱۳﴾ برائے حبس بول:

اگر پیشاب کا بند پڑ جائے لکھکر گلے میں باندھیں فوراً ٹوٹ جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ج فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ط

﴿۱۴﴾ برائے خلل سرہ:

(ناف ٹل جانے کے لئے) از امام المسلمین مرشدنا ہادینا حضرت میر سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہ۔ یہ شکل لکھ کر ناف پر باندھ لے۔

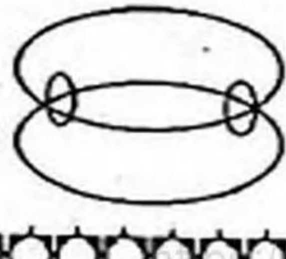

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱۵﴾ ہر قسم کے بخار اور دردِ سر اور دردِ شقیقہ (پٹپڑی کا درد) اور خلل سُرّہ (ناف ٹلنے) اور دردِ زہ کیلئے مفید ہے۔ دردِ زہ کیلئے حاملہ کی بائیں ران میں اور بخار کیلئے گلے میں اور باقی دردوں کیلئے مقام درد پر باندھیں تعویز یہ ہے۔

الٓ یا محمد ھم محمد صـ محمد ل محمد ع محمد ـلے محمد
یا محمد . محمد محمد

﴿۱۶﴾ برائے دردِ سر و نیم سر:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّ حِیۡمِ ط وَ لَا یُشۡعِرَ نَّ بِکُمۡ اَحَدًاo اَللّٰھُمَّ اَسۡکِنۡ ھٰذَ ا الۡوَجۡعِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ طo باوضو لکھیں اور قدرے شیرینی بچوں کو تقسیم کردے اور تعویذ بالا موضع درد پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہو گی بندہ مترجم کا آزمودہ ہے۔

﴿۱۷﴾ خالص بخار کیلئے:

قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰ ھِیۡمَ o پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر دیں مریض ایک پتہ روز نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

﴿۱۸﴾ برائے تپ بے نوبت:

اَللّٰہُ شَافِیۡ اَللّٰہُ کَافِیۡ پانی پر دم کر کے پلائیں مجرب ہے۔

﴿۱۹﴾ برائے تپ ولرزہ:

نقش ۲۰ لکھ کر گلے میں باندھے۔ جو یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

﴿۲۰﴾ برائے عسر بول و حصاۃ العانۃ:

پیشاب کی چنگ اور پیشاب میں ریگ آنے کیلئے آیات ذیل لکھ کر مریض کو پلائے بحکم الٰہی شفا پائے۔ وَاِذِ سۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَا کَ الۡحَجَرَ ط فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ط قَدۡعَلِمَ کُلُّ اُنَا سٍ مَّشۡرَبَ ھُمۡ کُلُوۡا وَشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡ قِ اللّٰہِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَ رۡضِ مُفۡسِدِیۡنَo قُلۡ کُوۡ نُوۡا حِجَا رَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا اَوۡخَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ فَسَیَقُوۡ لُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُ نَا قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَ کُمۡ اَوَّ لَ مَرَّ ۃٍ ط فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ رَءُ وۡسَھُمۡ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ھُوَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ط وَ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّاo لا فَکَا نَتۡ ھَبَآ ءً مُّنۡبَثًّا وَحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُکَّتَادَ کَّۃً وَّ ا حِدَۃً طo

﴿۲۱﴾ ایضاً: آیت قُلۡ کُوۡ نُوۡ ا حِجَا رَۃً اِلٰی آخرہ اور ایسے ہی اِنَّا اَعۡطَیۡنَا پوری سورۃ لکھ کر مریض کو پلائے پیشاب اور پاخانہ دونوں کا بند توڑنے کیلئے نافع ہے ونیز آیت وَاَنۡزَ لۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرَاتِ مَآءً ثَجَّا جاً لِّنُخۡرِجَ بِہٖ حَبًا وَّ نَبَاتًاo اور زبانی یہ کہے یَا اَرۡحَمَ الرّٰا حِمِیۡنَ اپنے بندے فلاں ابن فلاں کی مصیبت دور کر بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

﴿۲۲﴾ ایضاً: یٰۤاَ رۡ ضُ ابۡلَعِیۡ مَآ ءَکِ وَ یٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَ غِیۡضَ الۡمَآ ءُ وَقُضِیَ الۡاَمۡرُط قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآ ءُکُمۡ غَوۡراً فَمَنۡ یَّاۡ تِیۡکُمۡ بِمَآ ءٍ مَّعِیۡنٍo پیشاب پاخانہ کے بند توڑنے کو یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائے۔

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۲۳﴾ برائے دفع خفقان:

ایک شخص کو خفقان ہو گیا، کسی نے یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائی فوراً شفا پائی فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ط

﴿۲۴﴾ برائے خفقان:

سورۂ لِاِيْلٰفِ پوری چینی کی رکابی یا پیالہ میں لکھ کر پلانا نہایت نافع ہے۔

﴿۲۵﴾ برائے عرق النساء:

(یہ ایک درد ہے سُرین سے اٹھ کر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے) نابالغہ باکرہ لڑکی کے ہاتھ سے سوت کتوا کر اس کو دھو ڈالیں، پھر اس پر یہ آیت دم کر کے سات مرتبہ سات گرہ دے کر گنڈہ بنائے یہ گنڈہ بائیں عضو پر باندھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا، وہ آیت یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

﴿۲۶﴾ ایضاً: موضع درد پر لکھ کر باندھے اَيَّتُهَا الْعِرْقُ النَّابِتُ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ يَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ی لَا يَمُوْتُ۔

﴿۲۷﴾ پھوڑے پھنسی دنبل وغیرہ اور دیگر جسم کے زخموں کے واسطے:

سورۂ مرسلات پوری لکھ کر گلے میں لٹکانا نہایت مفید ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

﴿۲۸﴾ ایضاً: دنبل وغیرہ کیلئے تین روز تک سورۂ فاتحہ اور آیت وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۝ط پڑھنا اور دم کرنا مفید و مجرب ہے۔

﴿۲۹﴾ برائے ورم عانہ (پیڑو):

ورم کے مقام پر یہ دائرہ لکھیں۔ پھر سورۂ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور ہر دھائی

پر دم کریں، تین روز کی جھاڑ میں آرام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ دائرہ یہ ہے۔

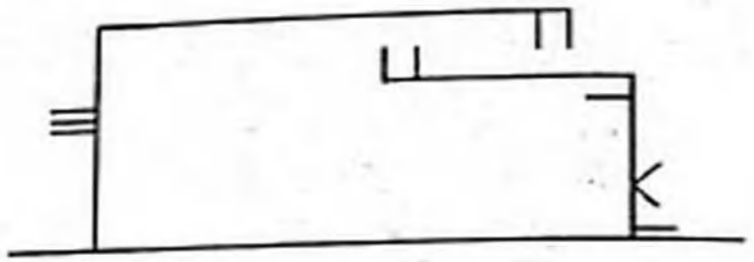

﴿۳۰﴾ مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے:

یَاسَلَامُ ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار روزانہ ایک وقت مقرر کر کے پڑھیں اور مریض کی بقائے صحت کیلئے دعاء کریں اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔

﴿۳۱﴾ ایضاً: عمل منقول از شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ۔ جو شخص سخت مرض میں مبتلا ہو یا مرض کی تشخیص سے اطباء عاجز ہوں اس کی صحت یابی کیلئے دو رکعتیں تازہ وضو سے پڑھی جائیں ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورۂ کوثر (انا اعطینا) پوری پڑھے۔ سلام پھیر کر سو مرتبہ درود شریف اول و آخر درمیان میں سورۂ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ایک ہزار مرتبہ بہ نیت شفاء مریض پڑھے۔ اللہ کے حکم سے شفا ہوگی۔

﴿فائدہ﴾ سورہ الحمد پوری مع بسم اللہ پوری و آمین۔ اور آمین کے بعد یہ اسم يَا حَیُّ حِيْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَیُّ۔ من اعمال خاندان عزیزیہ چینی کے پیالے یا رکابی پر لکھ کر علی الصباح مریض کو پلائے اکیس روز یا اکتالیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔ نہایت مجرب ہے ۱۲ مترجم۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

اصل سوم :۔ معالجہ امراض زنان واطفال خوردسال

﴿۱﴾ دفع امراض اطفال کیلئے:

خصوصاً مسان کیلئے مجرب ہے، یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور مسان کیلئے اس کی دھونی بچے کے تمام بدن کو اس طرح دی جائے کہ نقش مذکور پانی میں گھولکر توے کو خوب گرم کرکے اس پر وہ پانی تھوڑا تھوڑا چھڑکیں، اس کی بھاپ بچے کے بدن کو پہنچائی جائے۔

﴿فائدہ﴾ فقیر مترجم کو اس کا صحیح صحیح طریقہ اس طرح پہنچا ہے کہ صبح کو روٹی پکانے کے بعد نہ تو آٹے کا کونڈا دھویا جائے اور نہ توا اُتار کر ٹھنڈا کیا جائے۔ بلکہ بچے کو اس کی ماں گود میں لے کر کسی اونچی شے پر بیٹھ کر چادر یا دوپٹہ میں لپیٹ لے، اور آٹا بھرے ہوئے کونڈے کو پانی ڈالکر دھو ڈالے، پھر اس میں یہ نقش گھول دے اور اس کا دھوون گرم گرم توے پر ڈالے، اور توا اس بچے کے نیچے کی طرف رکھے، تاکہ جو بھاپ اس سے اُٹھے وہ بچے کے تمام جسم میں لگے، یہاں تک کہ پانی ختم ہو۔ اور توا ٹھنڈا ہو جائے اسی طرح شام کو روٹی پکانے کے بعد کیا جائے، تین روز دھونی دو وقتہ دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اور مسان دفع ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

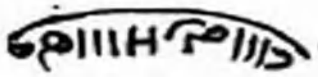

یہی نقش تذکرۃ الرشید میں آسیب و مسان کیلئے حضرت مولوی شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی منقول ہے ۱۲ مترجم غفرلہٗ

﴿۲﴾ برائے عقیمہ (بانجھ) کیلئے:

ایک انار لیکر اس کی چار قاشیں اس طرح کریں کہ ان میں سے کوئی قاش

منقطع نہ ہو، اس پر سورۂ یٰسین پڑھے، جب پہلی مبین پر پہنچے انار پر دم کرے پھر اول سے شروع کرے اور دوسری مبین پر دم کرکے پھر اول سے شروع کرے، اسی طرح ساتویں مبین پر دم کرے، آٹھویں مرتبہ تمام سورت پڑھکر دم کرے، پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر بھنے چنوں کی دال بچوں کو تقسیم کردے۔ پھر انار کو عقیمہ (بانجھ عورت) غسل حیض سے فارغ ہوکر کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۳﴾ برائے عقیمہ

منقول از استاذنا و مولانا الحاج مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہٗ جلال آبادی

سیاہ سیاہ مرچ اور دیسی اجوائن لے کر اُن دونوں پر آیت خَلَقَ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ط ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط اور سات سات بار سورۂ کافرون پوری، اور سورۂ مزمل پوری، اور گیارہ بار سورۂ الم نشرح پوری مع اول و آخر درود شریف پڑھے اور رکھ چھوڑے۔ عقیمہ یعنی بانجھ عورت غسل حیض کے بعد اور مریضہ مسان حمل خام کی حفاظت کیلئے سات دانے سیاہ مرچ کے اور قدرے اجوائن اس میں سے روزمرہ کھاتی رہے یہاں تک کہ وضع حمل ہو۔

﴿۴﴾ برائے استقرار حمل:

گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک عورت کو کھلائے یا پلائے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَام۔

﴿۵﴾ مرض اسقاط حمل کیلئے:

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے حمل اسقاط سے محفوظ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
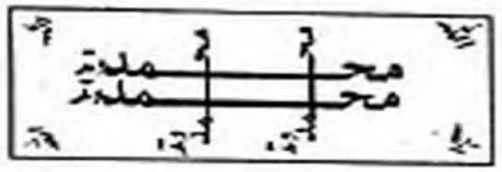
﴿٦﴾ آسانی وضع حمل کیلئے:

کورے ٹھیکرے پر یہ شکل لکھے اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے اور وہ پاؤں سے توڑے فوراً وضع حمل ہو۔

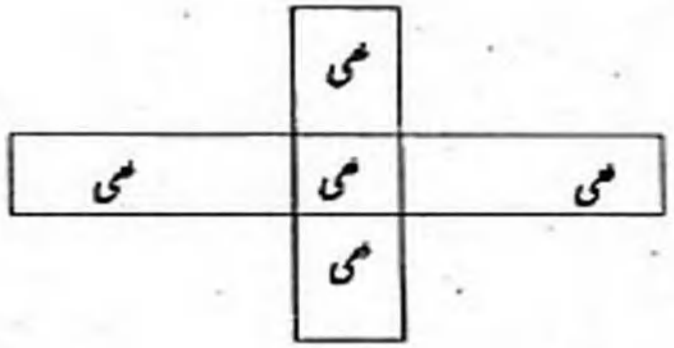

﴿٧﴾ عمل مانع اسقاط حمل:

اگر حمل گرنے کا شبہ ہو تو باوضو ایک گوشہ میں بیٹھ کر تنہائی میں لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر بندھوادے اللہ کے حکم سے حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَاِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡھَا حَافِظٌ ط فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظاً ط وَھُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ ط اَللّٰھُمَّ احۡفِظۡ حَمَلَ ھٰذِہِ الۡمَرۡءَۃِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اٰمِیۡنَ ۔ اٰمِیۡنَ ۔ اٰمِیۡنَ

﴿٨﴾ برائے دفع مسان طفل:

(ہانڈی کا عمل) مٹی کی کوری ہانڈی مع کورے سرپوش کے لے کر اس میں تین

مٹھی اڑد اور کیلیں لوہے کی ڈالے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں رکھے اَلۡحَفِیۡظُ سات مرتبہ اَلرَّقِیۡبُ بھی سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ بِالۡوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ الٰہی بحرمۃ غوث الاعظمؒ الٰہی بحرمۃ حاجی محمد شاکر مسان فلاں دفع شود۔ پھر یہی تعویذ گلے میں باندھے۔ (فلاں کی جگہ مریض کا نام لکھا جائے)

﴿٩﴾ علاج مسان معمولہ قدیم مشائخ کرام:

ایک کالی بکری یک رنگ یا سفید مرغا جوان بلاجر اس وقت لے جب کہ حمل پر کم از کم چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ ڈھائی مہینہ گذریں، اس سے زیادہ کا حمل قابل علاج نہیں۔ پھر یہ مرغا یا بکری حاملہ کے سرہانے باندھے اور یہیں اس کو چارہ اور دانہ پانی دیا جائے، اور دو وقت صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے بدن پر ملتا رہے مسلسل نو دن بلاناغہ کرے دسویں دن عامل غسل اور وضو کرے یہ دسواں دن اتوار کا ہو۔ عامل غسل کرکے خوشبو لگائے۔ اور تین تعویذ لکھے۔ دو میں کلمۂ طیبہ لکھے ایک میں نہ لکھے۔ اسی دن چار گھڑی دن سے ایک تعویذ کلمہ والا حاملہ کے داہنے بازو پر باندھے۔ دوسرا کلمہ والا روئی میں لپیٹ کر بکری کے حلق میں رکھدے، اور کچے سوت سے اس کا منہ مضبوط باندھ دے۔ اور بغیر کلمہ کا تعویذ بکری کے گلے میں سینے کے قریب باندھ دے پھر بکری کو قبلہ رو گرا کر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کرائے۔ اگر وہ جرأت نہ کر سکے تو حاملہ کا شوہر یا کوئی اور محرم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے ذبح کرائے کہ اس کا سر تن سے جدا ہو جائے پھر وہ خون کورے پاک ٹھیکرے میں لے کر حاملہ کے سونے کے مکان کی چاروں دیواروں میں چاروں طرف دو دو انگلیوں سے خط کھینچ دے۔ پھر بکری کا سر حاملہ کے مکان سے باہر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے، اور اس کا تمام دھڑ (جسم)

https://www.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

مع تعویذ سینہ مکان کے اندر بائیں گوشہ میں گاڑ دے۔ پھر جو تعویذ حاملہ کے بازو میں ہے اس کو کسی پاک کنویں میں ڈال دے اور جو تعویذ بکری کے منہ میں رکھا گیا تھا، اس کو تانبے کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے، اور بچے کے پیدا ہونے کے بعد حاملہ کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دے۔ حق تعالیٰ راس لائے اور شفاء بخشے تعویذ کی دعاء یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بالواحد بوحدانیۃ الواحد الصادق وحق کل طارق من شر کل طارق بسم اللہ الشافی۔ بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض والسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولافی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللہ یؤ ویک واللہ یشفیک من کل داءٍ یُوذیک وننزل من القرآن ماھو شفآءٌ ورحمۃ للمؤ منین ولا یزید الظلمین الا خسارآ الٰہی فلانہ بنت فلانہ فرزند دراز عمر با صحت و خیریت بزاید۔ واز جمیع امراض و آفات و بلیات محفوظ بماند۔ بحرمت کلمۂ پاک لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ وبحق یٰسین والقرآن الحکیم وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ واصحابہ اجمعین۔ برحمتک یاارحم الراحمین۔ آمین۔

﴿۱۰﴾ برائے گریہ طفلاں وچلوانس:

لکھ کر گلے میں باندھے........ ھیٔ[۱] ھیٔ[۲] ھیٔ[۳] ھیٔ[۴] ھیٔ[۵] ھیٔ[۶] ھیٔ[۷]

﴿۱۱﴾ ایضاً: وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِكَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ ط اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ؕ ماں کے دودھ میں دھو کر (اگر بچہ شیر خوار ہو) پلائے۔

﴿۱۲﴾ برائے ام الصبیان:

(جس کو اردو میں کمیڑہ بھی کہتے ہیں بچوں کا خاص مرض ہے ۱۲ مترجم) نقش اسمائے اصحاب کہف چار کورے ٹھیکروں پر لکھے اور ہر ایک میں کوئلے بھر کر آگ میں دہکائے، جب ٹھیکرے سرخ ہو جائیں، ہر ٹھیکرا مریض کی چارپائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھدے انشاء اللہ بچہ اس مرض سے بالکل محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۳۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۲۰	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

﴿۱۳﴾ ایضاً: اکیس مرتبہ سورۂ نصر پوری (اذا جاء) اجوائن پر پڑھے اور اس کی پوٹلی زچہ کی چارپائی کے پائے کے نیچے باندھ دے ام الصبیان کیلئے مفید ہے۔

﴿۱۴﴾ ایضاً: جس عورت کے بچے اس موذی مرض میں ضائع ہوتے ہوں بڑے سائز کے کاغذ کا غتہ لے کر اس کے بیچ میں سے پینیدہ کتر لیں، اور اس کے گرداگرد سورۂ یٰسین تمام لکھ لیں، پھر ایک تیز چاقو جس کا پھلکا اور دستہ دونوں لوہے کے ہوں اور پہلے اس سے کوئی چیز بھی نہ کاٹی گئی ہو لیکر اس پر بھی سورۂ مذکورہ سات بار پڑھ کر دم کریں جس وقت بچہ پیدا ہو اس بچہ کو کاغذ کے پینیدے کترے ہوئے کو حلقہ میں سے نکال کر اس پڑھے ہوئے چاقو سے اسکے آنول نال کاٹ ڈالیں اور بچے کے باپ سے پانچ پانچ ٹکے کا نذرانہ لیں۔

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا قطب الارشاد رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ ام الصبیان کیلئے نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے

https://m.facebook.com/groups/10786...97589448222?refid=18&...

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

اور اس پر اکتالیس بار مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور بچے کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

﴿۱۵﴾ ایضاً: فقیر کو ایک بزرگ سے حاصل ہوا برائے افادۂ عام درج کرتا ہوں کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اکتالیس تار کا گنڈہ بنائے پھر اس پر گیارہ بار آیت الکرسی سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ تک پڑھ کر گیارہ گرہ دے اوّل و آخر آیت الکرسی کے پندرہ پندرہ بار درود شریف پڑھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے اور یہ نقش پانی میں دھو کر پلائے وہ یہ ہے۔

۱۸	۳۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	بحق یا باسط	۳۰

پھر یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے مگر باندھنے سے پہلے حضرت غوث الاعظمؒ کی روح پاک کو قدرے شیرینی تقسیم کر کے ثواب پہنچائے ۱۲ مترجم .... وہ نقش یہ ہے....

ی	د	ب	م
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ب	م	ی	د

فصل ہفتم عملیات متفرقہ کے بیان میں

﴿۱﴾ قیدی کی رہائی کے لئے:

کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی، اور جیل خانہ کی رسی کا ٹکڑا لے کر دوشنبہ کے دن بعد نماز فجر اس مٹی اور رسی کے ریشوں پر الف سے حرف ظا تک بترتیب حروف ابجد حروف مفردہ لکھیں۔ پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھ لے، اللہ کے حکم سے جلد رہا ہوگا۔

﴿۲﴾ زنبور (سرخ تتیے) کی جھاڑ:

نو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھوک دے اور مٹی میں ملا کر اس جگہ لیپ کر دے۔

﴿۳﴾ سانپ کو مقید کرنے کے لئے:

آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا سات مرتبہ کورے آب نارسیدہ ٹھیکرے پر پڑھ کر دم کرے اور سانپ کو مارے۔ اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے گا۔

﴿فائدہ﴾ مترجم کہتا ہے کہ اگر بھیڑیا جنگل میں گھیر لے تو اس آیت کو آخر سورت تک سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کھینچ لے، اس کے شر سے محفوظ ہوجائے گا باذن اللہ تعالیٰ

﴿۴﴾ سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کے لئے:

ہر نئے شہر میں داخل ہوتے وقت رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ پڑھے انشاء اللہ سفر سے بہرہ مند ہو کر وطن کو لوٹے گا۔

﴿۵﴾ زوال عشق و محبت کے لئے:

اونٹ کی چچڑی لیکر اکتالیس مرتبہ پوری قل ھو اللہ مع پوری بسم اللہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

کے اس پر دم کر کے عاشق کی آستین میں چھوڑنے سے اثر عشق زائل ہوتا ہے۔

﴿۶﴾ آداب مجلس:

مجلس میں بیٹھتے اور اٹھتے وقت بسم اللہ اور صلی اللہ علی محمد پڑھنا غیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور دوسروں کی زبانی کسی کی غیبت سننے سے بھی بچا رہیگا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ موکل مقرر فرمادے گا۔

﴿۷﴾ نقش اصحاب کے فوائد

زمین سرکاری پیمائش میں کم آئے اور دریا بردی سے محفوظ رہے

اسی زمین میں دفن کرنا اور دریا کے کنارے گاڑنا نافع و مجرب ہے۔ خواص اسکے اور بھی ہیں۔ مثلاً زمین غصب اور چوری سے محفوظ رہے۔ اور اس کے دفینے غیر کی نظر سے بچے رہیں، نیز حاملہ عورت کا حمل محفوظ رہے شکم پر باندھنا اور وضع حمل کے وقت کے آسانی سے بچہ پیدا ہو بائیں ران میں باندھنا، اور لگی ہوئی آگ میں ڈالنے سے فوراً آگ کا سرد ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

﴿فائدہ﴾ مولانا نے وہ اسماء نہیں لکھے ہیں۔ مجھ کو حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ کے خاندانی عمل سے اس طرح حاصل ہوا الٰہی بحرمۃ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، کشافطیونس، تبیونس، اذرفطیونس، یوانس بوس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولوشآء لھدٰکم اجمعین۔ فقط وباء کے زمانہ میں بھی ان اسماء کی برکت سے وہ گھر انشاء اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رہے گا جس گھر کے صدر دروازے پر یہ تعویذ ہوگا۔

﴿۸﴾ برائے دفعیہ موش:

اگر کھیت میں چوہا لگتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر بانس کی چھپڑ میں باندھے اور اس کو کھیت کے چو گرد پھرا کر ایک جگہ کھیت میں گاڑ دے بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم، الٰہی بحرمۃ بایزید عثمانی از شر موشہا نگہدار اگر اس قطعہ میں چوہوں کے بل بھی ہوں تو اس طرح لکھے۔ صورت ھکذا۔

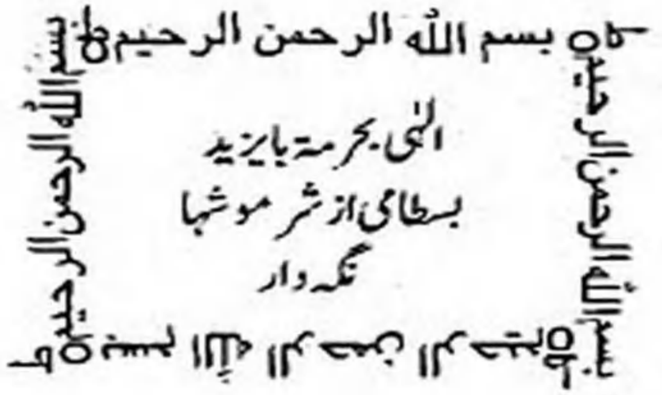

﴿۹﴾ برائے حل معقود عن النساء:

(جو شخص عورت کی مجامعت پر قادر نہ ہوسکے) ایک پاک صاف برتن میں سورۂ بینہ (لم یکن الذین کفروا) تمام اس طرح لکھے کہ کوئی حرف مٹنے نہ پائے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پی لے، تین دن متواتر کرنے سے گرہ کھل جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۱۰﴾ برائے دریافت دزد:

اگر کوئی شے گم ہو جائے اور چرانے والے کا پتہ نہ چلے تو چاہیئے کہ شنگرف پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی ران پر ملے اور چالیس بار ان اسماء کو استرے پر دم کر کے ران کے بال مونڈ ڈالے، خود بخود چور کے سر کے بال منڈ جائیں گے عجیب عمل ہے بسم اللہ علیقہ، ملیقہ، تلیقہ، نلیقہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وعلی ولی اللہ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿فائدہ﴾ بقول مولوی نظام الدین کیرانوی مرحوم۔ بعد اجرائے حاضرات ایک چلتا ہوا عمل ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۱۱﴾ برگ ترنج:

(لیمو کے پتے) لاکر ہر پتہ پر یہ آیت اور شخص متہم (جس پر شبہ چرانے کا ہو) کا نام اس کے نیچے لکھے اور آگ میں ڈالے جو چور ہوگا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما جزآءً بما کسبا نکالا من اللہ ط

﴿۱۲﴾ برائے گرفتاری سارق:

نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دونوں ہتھیلیوں پر تیل میں سیاہی ملا کر مل دیں پھر یہ عزیمت ماش یا نخود کے نو دانوں پر الگ الگ پڑھ کر ایک ایک دانہ اس بچہ کو مارے، اور بچے سے کہے کہ وہ ہتھیلی کی سیاہی میں نظر جما کر دیکھتا رہے کہ قدرت خداوندی سے کیا نظر آتا ہے، کچھ دیر نہ گذرے گی کہ ہتھیلی میں چور کی صورت صاف دکھائی دے گی وہ عزیمت یہ ہے۔ عزمت علیکم فتحون فتحون فتحون جیبك جیبك جیبك شفیعا شفیعا عطیشا عطیشا عطیشا سرورآ سرورآ سرورآ قدورآ قدورآ قدورآ سھلآ سھلآ سھلآ نھلآ نھلآ نھلآنھلآ احضرُوا من جانب المشارق والمغارب بحق سلیمان بن داؤد علیه السلام۔

﴿۱۳﴾ نامہ نکالنے کا طریقہ:

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کا نام کاغذ کے پرزوں پر لکھے، پھر ان کی الگ الگ گولیاں گیہوں کے آٹے میں بنائے اور ایک طشت میں پانی بھر کر اوّل درود شریف، پھر آیت الکرسی اور چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور سب گولیاں ایک ساتھ طشت

میں ڈالدے چور کا نام تیر جائے گا اور باقی گولیاں ڈوب جائیں گی۔ مولانا فرماتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح چور کا حال ظاہر ہو جاتا ہے، مگر ہمارے مشائخ طریقت شیخ اکبر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اس قسم کے عملیات کے بارے میں بطور افادہ فرمایا ہے کہ مرتبہ یقین میں ایسے شخص کو چور نہیں کہا جا سکتا تاوقتیکہ اس کے خلاف دوسرے احتمالات نہ ہوں، اس لئے خواہ ایسے شخص متہم سے جب تک خارجی آثار سے یقین نہ ہو مواخذہ نہ کرے کیونکہ حق العباد ہے۔ احتیاط نہایت ضروری ہے۔

﴿۱۴﴾ گم شدہ شے کی واپسی کے لئے:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ط

کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ ۱۲

﴿۱۵﴾ برائے دریافت مرض:

یعنی مرض جسمانی یا اثر شیاطین اور جنات وسحر وغیرہ سے۔ ایک کورا سکورا لے کر اس پر یہ نقش لکھے اور مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گھمائے پھر دہکتی آگ میں ڈالے کہ سکورا سرخ ہوجائے، پھر اس کو چولھے یا آگ میں سے نکال کر دیکھے، اگر حروف سفید ہوگئے تو سحر ہے اگر سرخ ہوگئے تو چڑیل کا اثر ہے اور اگر غائب ہوگئے تو آسیب پری کا ستاؤ ہے، اگر حرف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے نقش یہ ہے۔

۵۱۸۴۱۱ع۹ح۴ح۴ح۳۴۱۱۱۲

﴿۱۶﴾ ایضاً: مریض کے بدن کا وہ کپڑا جو سوتے وقت اس کے برہنہ جسم پر رہا ہو خواہ چادر ہو یا اوڑھنی یا کرتہ اس کے ایک کنارے یا دامن کو کسی لکڑی یا بالشت سے کھینچ کر ناپے اور یاد رکھے پھر اس پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی تین تین بار اور سورہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

صفّت کی شروع کی آیتیں لازب تک اور سورۂ جن اوّل سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسی طرح ناپے اگر پہلے سے بڑھ گیا شیاطین کا اثر ہے۔ اور اگر گھٹ جائے سحر ہے یا جن اور اگر گھٹے بڑھے نہیں، جسمانی مرض ہے۔ رد سحر اور جنات کیلئے سورۂ الحمد اور سورۂ صفّت کا شروع لازب تک اور تمام سورۂ جن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور شیاطین کے دفعیہ کیلئے سورۂ روم شروع سے فَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ؕ تک، اور جسمانی امراض کیلئے اوپر لکھی ہوئی تمام سورتیں اور آیتیں جو کپڑے پر پڑھی جاتی ہیں اسی تعداد کے مطابق پانی پر دم کرکے مریض کے پیروں اور پہنے ہوئے کپڑوں پر چھڑکے، انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

﴿فائدہ﴾ از مولوی نظام الدین صاحب مرحوم۔ نہایت صحیح اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر مریض کے ناخن پا سے سر کے بالوں تک ایک ڈورا ناپ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل اس پر پڑھیں مع اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھنے کے بعد پھر مریض کے قد سے ناپیں تو زیادہ معتبر ہے، از افادات حاجی محمد انور صاحب مرحوم دیوبندی۔

﴿۷۱﴾ خواص آیت قطب:

ثُمَّ انزل علیکم من ؐ بعد الغم سے علیهم بذات الصدور ؕ تک پارۂ لن تنالوا سورۂ آل عمران (رکوع ۷) پوری ایک آیۂ قطب ہے عاملوں نے اس کے پچیس خواص بیان فرمائے ہیں، جن میں سے اوّل یہ کہ ہر روز چالیس بار بعد نماز فجر پڑھ کے جو کچھ مراد اللہ سے مانگے گا ملے گی۔ دوم جس کا کسی حاکم یا بادشاہ سے۔ کوئی کام اٹکا ہوا ہو اور اس کا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہو تو دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس آیت کو اسی مصلے پر تیس بار پڑھے اور مصلے پر دم کرکے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے، مراد بر آئیگی۔ سوم آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کرنے سے آسیب بھاگ جائیگا۔ چہارم (کژدم گزیدہ) بچھو کاٹ لے تو اس کے دائیں کان میں دم کرے فوراً آرام ہوگا۔

پنجم کسی مہم جنگ میں پندرہ سولہ مرتبہ پڑھنے سے وہ لشکر فتحیاب ہوگا۔ ششم دشمن کے گھر پر چار مرتبہ دم کرنے سے دشمن خانہ خراب ہو۔ ہفتم جس دشمن کو غلبہ حاصل ہو اس کے سامنے بارہ دفع پڑھنے سے دشمن مطیع و مغلوب ہوگا۔ ہشتم سات مرتبہ پڑھ کر محفل میں بیٹھے اہل محفل اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم نو درم شہد اور دو درم لونگوں پر دم کرکے کھانے سے قوت زیادہ ہوگی۔ دہم جو شخص ایک ہزار بار روزانہ ورد کرے روزی فراخ ہو، غیب سے رزق پہنچے۔ یازدہم اگر گھوڑا بزدل اور کمزور ہو جائے تو سوار ہو کر تین بار پڑھے

(پچیس خاصیتوں میں سے صرف گیارہ خواص بیاض میں تحریر ہیں)

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا نے اس آیت کے خواص کم اور وہ بھی ناتمام لکھے ہیں اور آیت قطب کو عمل میں لانے کی ترکیب جس کو زکوٰۃ عمل مع موکلات یا بلا موکلات بھی کہتے ہیں بیان نہیں فرمائی وجہ یہ کہ جس عمل میں جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ عاملین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں، چونکہ آیت قطب تسخیر خلائق کیلئے ایک بے نظیر عمل ہے۔ اسی لئے پچیس خواص میں سے صرف گیارہ لکھے ہیں اور ترکیب عمل ندارد۔ فقیر نے اپنے پیر و مرشد حضرت قبلۂ عالم مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی فاروقی چشتی صابری نقش بندی مجددی قدس سرہٗ سے سنا ہے کہ آیت قطب کی زکوٰۃ فتوحات رزق و تسخیر خلائق میں اکسیر ہے میرا (یعنی آنحضرت کا) چند مرتبہ ارادہ ہوا کہ اس کی زکوٰۃ دوں، مگر موانع پیش آتے رہے، ایک روز خواب میں حضرت اقدس والد صاحب قبلہ (مصنف رسالۂ ہذا بیاض محمدی) قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں "میاں محمد عمر اس خیال کو چھوڑ دو۔ آیت قطب کا عمل تو پورا ہو جائے گا۔ مگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ اس روز سے میں نے اس کا خیال دل سے دور کر دیا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

ترجمہ چہل کاف

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفُکَا کُھَا کَکَمِیْنٍ کَا نَ مِنُ کَلَکَ

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے ایسی مصیبتیں جو گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلَکَلَکٍ کَلَّا

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسی کے سختی و مشقت میں حکایت کرتی ہے ایک ایسی پوشیدہ شکل کی [illegible]

کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرُبَتَہٗ یَالَکَوْکَباً کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبُ الْفَلَکَ

اے دل کافی ہو جو تجھ کو تیرا پروردگار اس شے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے

میرے علم میں ہے کفایت کیجئے مجھکو کفایت کرنے والا رنج و تکلیف سے۔

☆☆☆

﴿فائدہ﴾ خواص واسناد چہل کاف کے بیاض محمدی مطبوعہ مجتبائی میں مذکور نہیں مگر نسخہ قلمی میں جو خاص مؤلف بیاض محمدی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ موجود ہے مع عملیات زائد۔ ہم ان سب کو یہاں مستقل باب میں درج کرتے ہیں۔ چہل کاف مثل چہل اسماء اعظم اور وظیفہ حزب البحر کے مشائخ قدیم و جدید سب کے معمولات میں سے ہے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے اور منسوب ہے حضرت غوث الاعظم محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی طرف فالحمد اللہ اولاً و آخراً۔ ۱۲ مترجم۔

باب سوم عملیات مجربہ اصلی قلمی بیاض محمدی مشتمل برسہ فصل

فصل اوّل خواص واسناد چہل کاف معمول مشائخ:

طریقہ ادائے زکوٰۃ:

نوچندی جمعرات کے روز روزہ رکھے اور غسل کر کے نئے پاک صاف یا دھلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ رات کے وقت جمعہ کی شب میں نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضوء ادا کرے۔ سلام اور دعاء کے بعد وظیفہ چہل کاف شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو چار مرتبہ مع اوّل و آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھے یا زیادہ دنوں پر اس تعداد کو مساوی تقسیم کر کے پڑھے مگر وقت اور جگہ تعین لازمی ہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر روزانہ سات مرتبہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ بعد زکوٰۃ ہر کام کیلئے سات مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

خواص چہل کاف اکتالیس ہیں جن میں سے چند درج بیاض ہیں

پہلی خاصیت:۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم اسکو سات مرتبہ کڑوے تیل پر پڑھکر دم کرے اور وہ تیل ڈاڑھی پر ملا کرے (عورت سر کے بالوں پر)

دوسری خاصیت:۔ دردسر کے واسطے ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو اس کا تعویذ لکھ کر رکھ چھوڑے اور سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

تیسری خاصیت:۔ زیادتی بصارت کیلئے جمعہ کی رات میں گلاب کے پھول پر سات مرتبہ دم کر کے آنکھوں پر ملنے بینائی زیادہ ہوگی۔

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

چوتھی خاصیت:۔اگر کسی کی ڈاڑھ کُلتی ہو یا گردن میں درد ہو، ڈاڑھ کے نیچے اور گردن میں باندھے۔

پانچویں خاصیت:۔درد ہفت اندام کیلئے ہرن کی کھال یا جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے

چھٹی خاصیت:۔درد شکم کیلئے نمک پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور صاحبِ درد کو کھلائے۔

ساتویں خاصیت:۔بواسیر کیلئے بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔

آٹھویں خاصیت:۔درد سینہ کیلئے نہار منہ کسی ظرف میں لکھ کر اور دھوکر پیئے ایک ہفتہ تک۔

نویں خاصیت:۔اگر کسی شخص کو قتل یا پھانسی کیلئے لے جا رہے ہوں اس کے سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے گا۔اگر چہ شیر کے سامنے ڈال دیا جائے۔

دسویں خاصیت:۔دشمن کے ضرر کے دفعیہ کیلئے دوشنبہ کی رات کو پُرانے قبرستان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔دشمن ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائے گا۔

گیارہویں خاصیت:۔اگر کسی کو کنوئیں[1] میں بند کیا جائے روٹی پر لکھ کر ایک ہفتہ تک فقیر کو کھلا دی جائے۔انشاء اللہ ہفتہ نہ گذرے گا کہ رہا ہو گا۔

بارہویں خاصیت:۔عقیمہ (بانجھ) کیلئے غسل حیض کے بعد لکھ کر پلایا جائے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

تیرہویں خاصیت:۔برائے تسخیر محبوب۔محبوب کے نام کے ساتھ نئے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے محبوب پر محبت غالب ہو گی۔

---

[1] زمانۂ سابق میں سب سے زیادہ مصیبت اور مشقت کا جیل خانہ کنوئیں میں تھا جو نہایت تنگ و تاریک ہوتا تھا، مجرم کو بند کر دیا جاتا تھا، ہمارے زمانہ میں سب سے زیادہ مشقت کی قید۔قید تنہائی ہے جس کو عوام کی اصطلاح میں کال کوٹھری کہتے ہیں، بہر حال یہ عمل ہر قسم کی قید سے رہائی کیلئے ہے واللہ اعلم ۱۲ مترجم۔

چودہویں خاصیت:۔اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا ہو خون کبوتر سے لکھے کاغذ پر اور بازو پر باندھے۔

پندرہویں خاصیت:۔اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی کو عداوت پیدا کرنی ہو (اگر شرعاً جائز ہو تو کرے ورنہ نہ کرے کہ گناہ عظیم ہے ۱۲ مترجم) نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اس گھر میں ڈالدے۔

سولہویں خاصیت:۔اگر کوئی شخص غیر مانوس شہر، یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت کے سات مرتبہ پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے۔

سترہویں خاصیت:۔درازی عمر کے لئے سات سات دن کے بعد سات مرتبہ کنگھے پر پڑھکر ڈاڑھی میں کرے۔

اٹھارہویں خاصیت:۔اگر کوئی شخص غائب اور لاپتہ ہو۔جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔

https://m.facebook.com/groups/10786...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

فصل دوم عملیات زائد از بیاض محمدی مطبوعہ منقول از قلمی

﴿۱﴾ برائے امن خود اولاد خود و از شر ظالماں و نیز برائے حفظ خود و خاندان خود از بت پرستی

اس آیت کی کثرت ظالموں اور کفار کے تسلط و شر سے محفوظ رکھے گی انشاء اللہ تعالیٰ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ

﴿۲﴾ برائے خلاصی از دست ظالم:

اس آیت کو خود بھی پڑھے اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ہدایت کرے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

﴿۳﴾ برائے کفار کی مغلوبیت اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط:

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ کی کثرت

﴿۴﴾ برائے نجات از ظالمان

رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ؕ

﴿۵﴾ برائے دفع درد چشم:

ایک تعویذ پانی میں دھو کر پیئے اور ایک مقام درد پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ؕ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ؕ

﴿۶﴾ برائے دفع درد گوش (کان)

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۙ قُلْ هُوَ اُذُنُ خَیْرٍ لَّكُمْ ۝

﴿۷﴾ برائے دفع درد دنداں:

یہ آیت پانی میں دھو کر پلائے بسم اللہ لکھ کر اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

﴿۸﴾ برائے دفع درد سینہ:

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بسم اللہ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ

﴿۹﴾ برائے دفع درد و خون بواسیر:

ایک دھو کر پیے اور ایک ڈھڈی پر باندھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

﴿۱۰﴾ برائے دفع بواسیر خونی و بادی:

سات پرزوں پر کاغذ کے لکھے اور موم میں لپیٹ کر ایک گولی روز کھا جائے علی الصباح نہار منہ انشاء اللہ دفع ہو گی وہ یہ ہے ۸۱۱ ح ـ ع ط ط ۱ ع ۱۱۱ ۸ ط م ح ھے

﴿۱۱﴾ برائے گریہ کودک:

اگر بچہ بہت روتا ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے، شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الاِسۡلام ۝ؕ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ کو فوراً سکون ہوگا۔

﴿فائدہ﴾ فقیر کو اس آیت کا عمل مع نقش یا حفیظ حضرت سید امیر علی صاحب لکھنوی مہاجر مکیؒ کی بیاض سے حاصل ہوا بہ نظر رفاہِ خلائق نقل کرتا ہوں بارہا آزمایا مجرب پایا وہ یہ ہے۔

٧٨٦

٧٩	٨٩٨	١٢	٩
١٣	ح	ف	٨٩٧
٧	ی	ظ	٨١
٩٩	٨٢	٦	١١

(دیگر) شیر خوار بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھیں اور یہی نقش نظر بد اور دفع آسیب کیلئے بھی ہے اس نقش کے اوپر آیت مذکورہ بالا عند اللہ الاسلام تک لکھے اور نیچے لکھے "بحق یا حفیظ دارندہ ایں نقش را از جمیع بلیات ارضی و سماوی محفوظ دار"

﴿١٢﴾ برائے گریۂ کودک:

اسکن بِعِزَّۃِ اللّٰہِ اسکن بِقُدۡرَۃِ اللّٰہِ اسکن بِجَلَالِ اللّٰہِ لکھ کر گلے میں ڈالے بچہ کا رونا بند ہو جائیگا۔

﴿١٣﴾ اگر بچہ ماں کی چھاتی نہ لیتا ہو یہ تعویذ لکھ کر پانی میں دھو کر بچہ کو پلائیں۔ صحت ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی۔

﴿١٤﴾ برائے زیادتی شیر عورت و دیگر حیوانات کیلئے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ؕ اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ ۝ؕ عَالِمُ الۡغَیۡبِ

وَالشَّھَادَۃِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالُ ۝ؕ لکھ کر گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ دودھ کافی ہوگا۔

﴿١٥﴾ بچے کے خواب میں ڈرنے کیلئے:

وَجَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۝ؕ وَجَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۝ۙ وَّجَعَلۡنَا النَّھَارَ مَعَاشًا ۝ؕ پڑھکر دم کرے اور لکھ کر گلے میں ڈالے۔

﴿١٦﴾ اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو:

ان ناموں کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اس بچہ کو کھلائے اللہ کے حکم سے گویا ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

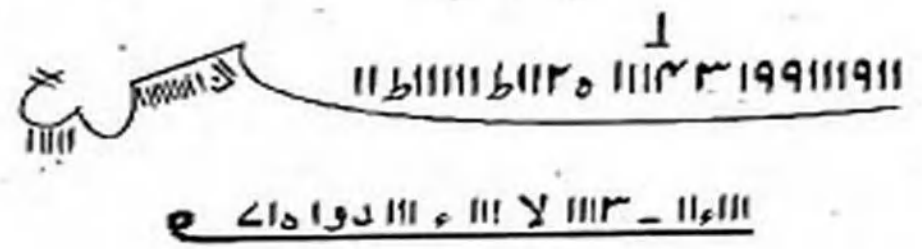

﴿١٧﴾ گم شدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے:

نیز فرزند نرینہ پیدا ہونے کے واسطے رَبِّ ھَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ۝ؕ کا ورد بہت کثرت سے رکھے۔

﴿١٨﴾ برائے گریختہ و شے گم شدہ:

پوری سورہ والضحیٰ کا اکتالیس بار پڑھنا مجرب ہے اور واسطے واپس لانے بھاگے ہوئے کے سورہ والضحیٰ لکھے اس طریقہ سے کہ وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَھَدٰی کے بعد نام اس بھاگے ہوئے کا لکھے۔ اس کے بعد تمام سورت لکھے اور اس نوشتہ کو قرآن شریف میں رکھ لے مجرب ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱۹﴾ اس کو لکھ کر کوری ہانڈی میں رکھے:

اسی وقت بھاگا ہوا واپس آئے وہ یہ ہے۔ ک ا ع د ا ع ا ع

﴿۲۰﴾ مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو:

اس آیت کی کثرت سے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؁

﴿۲۱﴾ منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ:

جو شخص قبرستان میں جاکر پوری قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ؁ گیارہ بار پڑھ کر اس کا ثواب وہاں کے مردوں کو بخشے۔ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائیگا۔ اس روایت کو طبرانی نے فتح القدیر میں نقل کیا ہے۔

﴿۲۲﴾ منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ:

جس کسی کو کوئی سخت مشکل پیش آئی ہو یا مخالف سے خوف زدہ ہو اس دعاء کو باخلاص تمام کاغذ کے تین پرزوں یا تین پتوں پر لکھے اور آب جاری یا کنویں میں ڈالے، اگر اسی وقت اس کی کار براری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑے اور مجھ سے داد چاہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بسم اللہ الملک المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ؀ بحرمۃ محمد ﷺ ان تکشف عنی ھمی وحزنی وارفع غمی بِرَحْمَتِكَ یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہٖ اجمعین الطیبین الطاھرین۔

﴿۲۳﴾ تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا:

یہ دعاء پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ محبوباً فی قلوب المؤمنین وبلغنی الی مائۃ وعشرین برحمتک یاارحم الراحمین ؁

باب چہارم مشتمل بر عملیات مجربہ

جن کو بیاض محمدی کہنہ مطبوعہ مولانا رحم الٰہی صاحبؒ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے

بزمانہ قیام شہر میرٹھ میرے ایک پیر بھائی نے جو عملیات کے نہایت شائق ہیں اور عرصہ تک استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مشہور عامل کی خدمت میں بھی رہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے یہ چند عملیات حب و تسخیر وغیرہ کے اس مطبوعہ بیاض میں سے نقل کئے ہیں جو حضرت مولانا سید رحم الٰہی صاحب منگوری نے اول شائع کی تھی اور بعد میں ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر تلف کرادی اتفاقاً ہاتھ آگئی تھی۔ تعجب ہے کہ برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب دیوبندی والے قلمی نسخہ میں جو خود حضرت مؤلف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مستند ہے، یہ عملیات موجود نہیں، ممکن ہے یہ عملیات بعد تلف کرادینے مطبوعہ رسالوں کے اس قلمی نسخہ میں سے بھی مولانا موصوف نے مکان سے منگا کر نکال ڈالے ہوں اور یہ وہی عملیات حب و تسخیر ہوں جو یکجا بیاض میں خصوصیت کے ساتھ درج ہوں اور یہی باعث اتلاف بیاض مطبوعہ ہوں۔ واللہ اعلم۔

قطع نظر اس سے کہ وہ اصلی بیاض کے عملیات ہیں یا نہیں۔ اس عملیات کے مجرب و معتبر ہونے میں کلام نہیں، اس لئے میں عزیز موصوف پر حسن ظن کر کے بنظر افادہ و استفادۂ خلق اللہ اس باب میں پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ بیاض انشاء اللہ تعالیٰ اصلی اور مکمل بیاض محمدی ثابت ہوگی۔

فقیر محمد احمد اللہ عمری شیخ محمدی عفی اللہ عنہ عنہم وسائر المسلمین

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱﴾ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۝

ان آیات کی زکوٰۃ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے جتنے دنوں میں پڑھی جائے، نوچندی جمعرات سے شروع کرے ایک وقت معین اور تعداد معینہ کے ساتھ بعد زکوٰۃ تین سو مرتبہ سرمہ پر پڑھکر رکھ لے ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائے جو بھی دیکھے گا تابع و مسخر ہوگا۔

﴿۲﴾ ایضاً برائے تسخیر:

عجیب اور بے نظیر ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ نوچندی جمعرات کی رات سے (یعنی بدھ کا دن ہو اور جمعرات کی رات ہو) بعد فراغت امور ضروریہ خلوت میں بیٹھ کر مصلے بچھا کر رو بہ قبلہ بیٹھے جس طرح تشہد نماز میں بیٹھتے ہیں پھر کوئی درود شریف بعدد، طاق پڑھے مگر اکیس مرتبہ سے کم نہ ہو اور اسی قدر اخیر میں پڑھے اور درمیان میں یہ اسم بارہ سو مرتبہ پڑھے بعد الفراغ خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں اپنی درخواست پیش کرے ضرور منظور ہوگی یہ عمل بارہ دن کرے۔

﴿فائدہ﴾ اس عمل میں پوری احتیاط اکل و شرب اور پرہیز کی چاہیے۔ اکل حلال اور صدق مقال اور گوشت ہر قسم، اور پیاز و لہسن و بدبودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ اس عمل کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے بھی اپنی کتاب قول الجمیل میں لکھا ہے، مجرب و سریع التاثیر ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۳﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ ایک طالب اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا مطلوب کو کھلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عَسَى اللّٰهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ الٰہی فلاں بنت فلاں بحبت فلاں بن فلاں (اگر مطلوب عورت ہو ورنہ

بجائے بنت کے بن فلاں لکھے اگر مطلوب مرد ہو) بحبت فلاں بن فلاں فریفتہ شود بحق یابدوح یاودود، یادوہاب العجل العجل العجل العجل۔ الساعۃ۔ الساعۃ۔ الساعۃ۔ الوحا۔ الوحا۔ الوحا۔

﴿۴﴾ ایضاً: مطلوب کے پاؤں کی خاک لیکر اس پر سورہ ناس تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس نقش کے ساتھ بھاڑ میں جھونک کر جلادے۔۔۔۔۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

٦	٤	١٠			
	١١	٧	٢		
			٣	٩	٨

﴿۵﴾ زوجین کی اصلاح کیلئے:

میاں بیوی میں محبت ہو اور باہمی کشیدگی دور ہو۔ اور تسخیر اعداء کیلئے بھی مجرب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸٦

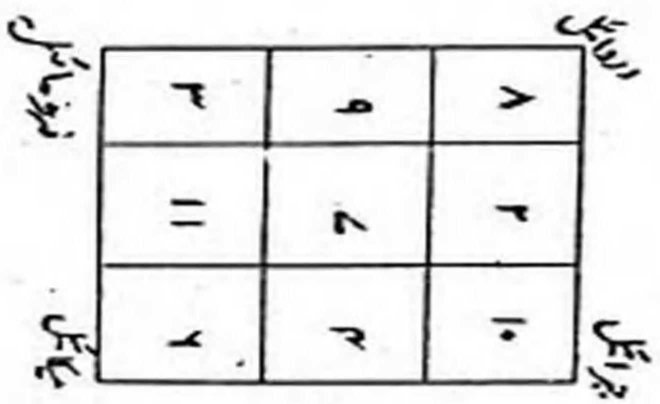

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں فریفتہ گردد و دیوانہ وار در آید

﴿۶﴾ ایضاً: بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ، قَلِّبْ قَلْبَ فلاں بنت فلاں بحق اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحَاقَ ویعقوب واسمٰعیل وجبرائیل واسرافیل وبحق داؤد و

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

بحق کھیٰعص حمعسق طٰہٰ یٰسٓ والقرآن الحکیمُ اِنَّکَ لَمِنَ المرسَلِیْن عَلیٰ صراط مستقیم o لکھ کر بازو پر باندھ لے۔

﴿۷﴾ ایضاً: قند پر دم کر کے محبوب کو کھلائے فرماں بردار ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی بحق جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل واسمٰعیل واسحٰق علیہم السلام وتوراۃ وانجیل وزبور وفرقان ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ برکت ایں اسماء وکلام ربانی دل وجان وہفت اندام فلاں بنت فلاں بر من (یا بر فلاں بن فلاں اگر مطلوب مرد ہو) مسخر گردانی۔

﴿۸﴾ اوّل اس عمل کی زکوٰۃ دے یعنی چار ہزار مرتبہ پڑھے، بعد ادائے زکوٰۃ شکر سرخ پر چودہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور محبوب کو کھلائے عاشق دیوانہ وار ہو آزمودہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ اَیَشۡےُ اِلَّا اللّٰہُ قُرَیۡشۡےُ مُحَمَّدٌ رَسُوۡلُ اللّٰہِ فلاں بنت فلاں کو مجھ بن کل نہ پڑھے۔

﴿۹﴾ ایضاً: بسم اللہ الرحمن الرحیم. لَقَد جَآءَکُم رَسُوۡلٌ مِنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَؤُفٌ رَّحِیۡمٌo فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِo ایک سو ایک بار پڑھکر سرمہ پر دم کرے اور محبوب کے سامنے جائے مطیع ہو۔

﴿۱۰﴾ اگر تم چاہو کہ کسی کو اپنا مطیع وعاشق زار بناؤ تو اس دائرہ کو مشک وزعفران سے لکھ کر رکھو اور ایک برتن میں گڑ رکھکر نقش مذکور پانی کے چند قطروں میں دھو ڈالو۔ اور وہ پانی اس گڑ میں ملا دو پچیس روز اسی طرح کرو بعد پچیس دن کے اس گڑ کو خشک کر لے جس کو کھلائے مطیع ومسخر ہوگا۔

		٢٧٣٠	٢٧٣٣	٢٧٣٩	٢٧٣٣
٨	٣٠	٢٧٣٨	٢٧٢٣	٢٧٢٩	٢٧٣٣
٣٠	٦	٢٧٢٥	٢٧٣١	٢٧٣١	٢٧٢٨
		٢٧٣٢	٢٧٢٧	٢٧٢٦	٢٧٤٠

﴿۱۱﴾ برائے موافقت زن وشوہر:
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بحق الحمد للہ رب العلمین۔ بستم دل وزباں فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں، بحق الرحمٰن الرحیم بستم ہر دو گوش وہر دو چشم فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحق مالک یوم الدین بستم دہاں وزباں وہوش وحواس وعقل وآرام ونشستن وبرخاستن وجنبیدن فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بحق ایاک نعبد وایاک نستعین بستم ہر دو دست وہر دو پائے وخواب وبیداری ومردی وشہوت او کہ نہ جنبد بغیر من دعاشق وفرماں بردار خود کردم، بحق اہدنا الصراط المستقیم۔ بستم بینی وہر دو چشم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشاید بغیر من۔ بحق صراط الذین انعمت علیہم۔ بستم پشت وشکم وسینہ ورودہائے وچہل وچہار پرکالہ استخواں وسی وصد شصت استخواں فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔ بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین بستم ہمہ اندام نہانی فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشادہ وظاہر شود الا برائے من۔

﴿ہدایت﴾ اس عمل کے لئے اوّل زکوٰۃ سورۃ فاتحہ کی دینی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ بعد عشاء کی نماز کے پوری الحمد شریف مع پوری بسم اللہ کے سات روز

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

تک ایک ہزار مرتبہ پڑھے اوّل و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف جو کہ نماز میں پڑھتے ہیں اس کو پڑھے۔ اس کے بعد حلال کیلئے اس عمل کو پڑھیں ورنہ علاوہ مواخذۂ آخرت کے دنیا میں بھی زوسیاہ و ذلیل ہوں گے اس کا ضرور خیال رہے ۱۲ مترجم۔

﴿۱۲﴾ ایضاً: یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھے.... وہ نقش یہ ہے.....

۸	۱۲۳	۱۲۶	۱
۱۲۵	۲	۷	۱۲۴
۳	۱۲۸	۱۲۱	۶
۱۲۲	۵	۴	۱۲۷

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۳﴾ زبان بندی و تسخیر دشمن کے لئے:

جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ دو نقش لکھ کر ایک اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور عیب چیں کی زبان بند ہو جائے گی وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۳	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نام طالب / نام مطلوب

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۴﴾ دشمن عاجز و بے بس ہو:

سات دن متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار یَا قَھَّارُ اوّل و آخر درود ذیل اکیس اکیس بار پڑھے ایک ہفتہ بلاناغہ اَللّٰھُمَّ صلی علی محمد سرا و جھراً، اَللّٰھُمَّ صل علی محمد فی الاولین والآخرین وفی الملاء الا علیٰ الی یوم

الدین ہر سو کی تعداد کے ختم پر دل میں خیال کرے کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آکر دشمن کی کل کائنات جلا پھونک گئی انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہو گا۔

﴿فائدہ﴾ بہتر یہ ہے کہ یہ عمل ذاتی خصومت کی بناء پر ہرگز نہ کرے مگر جب کہ اس کی جان اس کی وجہ سے خود خطرے میں ہو اور شرعاً اس کی ہلاکت جائز ہو۔ ۱۲ مترجم۔

﴿۱۵﴾ برائے فتوحات رزق:

زکوٰۃ سورۂ مزمل۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے، اور دودھ چاول سے افطار کرے اس کے بعد غسل کر کے لباس پاکیزہ زیب تن کرے اور عطر و خوشبو اگر میسر ہو لگائے ورنہ خوشبودار پھول اپنے پاس پڑھتے وقت رکھے اور مغرب و عشاء کے درمیان شروع کرے اوّل چاروں قل مع بسم اللہ تین تین بار پڑھ کر مصلے کے چاروں طرف حصار کھینچ لے پھر درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے گیارہ بار پڑھے اور سورۂ مزمل پوری مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر ختم کرے، شروع کرنے سے پہلے قدرے شیرینی پر سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور وہ شیرینی تقسیم کردے یعنی بہ نیت ثواب روح پُر فتوح حضرت قدس سرہٗ (حضرت غوث اعظم) ایک چلہ یعنی چالیس روز کامل پڑھے اور چلے کے درمیان پیاز و لہسن و دیگر بدبودار اشیاء و گوشت ہر قسم کے پرہیز کرے۔ بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ گیارہ بار سورۂ مذکورہ پڑھتا رہا کرے بلاناغہ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے اگلے روز قضا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی ہو گی۔

﴿۱۶﴾ حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ سے منقول ہے جو کوئی بعد نماز مغرب تین سو بار یہ عزیمت پڑھے۔ اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے جس غرض سے بھی پڑھے گا مراد بر آئیگی بشرطیکہ مقصود نیک ہو وہ یہ ہے۔

"یا غفور غفار من دیا بزرگ جبار من تو میدانی احوال من تو قادری یا اللہ من عاجزم یا اللہ غم از دل من بردار بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱۷﴾ عمل برائے آسیب، مسان و طفل حفاظت زن:
جوان مرغ کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

﴿۱۸﴾ برائے حفاظت حمل از اسقاط:
یہ دونوں نقش مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کی ناف پر باندھیں۔ وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

۷۸۶

اور فطیونس	بحرمہ ۔ یملیخا	یوانس بوس
برجیل	تمبیونس	کشفوطط
مکسلمینا	وکلیبم قطمیر	کشافطیونس

خداوند بہ برکت ان نقشوں مکرمہ کے اس حاملہ کے حمل کو جمیع آفات سے محفوظ فرما اور بچہ صحیح و سالم عطا کر۔ بحق یا اللہ یا بدوح۔

چند متفرق آزمودہ اور مجرب عملیات

اضافہ جدید

﴿۱﴾ جو کوئی سورہ جن کے نقش کو اپنے پاس رکھے آسیب سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۲۴۰۰	۲۳۹۷	۲۳۹۰	۲۲۴
۲۳۹۱	۲۳۳	۲۴۱	۲۳۹۶
۲۴۶	۲۳۹۲	۲۳۹۵	۲۳۹۸
۲۳۹۴	۲۳۹۹	۲۴۵	۲۳۹۳

﴿۲﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۶۴۵۲۹	۶۴۵۳۵	۲
۶۴۵۳۳	۴	۱۴	۶۴۵۳۱
۶	۶۴۵۳۹	۶۴۵۲۵	۱۲
۶۴۵۲۷	۱۰	۸	۶۴۵۳۷

﴿۳﴾ ایضاً: واسطے دفع آسیب کے یہ فلیتہ جاوے۔

سـ لالالا ـہ

﴿۴﴾ ایضاً: اس طلسم کو لکھ کر فلیتہ بنا کر دھواں اسکا آسیب زدہ کی ناک میں

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

پہنچادے۔

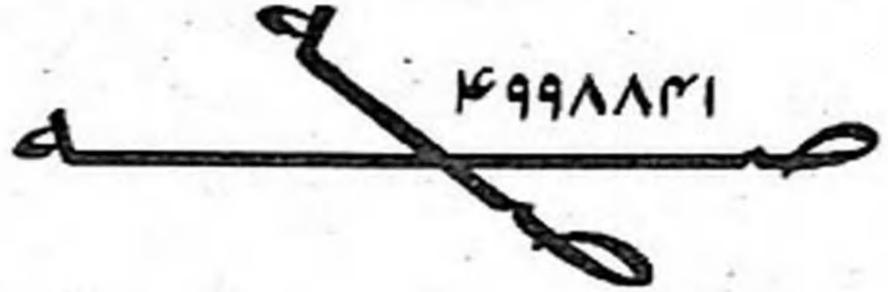

﴿٥﴾ ایضاً: اس طلسم کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے یہ ہے۔

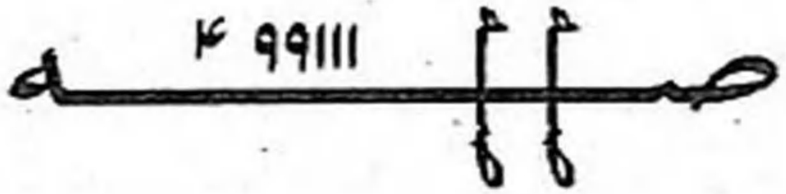

﴿٦﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے۔

٧٨٦

اللّٰهِ	رَسُوْلُ	مُحَمَّدٌ	اِلَّااللّٰه	لَااِلٰهَ
یَاغَفَّارُ	یَاسَتَّارُ	یَارَحِیْمُ	یَارَحْمٰنُ	یَااللّٰه
یَاشَکُوْرُ	یَاغَفُوْرُ	یَابُدُّوْحُ	یَاوَهَّابُ	یَاکَرِیْمُ

﴿٧﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گھول کر یعنی دھو کر پلاوے نقش یہ ہے۔

٧٨٦

۴	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

﴿٨﴾ ایضاً: جس گھر میں دیو یا چڑیل وغیرہ ہو اس گھر میں اس نقش کو پورب کے رخ لٹکاوے نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٧	١٩	١٥	۴
١٩	ع	٣	٣٠
١١	٢	١٢	٨
٦	٣١	٩	۴

﴿٩﴾ ایضاً: جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو جن پتھر پھینکتا ہو اس نقش کو لٹکاوے نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	۴	١٥

﴿١٠﴾ جو کوئی اس نقش سورۂ فاتحہ کو اپنے پاس رکھے فتوح غیب سے ہووے اور بیمار نہ ہووے اور اگر بیمار ہو جاوے تو بہت جلد شفا پاوے اور جملہ خلائق اس کی مسخر ہو اور کوئی مشکل پیش نہ آوے یہ نقش تمام سورہ فاتحہ مع بسم اللہ و آمین کا ہے۔

نقش یہ ہے۔..........

٧٨٦

٨	١١٨ع	١٢١ع	١
١٢ع ع	٢	ر	١١٩ع
٣	١۴٣ع	١٦ع	٦
١١٧ع	ع	۴	١٣٢ع

﴿١١﴾ یہ نقش آیت الکرسی کا ہے جو کوئی جس مطلب کے واسطے لکھ کر بازو پر باندھے مطلب پورا ہو اگر یہ نقش مال میں رکھے تو چور، دیمک وغیرہ سے ضائع نہ ہو اور جو کوئی سفر میں اپنے پاس رکھے تو وہ ڈاکوؤں اور جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

گا انشاء اللہ تعالیٰ....... نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۳ ۵۱۶	۳ ۵۱۹	۳ ۵۲۲	۳ ۵۰۹
۳ ۵۲۱	۳ ۵۱۰	۳ ۵۱۵	۳ ۵۲۰
۳ ۵۱۱	۳ ۵۲۴	۳ ۵۱۷	۳ ۵۱۴
۳ ۵۱۸	۳ ۵۱۳	۳ ۵۱۲	۳ ۵ ۲۳

﴿۱۲﴾ جو کوئی نقش سورۂ نمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اسکو کوئی مشکل پیش نہ آوے گی جس کام کا ارادہ کریگا اللہ تعالیٰ پورا کرینگے۔ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۸۵۹۹۰	۸۵۹۹۳	۸۵۹۹۶	۸۵۹۸۲
۸۵۹۹۵	۸۵۹۸۳	۸۵۹۸۹	۸۵۹۹۴
۸۵۹۸۴	۸۵۹۹۸	۸۵۹۹۱	۸۵۹۸۸
۸۵۹۹۲	۸۵۹۸۷	۸۵۹۸۵	۸۵۹۹۷

﴿۱۳﴾ جب کوئی مشکل پیش آوے تو نقش سورۂ عنکبوت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکل حل ہووے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۸۳۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

﴿۱۴﴾ جو کوئی نقش سورۂ احزاب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکلیں حل ہوں

فراخی رزق کے واسطے جب نقش لکھے تو سورۂ احزاب چالیس بار پڑھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۱	۸۸۸۰۷
۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۳	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۲

﴿۱۵﴾ سورۂ یٰسین حل مشکلات ہے، جو کوئی نقش سورۂ یٰسین شریف کو گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے اگر آوے بھی تو بہت جلد دفع ہو جاوے عورت عقیمہ (یعنی بانجھ) کے لڑکا پیدا ہو اور سحر اور جادو اثر نہ کرے دشمن دوست ہو جاوے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

﴿۱۶﴾ نقش سورۂ فتح واسطے پوری ہونے حاجات کے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۱۷﴾ اس نقش سورۂ واقعہ کو واسطے پوری ہونے جمیع حاجات لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش درجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۴۹۷۲۳	۴۹۷۳۷	۴۹۷۳۴	۴۹۷۳۰
۴۹۷۳۵	۴۹۷۲۹	۴۹۷۲۴	۴۹۷۳۶
۴۹۷۲۸	۴۹۷۳۲	۴۹۷۳۹	۴۹۷۲۵
۴۹۷۳۸	۴۹۷۲۶	۴۹۷۲۷	۴۹۷۳۳

﴿۱۸﴾ اس نقش سورۂ نجم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے گی۔ نقش یہ ہے......

۷۸۶

۲۳۵۳۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۴۸	۲۳۵۴۵
۲۳۵۴۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۳۹	۲۳۵۵۱
۲۳۵۴۳	۲۳۵۴۶	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۰
۲۳۵۵۳	۲۳۵۴۱	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۷

﴿۱۹﴾ نقش سورۂ حشر کو لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے۔ جمیع صعوبات سے اللہ تعالیٰ اسکو بچائے۔ وہ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۳۳۳۵۷	۳۳۳۷۰	۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۴
۳۳۳۶۸	۳۳۳۶۳	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۹
۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۵	۳۳۳۷۲	۳۳۳۵۹
۳۳۳۷۱	۳۳۳۶۰	۳۳۳۶۱	۳۳۳۶۶

﴿۲۰﴾ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کے واسطے ارادہ کرے

گا انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی....... نقش یہ ہے........

۷۸۶

۳۱	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
۳۶	۴۰	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۵	۴۱

﴿۲۱﴾ جو کوئی نقش سورۂ مزمل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جملہ حاجتیں بر آویں، رزق میں ترقی ہو، دشمن دوست بن جائے جہاں جائے عزت پائے اگر اپنے اسباب میں رکھے تلف نہ ہو، قید سے رہا ہو جاوے بیمار اچھا ہو، ظالم کے ہاتھ سے بچا رہے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱۷۱۹	۱۷۳۲	۱۷۲۹	۱۷۲۶
۱۷۳۰	۱۷۲۵	۱۷۲۰	۱۷۳۱
۱۷۲۴	۱۷۲۷	۱۷۳۴	۱۷۲۱
۱۷۳۳	۱۷۲۲	۱۷۲۳	۱۷۲۸

﴿۲۲﴾ واسطے جمیع مہمات کے اس نقش کو لکھ کر اور آیت مندرجہ نقش کو ہر روز مع سورۂ اخلاص ستر بار پڑھے اور نقش کو روبرو رکھے.... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۶۷ حسبنا	۶۶ اللّٰہ	۱۶۷ ونعم	۹۷ الوکیل
۱۶۰	۹۶	۱۳۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۳۳
۶۷	۱۳۴	۹۴	۱۶۵

https://www.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۲۳﴾ اس نقش کو لکھ کر اور آیت کریمہ جو نقش میں لکھی ہے ہر روز ہزار بار پڑھے۔ مطلب بہت جلد بر آوے بہت مجرب ہے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

ربناأتنا ۷۰۵	من لدُنك رحمة ۸۰۲	وهيئى لنامن ۱۹۲	امرنا رشدا ۷۹۷
۱۹۴	۱۹۶	۷۰۶	۷۴۱
۲۹۵	۱۹۱	۸۴۴	۷۸۷
۸۴۳	۷۰۸	۱۹۷	۱۹۲

﴿۲۴﴾ واسطے حاجات صعب کے یہ نقش بہت سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ چند آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر باوضو چالیس ہزار بار آیت مندرجہ نقش کو پڑھیں اور اپنے روبرو رکھیں، یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ میں عصر کے وقت جبکہ قمر برج ثابت میں ہو شروع کریں دلی مرادیں بر آویں، لیکن چاہیئے کہ صدق دل سے پڑھیں..... نقش یہ ہے....

۷۸۶

لااِلٰہ الاانت ۹۹	سبحانك ۸۹۲	انى كنت ۵۳۱	من الظلمين ۶۵۲
۵۳۳	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

﴿۲۵﴾ ترکیب زکوٰۃ نقش اجل۔ ہر روز باوضو چونتیس بار نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے جب چلہ یعنی چالیس روز پورے ہو جائیں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر جس مطلب کے واسطے پانچ تعویذ لکھ کر اپنے زانو کے نیچے رکھے گا مطلب پوری ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ.......... نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۴	۷ یاجبرائیل ۱۲		۱۳
۶	یاعزرائیل [illegible]	یااسرافیل	۵
	۹ یامیکائیل ۱۲		
۱۵	۳	۵	۱۰

﴿۲۶﴾ جو کوئی اعداد قرآن مجید کو شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے گا جمیع خلائق اس کی مسخر ہو گی اور رزق غیب سے ملے گا اور سفر و حضر میں جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اس رسالہ مختصر میں پوری تشریح کی گنجائش نہیں جس کے پاس رہے گا۔ اس کو سب منکشف ہو گا۔ نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۰۴۹۸۱۲۱۴	۱۰۴۹۸۱۲۲۷	۱۰۴۹۸۱۲۲۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۱
۱۰۴۹۸۱۲۲۵	۱۰۴۹۸۱۲۲۰	۱۰۴۹۸۱۲۱۵	۱۰۴۹۸۱۲۲۶
۱۰۴۹۸۱۲۱۹	۱۰۴۹۸۱۲۳۲	۱۰۴۹۸۱۲۲۹	۱۰۴۹۸۱۲۱۶
۱۰۴۹۸۱۲۲۸	۱۰۴۹۸۱۲۱۷	۱۰۴۹۸۱۲۱۸	۱۰۴۹۸۱۲۳۳

﴿۲۷﴾ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے اس نقش اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکیس دن تک ہر روز نوے نقش لکھ کر دریا میں ڈالا کرے۔ مراد پوری ہو ...... نقش یہ ہے..............

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

﴿۲۸﴾ نقش سورۂ مومنون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۷۹۲۸	۸۷۹۳۱	۸۷۹۳۴	۸۷۹۲۱
۸۷۹۳۳	۸۷۹۲۲	۸۷۹۲۷	۸۷۹۳۲
۸۷۹۲۳	۸۷۹۳۶	۸۷۹۲۹	۸۷۹۲۶
۸۷۹۳۰	۸۷۹۲۵	۸۷۹۲۴	۸۷۹۳۵

﴿۲۹﴾ نقش سورۂ نور لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو جاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۱۴	۱۶۱۷	۱۶۲۰	۱۶۰۶
۱۶۱۹	۱۶۰۷	۱۶۱۳	۱۶۱۸
۱۶۰۸	۱۶۲۲	۱۶۱۵	۱۶۱۲
۱۶۱۶	۱۶۱۱	۱۶۰۹	۱۶۲۱

﴿۳۰﴾ سورۂ طور کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ مذکور کو شب جمعہ میں بیس مرتبہ پڑھا کرے تنگی دور ہو فراغت معاش ضرور ہو۔

۷۸۶

۳۱۱۲	۳۱۱۵	۳۱۱۸	۳۱۰۵
۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۱	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

﴿۳۱﴾ سورۂ رحمٰن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور جس روز سے باندھے اسی روز سے سورۂ رحمٰن کو ایک بار پڑھے رزق میں وسعت ہو..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۴
۲۵۷۴۶	۲۵۷۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۷	۲۵۷۴۸

﴿۳۲﴾ جب کوئی قرضدار ہو جاوے نقش سورۂ فیل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور چالیس روز تک سوا سو نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالا کرے نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۱۳۶۴	۱۳۶۷	۱۳۷۰	۱۳۵۷
۱۳۶۹	۱۳۵۸	۱۳۶۳	۱۳۶۸
۱۳۵۹	۱۳۷۲	۱۳۶۵	۱۳۶۲
۱۳۶۶	۱۳۶۱	۱۳۶۰	۱۳۷۱

﴿۳۳﴾ بہ نیت حصول غنا نقش چہل دیک اسم کو ہر روز اکتالیس نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے چالیس روز تک یہ عمل کرے۔ نقش یہ ہے...

https://m.facebook.com/groups/107...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

۷۸۶

۵۵۹۱	۵۵۹۴	۵۵۹۷	۵۵۸۴
۵۵۹۶	۵۵۸۵	۵۵۹۰	۵۵۹۵
۵۵۸۶	۵۵۹۹	۵۵۹۲	۵۵۸۹
۵۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۵۵۹۸

﴿۳۴﴾ اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے تنگی دور ہو......... نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۳۵﴾ اس نقش کو عقیق پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے..... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

﴿۳۶﴾ جب میاں بی بی میں جھگڑا ہوتا ہو تو نقش سورۂ جمعہ کو جمعہ کے دن لکھ کر خاوند اس کا اپنے پاس رکھے، موافقت ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ.... نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

﴿۳۷﴾ اگر کسی کا خاوند زبان دراز ہوگیا ہو تو یہ تعویذ پیر کے دن لکھ کر صحرا میں دفن کرے........ نقش یہ ہے........

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

﴿۳۸﴾ واسطے محبت کے اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور معشوق کے سامنے جائے....... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

والذین	اللہ	کحب	یحبونهم
أمنوا	والذین	اللہ	کحب
اشدحبا	أمنوا	والذین	اللہ
للہ	اشدحبا	أمنوا	والذین

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۳۹﴾ نقش سورۂ قل ہو اللہ کو لکھ کر درخت میں لٹکا دے جب ہوا سے یہ نقش ہلیگا تو مطلوب بیقرار ہو گا...... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

﴿۴۰﴾ اگر کوئی راجہ یا امیر یا حاکم ناراض ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھے ...... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۱۵	۳۲۹	۳۲۶	۳۲۳
۳۲۷	۳۲۲	۳۱۶	۳۲۸
۳۲۱	۳۲۴	۳۳۱	۳۱۷
۳۳۰	۳۱۸	۳۲۰	۳۲۵

﴿۴۱﴾ نقش یارحمٰن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جس کے پاس وہ جائے اس کی عزت کرے۔ ظالم مہربان ہو جائے...... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۲۰۲	۹۵	۱۰۰
۹۷	۹۹	۲۰۲
۹۸	۱۰۴	۹۶

﴿۴۲﴾ شوہر اور بیوی کی موافقت کے واسطے لکھے ایک نقش شوہر کو پانی میں دھو کر پلاوے اور دوسرا عورت اپنے بازو پر باندھ لے...... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

﴿۴۳﴾ مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر مشک اور زعفران سے اس نقش کو لکھ کر ہفتہ کے دن آگ میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۱۷ع	۲۱۱۳ع	۱۱۹ع	۱۱۱۳ع
۱۱۱۱ع	۲۱۹ع	۱۱۹ع	۱۳۱۹ع
۱۲۹۹ع	۹۱۱۲ع	۱۲ع	۹۱۳ع
۱۹۱۱ع	۹۱۰ع	۹۲۱۱ع	۹۱۳ع

﴿۴۴﴾ جب کسی کا خاوند اپنی منکوحہ سے ملتفت نہ ہوتا ہو تو یہ نقش اس کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔ قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْداً وَّ سَلَاماً عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ط

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

محمد ... قادری
https://m.facebook.com/groups/...78619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۴۵﴾ سیاہ بکری کے شانے پر اس طلسم کو لکھے اور آگ میں ڈالے طلسم یہ ہے۔

ے الٰہی بحق ہر کہ خدود چہاردہ معصوم

۵۱۱//۱۱۱۱ فلاں بے اذن زوجہ خود جائے برود

۲۱۱۱۹۱۱ھ۱۵۵۱۶۱۲۱

عحمسمے

﴿۴۶﴾ اگر چاہے کہ ظالم کو ایذا دے تو چاہیئے کہ جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ رانگ کی تختی پر بسم اللہ کو نقش کرے اور ہینگ اور لوبان سے دھونی دیکر آگ میں ڈال دے مگر یہ عمل اس وقت کرے کہ جس وقت ظالم کے ہاتھ سے بہت پریشان ہو جاوے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

بسم ۱	اللہ ۱	الرحمن ۱۱	الرحیم
الرحیم ۱۲	الرحمن	اللہ	بسم ۱۳
اللہ	بسم ۹	الرحیم ۱۲	الرحمن ۱۴
الرحمن ۱۵	الرحیم	بسم ۵	اللہ

﴿۴۷﴾ اگر دشمن نے ایذا پر کمر باندھی ہو تو نقش سورۂ انبیاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن خود آپ ہی خرابی میں پڑے گا۔........ نقش یہ ہے۔........

۷۸۶

۹۵۵۴۸	۹۵۵۶۲	۹۵۵۵۹	۹۵۵۵۶
۹۵۵۶۰	۹۵۵۵۵	۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۱
۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۶۴	۹۵۵۵۰
۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۸

﴿۴۸﴾ نقش سورۂ فاطر کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جس حاکم کے نزدیک جائے وہ مہربان ہو جائے۔........ نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۶۶۸۵	۶۶۹۹	۶۶۹۶	۶۶۹۳
۶۶۹۷	۶۶۹۲	۶۶۸۶	۶۶۹۸
۶۶۹۱	۶۶۹۴	۶۷۰۱	۶۶۸۷
۶۷۰۰	۶۶۸۸	۶۶۹۰	۶۶۹۵

﴿۴۹﴾ نقش سورۂ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم ظالم مہربان ہو .... نقش یہ ہے...............

۷۸۶

۲۳۸۱	۲۳۹۴	۲۳۹۱	۲۳۸۸
۲۳۹۲	۲۳۸۷	۲۳۸۲	۲۳۹۳
۲۳۸۶	۲۳۸۹	۲۳۹۶	۲۳۸۳
۲۳۹۵	۲۳۸۴	۲۳۸۵	۲۳۹۰

﴿۵۰﴾ واسطے دفع مسان کے سفید مرغ کے خون سے یکشنبہ کے روز لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے........ نقش یہ ہے..........

۷۸۶

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

یا دافع دفع شود دفع شود دفع شود

https://m.facebook.com/groups/1078619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۵۱﴾ مسان کے دفع ہونے کیلئے لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۵	۳۸	۳۷
۳۶	۳۴	۴۰
۳۹	۳۸	۳۳

﴿۵۲﴾ جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اس مکان میں اس نقش کو لکھ کر لگادے

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

﴿۵۳﴾ نقش چہل کاف لکھ کر باندھے جن بھاگ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

﴿۵۴﴾ نقش سورۂ طٰہٰ واسطے دفع ہونے سحر کے لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے اور ہر روز ایک بار سورۂ طٰہٰ پڑھا کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

﴿۵۵﴾ نقش سورۂ معوذتین لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے سحر دور ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نقش سورۂ فلق یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

محمد ۔۔۔ قادری

۷۸۶

۲۱۵۸	۲۱۶۱	۲۱۶۴	۲۱۵۰
۲۱۶۳	۲۱۵۱	۲۱۵۷	۲۱۶۲
۲۱۵۲	۲۱۶۶	۲۱۵۹	۲۱۵۶
۲۱۶۰	۲۱۵۵	۲۱۵۳	۲۱۶۵

نقش سورۂ ناس یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۵۶﴾ نقش سورۂ معوذتین لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شرما خلق	ومن شر
غاسق	اذاوقب	ومن	شر
النّفٰثٰتِ	فی	العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

۷۸۶

قل اعوذ برب الناس	ملك الناس	اله الناس	من شر الوسواس الخناس
ملك الناس	اله الناس	من شرالو سواس الخناس	الذی یوسوس
اله الناس	من شر الوسو اس الخناس	الذی یوسوس	فی صدورالناس
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدورالناس	من الجنة والناس

﴿۵۷﴾ یہ نقش لکھ کر عورت عقیمہ کی کمر میں باندھے خدا کے حکم سے لڑکا پیدا ہوگا.......... نقش یہ ہے............

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

﴿۵۸﴾ یہ نقش عورت کو دھو کر پلائے۔.... نقش یہ ہے......

۷۸۶

۳۰	۲۵	۸	۱
۶	۳	۲۸	۲۷
۲	۲۳	۲	۷
۴	۵	۲۶	۱۹

﴿۵۹﴾ جس عورت کو درد زہ ہو اس نقش کو لکھ کر پلائے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۲ ماهو	۶ ماهو	۱ ماهو
۷ ماهو	۵ ماهو	۴ ماهو
۱ ماهو	۲ ماهو	۴ ماهو

﴿۶۰﴾ اس نقش کو عورت بائیں ران پر باندھے فرزند نرینہ پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

ب ۲	ط ۹	۴ و
۷ ر	۵ ھ	۳ ج
۶ و	ل ۱	۸ ح

https://m.facebook.com/groups/1073619758944822?refid=18&__tn__=C
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۶۱﴾ اگر حمل نہ رہتا ہو یا اسقاط ہو جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے ۔ نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۱	۰	۴	۱۴۸
۳۵	۳۶	۳	۶
۷	۲	۴۹	۲۰
۷	۴ ۴	۵	عنص

﴿۶۲﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو گھول کر پلادے ..... نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲	۲۳	۳۴

﴿۶۳﴾ جس عورت کو حمل میں تکلیف ہوتی ہو یہ نقش لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے لڑکا پیدا ہو گا اور تا وضع حمل تکلیف نہ ہو گی ۔ ...... نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۱	۸	۳	۸
۵	۶	۳	۶
۷	۲	۹	۲
۷	۴	۵	۴

﴿۶۴﴾ جس عورت کو حمل ہو اور وہ خواب میں ڈرتی ہو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے ۔ نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۱	۵	۷	۱۲
۹	۱۱	۳	۶
۷	۲	۳	۶
۱۰	۸	۵	۲

﴿۶۵﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو کھلاوے درد زہ موقوف ہو اور لڑکا پیدا ہو نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۱۶	۶	۱۲
۱	۱۰	۱۴
۸	۱۱	۲

﴿۶۶﴾ یہ نقش واسطے پسلی کے گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔ ....

۷۸۶

۳۱۰۲	۱۴۷	۱۰۰۹	۱۴۲
یاشافی	یامومن	یاحفیظ	یاسلام
۱۰۰۸	۱۴۳	۳۱۰۱	۱۴۸
۱۴۴	۱۰۱۱	۱۴۵	۳۱۰۰
۱۴۶	۳۰۹۹	۱۴۰	۱۰۱۰

https://m.facebook.com/groups/107...
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

﴿۶۷﴾ ذبہ الاطفال یعنی بچوں کا مرض پسلی۔ جس بچہ کو پسلی کا عارضہ ہو جائے یہ نقش باندھے.......... نقش یہ ہے........

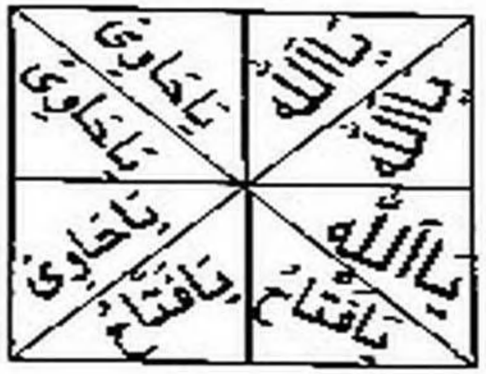

تاریخ جنات و شیاطین

امام جلال الدین سیوطی کی نادر تالیف

لقط المرجان فی احکام الجان

اردو ترجمہ و تشریح و تخریج احادیث

مولانا امداد اللہ انور

سابق شعبہ تحقیق مفتی جمیل احمد تھانوی جامعہ اشرفیہ لاہور

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ جامع مسجد دیوبند (یوپی)

https://m.facebook.com/groups/...

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

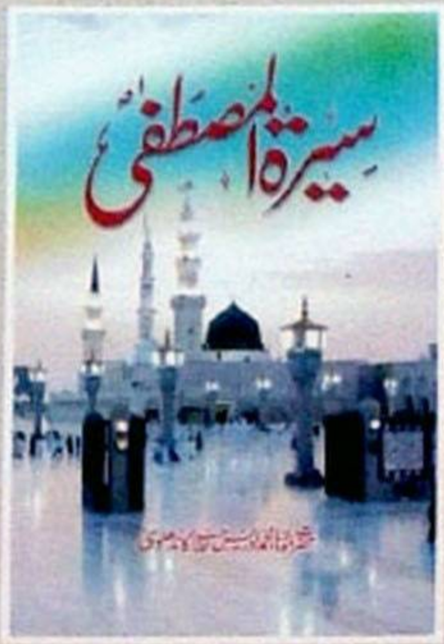

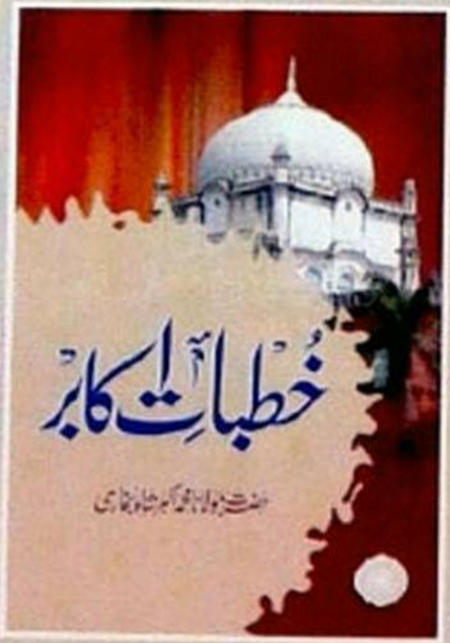

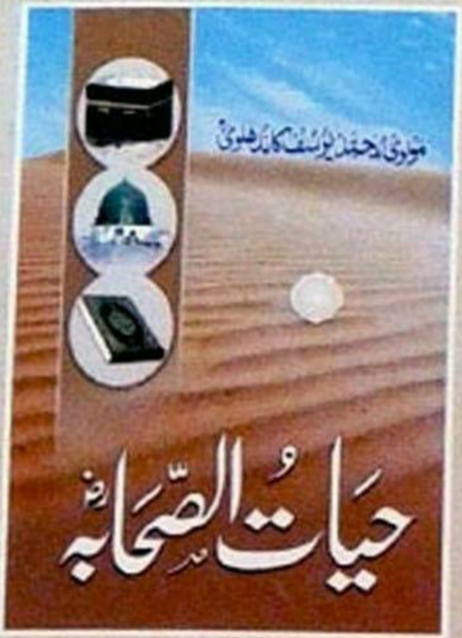

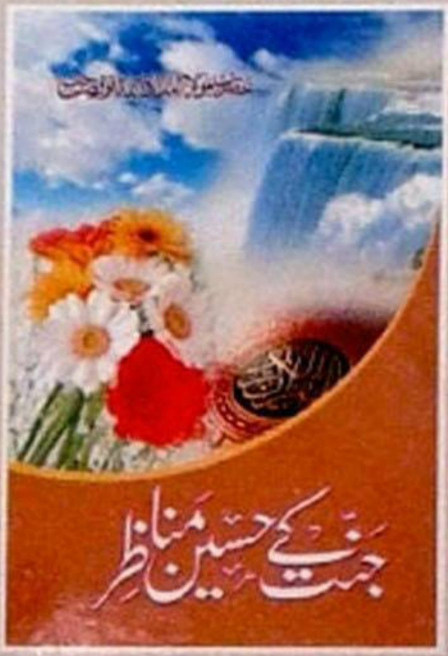

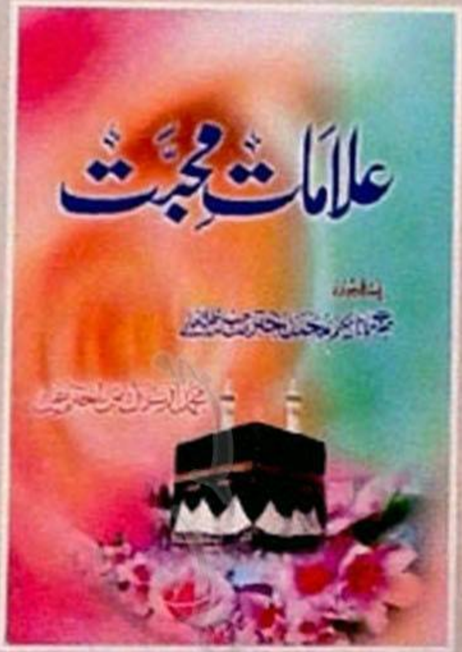

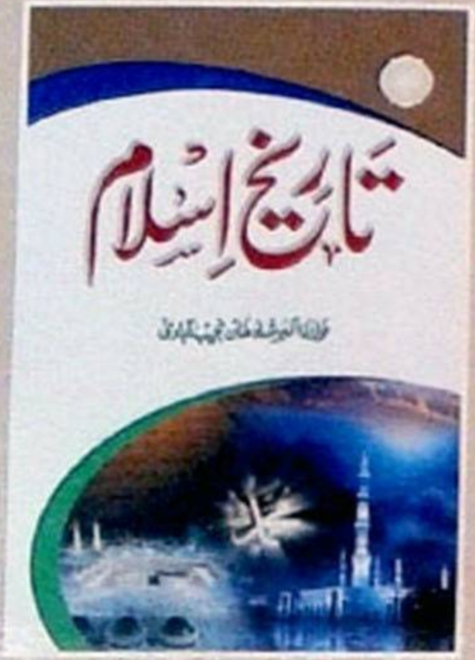

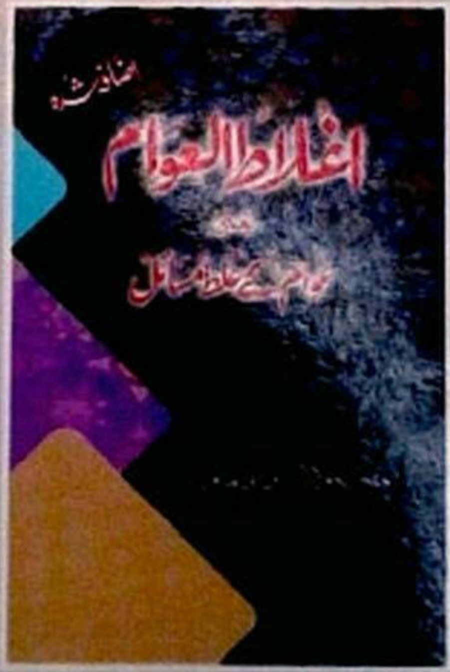

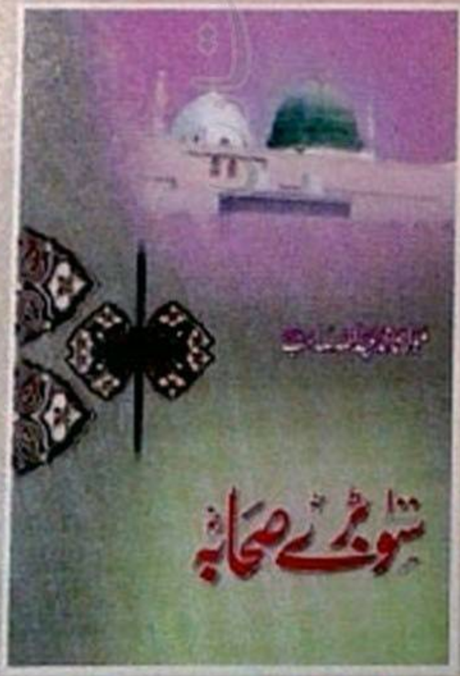

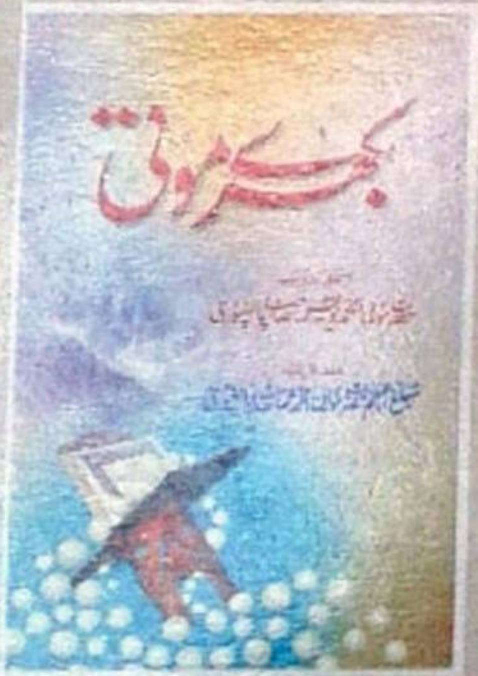

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

KUTUBKHANA AIZAZIA DEOBAND

Near Muslim Fund, Mobile No. 09319833622

Rs. 100/-

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf